WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیوئیلرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

وشال
چنا بیسن اور ستّو
VS TRADE MARK
100% خالص بیسن
Vishal Sattu and Chana Besan
Contact for Dealer & Distributorship
+91 - 9831045145

Pages-12 ● 29 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 30th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۹ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ● جمعرات، ۳۰ رجنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

کمبھ کے میلے میں بھگدڑ سے 30 عقیدت مند کچل کر ہلاک ہوئے

یوگی حکومت کی انتظامی تساہلی، زخمیوں کی تعداد بے حساب

پریاگ راج 29 جنوری: مونی امابسیا کے ''امرت اشنان'' کے موقعے پر کمبھ میں رات کو ایک دل دہلا دینے والا حادثہ پیش آیا جس میں 30 افراد کی موت کی خبریں آئیں۔ جبکہ زخمیوں کی تعداد بھی کم نہیں ہے۔ اس اندوھناک حادثے کی یاد لوگوں کے ذہنوں میں ہردم تازہ رہے گی۔ اب تک کمبھ کے میلے میں جو بے نظیر حادثہ رونما ہوا ہے وہ سال 1954 کا ہے۔ اس حادثے میں 800 عقیدت مندوں نے پاؤں تلے دب کر ہلاک ہوگئے تھے۔ مگر یہ بھگدڑ والا ہلاکت خیز واقعہ اب بار بار ہو رہا ہے۔ 3 فروری 1954 کو پریاگ راج (اس وقت کا نام الہ آباد) تھا۔ رشیوں کے امبسیا (باقی صفحہ 10 پر)

''وقف بل کی تعمیل سے مذہبی آزادی میں شدید اڑچنیں آئیں گی''

اپوزیشن پارٹیوں نے ''وقف بل کو غیر دستوری بل کہا''

نئی دہلی 29 جنوری: مودی حکومت کے اشارے پر جے پی سی کی بھرپور حمایت سے ترمیم شدہ وقف بل کو منظوری مل گئی۔ گزشتہ سوموار کو 14 عدد ترمیم کے بعد کمیٹی کے ارکان نے اس بل کو پورے طور پر تسلیم کرکے منظوری دیدی۔ اسی ترمیم شدہ بل کو لیکر بدھ کے دن ووٹ بھی ڈالے گئے اور اس وقت کل 15 عدد ووٹ ترمیم شدہ بل کے حق میں پڑے اور بل کی مخالفت میں 11 عدد ووٹ پڑے۔ تاہم اس ترمیم شدہ بل کے بارے میں اپوزیشن کے اندر الجھن بیاور کہہ رہے ہیں کہ یہ بل ہر طرح سے دستور کے خلاف ہے۔ یعنی غیر دستوری بل بھی کہہ سکتے ہیں۔ گزشتہ اگست کے مہینے میں یہ وقف بل پیش کیا گیا تھا وہ مقررہ وقت کے مطابق سرمائی اجلاس کے پہلے ہفتے میں ہی کمیٹی کی میعاد پورا ہوجانے کی بات بھی تھی لیکن صحیح وقت پر رپورٹ نہ دینے کی صورت میں کمیٹی کی مدت بڑھادی گئی تھی اور یہ کہا گیا تھا کہ مرکزی بجٹ اجلاس کے اختتام کے دن یہ مدت ختم سمجھئے۔ مگر آخری مدت ختم ہونے سے (باقی صفحہ 10 پر)

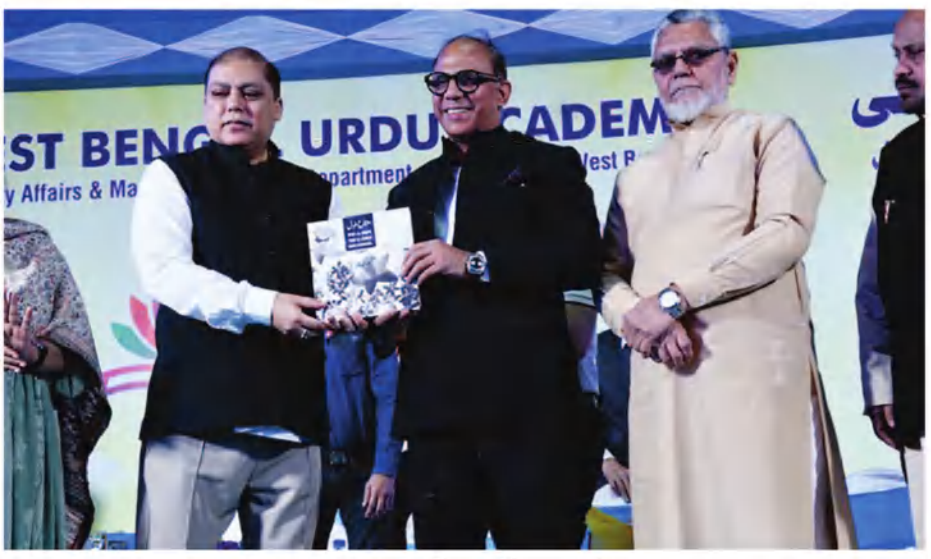

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے نائب چیئرمین محمد ندیم الحق (ایم پی) فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر نے نیورولوجسٹ اور آئی ای ڈی اسپتال کے چیئرمین ڈاکٹر رشکیش کمار جوار دو زبان کے شیدائی ہیں، انہیں متاعِ غزل پیش کرکے ان کا زبردست استقبال کیا۔

''گزشتہ 6 سالوں میں کتنی مسلم خواتین نے تین طلاق کے خلاف مقدمہ درج کرایا؟''

سپریم کورٹ نے مرکز سے مانگا جواب

نئی دہلی، 29 رجنوری: عدالت عظمیٰ نے 29 جنوری (بدھ) کو مرکزی حکومت سے مسلم خواتین کے ذریعہ گزشتہ 6 سالوں میں تین طلاق کے خلاف درج کرائے گئے مجرمانہ معاملوں کی تفصیل طلب کی ہے۔ سپریم کورٹ نے سوال کیا ہے کہ 2019 میں پاس 'مسلم خواتین (تحفظ شادی حقوق) ایکٹ' کی خلاف ورزی کر کتنے مسلم مردوں نے اپنی بیویوں کو 3 مرتبہ طلاق کہہ کر ان سے رشتہ منقطع کیا ہے؟ ان کے خلاف ملک بھر میں درج ایف آئی آر اور فرد جرم کی تعداد کی تفصیل پیش کرنے کی ہدایت بھی عدالت نے مرکز کو دی ہے۔ علاوہ ازیں مرکزی حکومت سے کہا گیا ہے کہ وہ ہائی کورٹ میں تین طلاق سے متعلق زیر التوا معاملوں پر بھی جانکاری پیش کرے۔

آج چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ نے تین طلاق کے خلاف 2019 میں بنے قانون کے آئینی جواز کو چیلنج پیش کرنے والی 12 عرضیوں پر سماعت کر رہی تھی۔ اس دوران بنچ نے مرکز اور دیگر فریقین سے تحریری حلف نامہ پیش کرنے کو کہا ہے۔ بنچ نے اب ان عرضیوں پر آخری سماعت 17 مارچ سے شروع ہونے والے ہفتہ میں مقرر کی ہے۔ کوزیکوڈ واقع مسلم تنظیم دسمت (باقی صفحہ 10 پر)

سعودی عرب: جدہ میں دردناک سڑک حادثہ، 9 ہندوستانی شہریوں کی موت، وزیر خارجہ جے شنکر کا اظہارِ افسوس

جدہ، 29 رجنوری: سعودی عرب کے جدہ میں ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ اس حادثے میں 9 ہندوستانی شہریوں کی موت ہوگئی ہے۔ اس افسوسناک حادثے کے متعلق بدھ (29 جنوری) کو جدہ میں موجود ہندوستانی مشن نے اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ''جیز ان کے مغربی علاقہ کے قریب ایک سڑک حادثے میں 9 ہندوستانی شہریوں کی موت ہوگئی ہے۔'' علاوہ ازیں مشن نے کہا کہ ''اس حادثہ میں متاثرہ کے کنبوں سے رابطے میں ہیں اور ہر ممکن مدد فراہم کی جارہی ہے۔''

ہندوستانی قونصل خانہ نے اس المناک حادثہ کے حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''ہم سعودی عرب کے مغربی علاقہ جدہ کے پاس ہوئے ایک سڑک حادثے میں 9 ہندوستانی شہریوں کی موت پر گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم متاثرہ کے کنبوں (باقی صفحہ 10 پر)

حکومت مغربی بنگال
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم کے تحت
مغربی بنگال ریاستی حج کمیٹی
عزت مآب وزیر اعلیٰ
ممتا بنرجی
کی حوصلہ افزائی سے
اقلیتی فرقوں کے طلبا و طالبات کے لئے
مفت رہائشی کوچنگ سنٹر
جوگیہ شری
اقلیتوں کے لئے سِول سروسیز کی کوچنگ
مفت کوچنگ
کیا آپ ایک
آئی اے ایس/آئی پی ایس/ڈبلیو بی سی ایس
بننے کے متمنی ہیں؟
ہماری مدد سے اپنے خواب کو حقیقت کا روپ دیجئے!
ماہر مدرسین، درجاتی اسباق و تعلیم، موک ٹسٹ اور
24/7 فری وائی-فائی لائبریری کے ذریعہ اعلیٰ سطح کی یو پی ایس سی کوچنگ
درخواست کرنے کی آخری تاریخ: 25 فروری 2025
ویب سائٹ: www.wbhaj.com
مدینۃ الحجاج
اے اے-26/II اے، نیو ٹائون، کولکاتا-700160
فون: 9748513466, 93333 80662, 98310 99886, 98045 22343
واٹس ایپ: 70441 80115, 83349 91111 • ای-میل: wbshc2011@gmail.com
ICA-D229(7)/2025

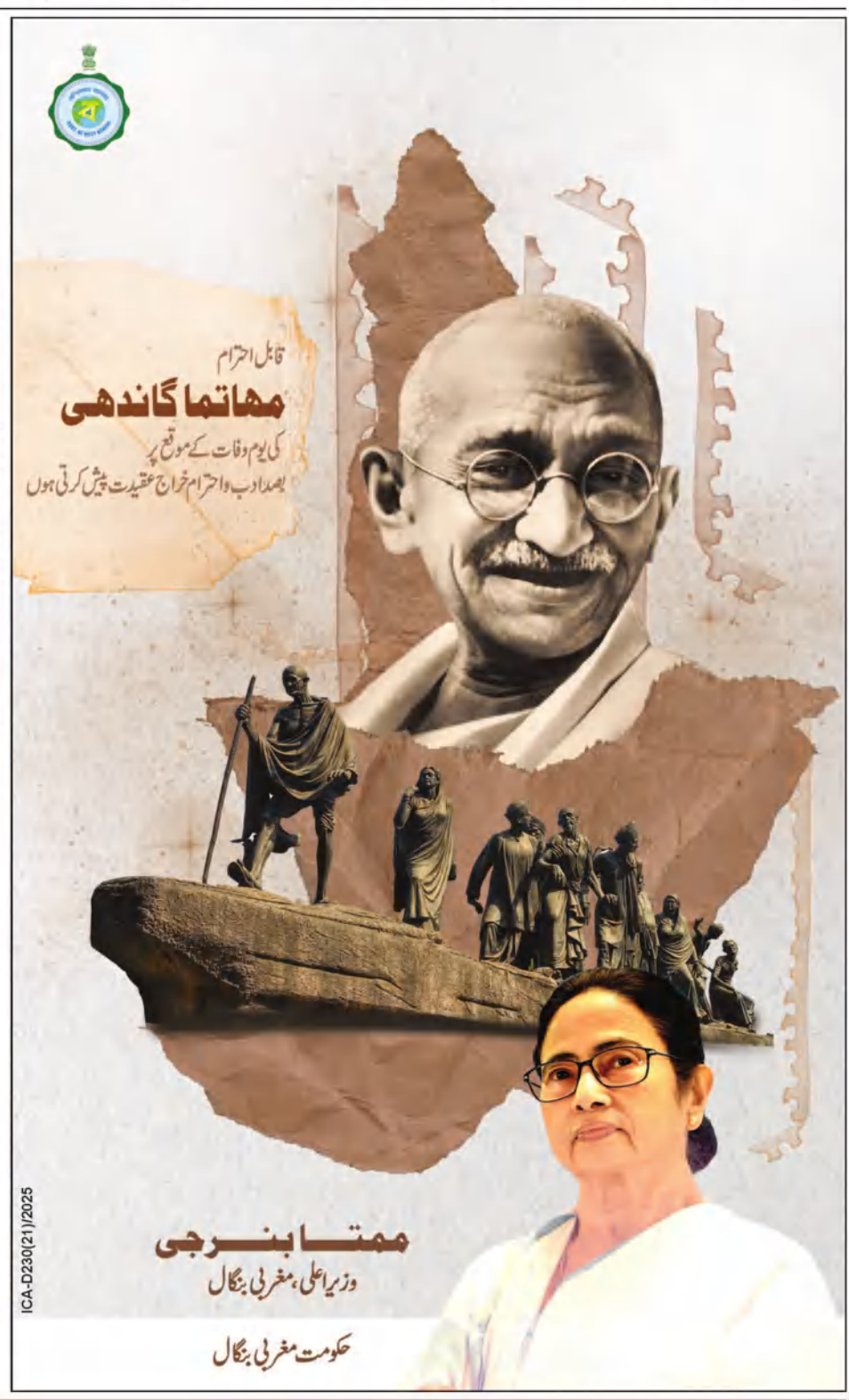

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

30 جنوری 2025

فجر	4 بج کر 53 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 47 منٹ
مغرب	5 بج کر 27 منٹ
عشاء	6 بج کر 40 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

میں نے گنگا ساگر میلے سے سیکھا ہے، بڑی مجلسوں کی زیادہ دیکھ بھال ہونی چاہئے

وزیر اعلیٰ ممتا نے مہا کمبھ میں بھگدڑ کے واقعہ پر اظہار تعزیت کیا

کولکاتا: 29 جنوری (عوامی نیوز سروس) مونی اموا سیہ کے موقع پر 'امرتسنان' کے دوران ہزاروں لوگوں کے روندنے سے مہا کمبھ میں دس افراد کی موت ہوگئی۔ افسوسناک حادثے کی خبر ملنے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے فون پر بات کی۔ بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے واقعے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔

ایکس ہینڈل پر ممتا کا تعزیتی پیغام - "مہا کمبھ میں بھگدڑ کے المناک واقعہ سے مجھے بہت دکھ ہوا ہے۔" اس واقعے میں کم از کم 15 بے گناہ لوگ مارے گئے۔ مرنے والے یاتریوں کے اہل خانہ سے میری تعزیت۔ میں نے گنگا ساگر میلے سے سیکھا کہ ایک بڑے اجتماع میں جہاں لاتعداد یاتریوں کی جانیں شامل ہوتی ہیں، منصوبہ بندی اور خدمت کا اعلیٰ معیار ہونا چاہیے۔ میں مرحوم کی روح کے سکون کے لیے دعا گو ہوں۔

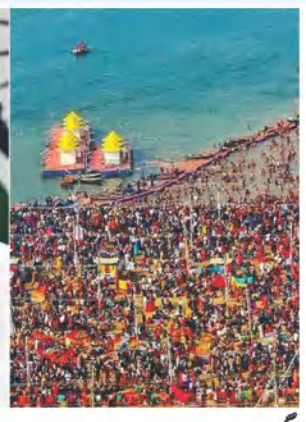

144 سال کے بعد، مہا کمبھ میں ایک نادر تروینی یوگا ہوا ہے۔ دوسرا مقدس غسل بدھ کی شب نئے چاند کے موقع پر کیا گیا۔ میڈیا ذرائع کے مطابق یاتری صبح 2 بجے کے قریب سنگم میں نہانے کیلئے جمع ہوئے۔ 10,000 سے زیادہ لوگ ایک ساتھ نہانے کے لیے جمع ہوئے۔ اس وقت ہجوم کے دباؤ میں 11 اور 17 کھمبوں کے درمیان کی رکاوٹ ٹوٹ گئی۔ جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔ اس واقعے میں کم از کم 10 افراد کے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے۔ کئی اور لوگ زخمی بھی ہوئے۔ اطلاع ملتے ہی ڈیزاسٹر ریلیف فورس زخمیوں کو نکالنے کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ انہیں ایمبولینس کے ذریعے ہسپتال لے جایا گیا۔ بہت سے لوگ بھیڑ کی وجہ سے ایک دوسرے سے الگ تھلگ ہو گئے ہیں۔ انتظامیہ کو توقع تھی کہ مونی اماوسیہ کے موقع پر کم از کم 50 ملین لوگ دوسرے مقدس غسل کے لیے آئیں گے۔ اس بڑے ہجوم کو کنٹرول کرنے میں اتر پردیش انتظامیہ کے کردار کو لے کر حادثے کے بعد سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کی صبح اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو فون کیا۔ وزیر اعظم نے ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔ دریں اثنا، صورت حال کو دیکھتے ہوئے اکھڑا پریشد نے آج امرتسنن نہ جانے کا اعلان کیا ہے۔

تاہم مہا کمبھ بھگدڑ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد کا ابھی تک سرکاری طور پر اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ بدھ کی صبح 10 بجے تک، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے صرف اتنا کہا تھا کہ رکاوٹوں کو بڑھانے کی کوشش کے دوران کچھ لوگ شدید زخمی ہو گئے تھے۔ انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

سندیپ کے خلاف مقدمہ چلانے پر ریاست کو کوئی اعتراض نہیں

کولکاتا: 9 2 جنوری (عوامی نیوز سروس) سندیپ کے خلاف الزامات عائد کرنے میں اب کوئی قانونی رکاوٹ نہیں ہے۔ سی بی آئی نے منگل کو عدالت کو بتایا کہ سابق صدر سندیپ گھوش کے خلاف سوستھیا بھون سے مقدمہ شروع کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ عدالت نے پھر حکم دیا کہ اگلی سماعت کے ایک ہفتہ کے اندر سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں ملزمین کے خلاف الزامات طے کرنے کی کوشش کی جائے۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی حکم دیا کہ مقدمے کی کارروائی جلد از جلد شروع کرنے کی کوشش کی جائے۔ آر جی کار کے ذریعہ ایک نوجوان ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے منظر عام پر آنے کے بعد اس اسپتال کے اس وقت کے پرنسپل سندیپ اور ان کے ساتھیوں پر مالی بدعنوانی کے الزامات لگائے گئے تھے۔ سندیپ کے ساتھ بپلوب سنگھ، افسر علی، سمن ہزارا اور آشیش پانڈے کو گرفتار کیا گیا۔ وہ سب حراست میں ہیں۔ لیکن چونکہ سندیپ ایک سرکاری ملازم ہے، اس لیے اس کے خلاف الزامات عائد کرنے کے لیے حکومت کی اجازت درکار ہے۔ سی بی آئی نے منگل کو ہائی کورٹ کی سماعت میں کہا کہ محکمہ صحت نے اس کی اجازت دی تھی۔ سی بی آئی نے یہ رپورٹ سیل بند لفافے میں آج جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں پیش کی۔ ہائی کورٹ میں پیش کی گئی رپورٹ میں مرکزی تفتیشی ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ سندیپ گھوش 2018 سے سمن ہزارہ اور بپلوب سنگھ کے ساتھ بدعنوانی میں ملوث ہیں۔ اس وقت سندیپ گھوش میڈیکل کالج ہسپتال کے ایم ایس وی پی تھے۔ سندیپ ان دونوں کو آر جی کار اسپتال کا 70 فیصد کام دیتا تھا۔ مرکزی ایجنسی کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ ہسپتال تمام ٹینڈرز سے 8 سے 10 فیصد کٹوتی کرتا تھا۔ اس کے ساتھ ہی، تحقیقاتی ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ ایم بی بی ایس کے طلبہ کو ان کی انٹرن شپ مکمل کرنے کے بعد چھ ماہ کے لیے ہاؤس اسٹاف بنایا گیا تھا۔ اس مدت کے ختم ہونے کے بعد اس میں مزید چھ ماہ کی توسیع کر دی گئی۔ ہاؤس سٹاف کو 48 سے 50 ہزار تنخواہ دی گئی۔ سندیپ اور آشیش کمار پانڈے نے 24 طالب علموں کو گھر کے عملے کے طور پر کام کرنے کے لیے جوڑ توڑ کیا۔ جو کسی بھی طرح ملازمت کے اہل نہیں ہیں۔ آج کیس کی سماعت کے دوران ایڈیشنل سالیسٹر جنرل اشوک چکرورتی اور ان کے ساتھی امیجت ڈے نے کہا، آر جی کار عصمت دری اور قتل کیس کے ساتھ ساتھ، سپریم کورٹ میں اسپتال بدعنوانی کا معاملہ بھی زیر سماعت ہے۔ اے ایس جی نے کہا، "جسٹس راجرشی بھردواج نے 23 اگست کو مالی بدعنوانی کی سی بی آئی تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ اس کے بعد سی بی آئی نے 29 نومبر کو علی پور میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں چارج شیٹ پیش کی۔ اس کیس کی اگلی سماعت 30 جنوری کو علی پور میں ہونے والی ہے۔

گارڈن ریچ وارڈ 135 میں دوارے سرکار کیمپ کا انعقاد

تبریز انصاری کی نگرانی میں سینکڑوں عمر رسیدہ افراد نے فارم داخل کئے

کولکاتا، 29 جنوری (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ کے وارڈ 135 میں دوارے سرکار کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں سینکڑوں عمر رسیدہ افراد نے فارم داخل کیے۔ تفصیلات کے مطابق، ریاستی حکومت کی جانب سے چلائی جارہی اسکیم دوارے سرکار کے تحت سال 2025 کا پہلا کیمپ مولانا آزاد گرلز ہائر سیکنڈری اسکول میں منعقد ہوا، جہاں بڑی تعداد میں مقامی افراد نے شرکت کی اور اپنے بقایا کاموں کے لیے فارم جمع کروائے۔

کیمپ کے دوران عوامی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے وارڈ 135 کی کونسلر روبینہ ناز کے شوہر اور ترنمول کانگریس کے لیڈر تبریز انصاری عرف تبو بھائی اپنی ٹیم کے ساتھ مسلسل متحرک نظر آئے اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے کوشاں رہے۔ اس موقع پر تبریز انصاری تبو نے عوامی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، آج کے کیمپ کے حوالے سے ہم نے مکمل تیاری کر رکھی تھی۔ میں نے اپنے ووٹروں کو باخبر کرنے کے لیے رکشہ پر نصب مائیک کے ذریعے مسلسل اعلانات کروائے تاکہ کوئی بھی اس سے محروم نہ رہ جائے۔ ہمارے وارڈ کے بیشتر لوگوں نے پہلے ہی سواستھ ساتھی کارڈ، لکشمی بھنڈار اور دیگر اسکیموں کے تحت اپنی درخواستیں جمع کروا دی تھیں، لیکن اگر کوئی رہ گیا تھا، تو ہم نے اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی کہ وہ آج کے کیمپ میں آکر اپنا اندراج کروالیں۔ تبریز انصاری تبو نے مزید کہا، آج کے کیمپ میں بڑی تعداد میں ہمارے بزرگوں نے عمر رسیدہ اور بیوہ پنشن کے لیے فارم جمع کیے ہیں۔ میں اور میری ٹیم اس بات کو یقینی بنانے میں مصروف ہیں کہ ان کے تمام کاغذات صحیح طریقے سے جمع ہوں، تاکہ انہیں بعد میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اگر اس کے باوجود کوئی شخص آج کے کیمپ میں نہ آسکا، تو وہ 1 فروری کو میرے رامیشور پور روڈ کے دفتر آسکتا ہے، جہاں ایک موبائل کیمپ بھی لگایا جائے گا۔ میرا ہدف ہے کہ میرے وارڈ کے کسی بھی فرد کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے مزید کہا، ممتا بنرجی کی حکومت ایک عوامی سرکار ہے، جو عام لوگوں کے مفادات کے لیے کام کر رہی ہے۔ جب ہماری قائد ممتا بنرجی سب کے لیے کام کر رہی ہیں، تو میری بھی یہی کوشش ہے کہ اپنے لوگوں کو وہ تمام سہولیات فراہم کراؤں، جو ریاستی حکومت دے رہی ہے، تاکہ وہ کسی بھی دوسری قوم سے کم نہ رہیں اور انہیں ان کا پورا حق ملے۔ میری توجہ صرف اور صرف عوام کی خدمت پر مرکوز ہے۔ شرافت حسین، محمد صلاح الدین، راجو بھائی اور دیگر نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں کافی محنت کی ہے۔

وارڈ نمبر 63 کے ترنمول پارٹی آفس 15 نمبر لاوڈن اسٹریٹ قریب شیکسپیئر سرانی پولس اسٹیشن کولکاتا 17، کے ہال میں دوارے سرکار کیمپ 2025 کا آغاز کونسلر وبورو 7 چیئر پرسن سشمیتا بھٹاچاریا اور ببلو پائن کی قیادت میں انجام دیا گیا، جس میں وارڈ کے تمام علاقوں سے آئے لوگوں کی مشکلات کو حل کرنے کرتے ہوئے انکی مدد کرتی کونسلر سشمیتا بھٹاچاریہ اور ببلو پائن حاضر رہے اور ساتھ ہی ترنمول کے کارکنان بھی ایک دوسرے کی خدمات انجام دیتے نظر آئے۔

مغربی بنگال پولیس اور کولکاتا پولیس ویلفیئر کمیٹی کی پہل کے تحت آج، یعنی 29 جنوری 2025 کو بھوانی بھون، علی پور، کولکاتا میں ورلچ پولیس، کرما بندھو، سی پی سی اور کنٹریکٹ ڈرائیوروں کی ایک مشترکہ کانفرنس کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ ریاستی کانفرنس میں، مناسب تنخواہوں، یونیفارم، شناختی کارڈ، سالانہ انکریمنٹ، ریٹائرمنٹ الاؤنسز اور دیہی پولیس، کرما بندھو، اور سی پی سی کنٹریکٹ ڈرائیوروں کے مختلف مطالبات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شری اجے مکندر اناڈے، آئی پی ایس، اے ڈی جی (ایڈمنسٹریشن) پی بی، شری راشد منیر خان، آئی پی ایس، ڈی آئی جی (ہیڈ کوارٹر)، پی بی، شری کوتکن پرساد باروئی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی (ٹیلی کام) پی بی، شری منال مجمدار، آئی پی ایس، اے (ہیڈ کوارٹر) پی بی، شری شانتو سنہا بسواس، کوآرڈینیٹر، مغربی بنگال پولیس اور کولکاتا پولیس ویلفیئر کمیٹی، شری بیجتاش راوت، کنوینر مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی، شری روح الامین علی شاہ، کنوینر، کولکاتا پولیس ویلفیئر کمیٹی، شری پرتاپ ناتک، ریاستی سکریٹری، مغربی بنگال اسٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز فیڈریشن، مغربی بنگال پولیس کی مرکزی قیادت اور کولکتہ پولیس ویلفیئر کمیٹی، ریٹائرڈ پولیس ایمپلائی ویلفیئر کونسل کی مرکزی قیادت اور مختلف ضلعی شاخوں کے جنرل ممبران موجود رہے۔ (نورالاسلام خان)

کالی گھاٹ کے کاکو نے پھر بیماری کا بہانہ بنا کر حاضری سے گریز کیا

کولکاتا: 9 2 جنوری (عوامی نیوز سروس) آواز کا نمونہ چوتھی بار بھی نہیں ملا۔ سوجئے کرشنا بھدرا عرف کالی گھاٹ کے کاکو نے بیماری کا حوالہ دیتے ہوئے بدھ کو دوبارہ عدالت میں حاضر ہونے سے گریز کیا۔ اس دن پریزیڈنسی جیل نے دوبارہ عدالت کو بتایا کہ سوجے کرشنا بیمار ہیں۔ ابھی انہیں ذاتی طور پر پیش کرنے کی کوئی صورتحال نہیں ہے۔ دریں اثنا، مجازی سماعتوں میں آواز کی ریکارڈنگ ممکن نہیں ہے۔ جس کے نتیجہ میں آج سی بی آئی کو بھی خالی ہاتھ لوٹنا پڑی۔ سوجئے کرشنا بھدرا عرف کالی گھاٹ کے کاکو گرفتاری کے بعد سے کئی بار بیمار ہو چکے ہیں۔ چند روز قبل سوجئے کرشنا کو جسمانی بیماری کے باعث ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ وہ 20 جنوری کو جیل سے رہا ہونے کے بعد جیل واپس آئے۔ پھر وہ دوبارہ بیمار ہو گئے۔ اس دوران سی بی آئی بدھ کو ان کی آواز کا نمونہ جمع کرنے والی تھی۔ لیکن سوجے کرشنا اس دن بھی عدالت میں حاضر نہیں ہوئے۔ بدھ کو ایوان صدر جیل نے رپورٹ عدالت کو بھجوائی۔ وہیں بتایا گیا کہ سوجے کرشنا بھدرا اس وقت جیل اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ پرائیویٹ ہسپتال سے واپس آنے کے بعد ان کی طبیعت پھر بگڑ گئی۔ اس لیے انہیں اسپتال میں داخل کرنا پڑا۔ اس صورت حال میں کاکو حاضری نہیں دے سکیں گے۔ نتیجے کے طور پر، نمونہ جمع کرنے کے عمل میں تاخیر ہوئی۔

انٹرنیشنل بک فیئر میں مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا اسٹال

فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر نے افتتاح کیا

کولکاتا 29 جنوری: سالٹ لیک کے سینٹرل پارک میں منعقدہ انٹرنیشنل کتابی میلہ جس کا اجراء گزشتہ کل وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کیا۔ وہاں آج مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر نے افتتاح کیا۔ اس موقعے پر وہاں مختار علی، نسیم عزیزی، ڈاکٹر نوشاد عالم، پرویز رضا، اشتیاق احمد راجو، تنویر حیدر، شوکت علی، ہارون اور حلیم صابر اور دیگر اسٹاف اردو اکاڈمی موجود تھے۔ اس موقعے پر سید شہاب الدین حیدر نے اکاڈمی کے پروگراموں کی وضاحت کی جس میں اردو کو فروغ دینے کے عمل کا ذکر کیا گیا۔

وارڈ 39 میں کونسلر محمد جسیم الدین کی انوکھی پہل

دوارے سرکار کیمپ میں عوام کو پانی کی بوتل اور او آر ایس پیش کیا گیا

کولکاتا: 29 جنوری (نور عالم) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 39 میں دوارے سرکار کیمپ کے دوران کونسلر محمد جسیم الدین کی جانب سے ایک منفرد اور فلاحی قدم اٹھایا گیا۔ عوامی سہولت کے پیش نظر کیمپ میں آنے والے لوگوں کے لیے مفت پانی کی بوتلیں اور او آر ایس کے پیکٹ تقسیم کیے گئے، تاکہ موسم اور طویل انتظار کے دوران ان کی صحت متاثر نہ ہو۔ اس موقع پر کونسلر جسیم الدین نے کہا، "دوارے سرکار کیمپ عوامی فلاح و بہبود کے لیے ہندوستان کی سب سے بہترین اسکیم ہے، جہاں عام لوگ حکومت کی مختلف اسکیموں کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ اس عمل کو مزید آرام دہ اور سہل بنایا جائے، اسی لیے پانی اور او آر ایس کی مفت تقسیم کا انتظام کیا گیا۔ عوام نے اس پہل کی بھرپور ستائش کی اور کہا کہ شدید گرمی میں یہ سہولت ان کے لیے انتہائی مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ دوارے سرکار کیمپ کے ذریعے حکومت کی مختلف اسکیموں جیسے صحت ساتھی، راشن کارڈ، لکشمی بھنڈار، اور دیگر سماجی فلاحی منصوبوں کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے بڑی تعداد میں لوگ یہاں پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بار اولڈ ایج پینشن اور بیوہ پینشن کے بھی فارم دئے جارہے ہیں اور اب اس اسکیم کا بھی فائدہ لوگوں کو ملے گا، جسیم الدین نے کہا کہ یہی ہماری وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا مقصد ہے کہ ہر خاص و عام کی ضرورت پوری کی جائے جہاں لوگوں کو سرکاری دفاتر میں جاکر اپنے کام کرانے پڑتے تھے، اب سرکار انکے دوار تک پہنچ چکی ہے ایک ہی جگہ میں اپنے تمام دستاویز کے کام کروا سکتے ہیں۔ یہ پہل عوامی فلاح و بہبود کے لیے ایک مثبت قدم ہے اور دیگر عوامی نمائندوں کے لیے بھی ایک مثال بن سکتی ہے۔

سپتگرام ودھان سبھا کے معزز ایم ایل اے تپن داس گپتا نے آرٹ پنچایت کے سرپ تیما تھا سے نوناڈانگا ہوتے ہوئے ہگلی ضلع کونسل کی رین ندی کے کنارے تک پختہ سڑک کا افتتاح کیا۔ ان کے ساتھ پولبا داد پور بلاک صدر سبھاش چندر گھرا، نائب صدر کاشی ناتھ گھوش اور علاقے کے کئی اہم لوگ موجود تھے۔ (محمد شہیب عالم)

سیوڑی میں پولیس پر حملہ کے الزام میں 20 افراد گرفتار، متعدد گھر سے فرار

بیربھوم: 9 2 جنوری (عوامی نیوز سروس) سیوڑی میں پولیس پر حملے کے واقعے کے بعد سے بیربھوم انتظامیہ سخت کارروائی کر رہی ہے۔ ملک پور پنچایت کے وزیری گاؤں میں منگل کی صبح پولس کو مارا پیٹا گیا۔ تھانے کے آئی سی کے کالر سے کھینچے جانے کی تصویر نے بھی خوف و ہراس پھیلا دیا۔ واقعے کے بعد سے پولیس علاقے میں گھر گھر تلاشی لے رہی ہے۔ آخری اطلاعات تک اس واقعے میں 20 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گاؤں کے اندر اسلحہ کہاں سے آیا؟ پولیس اس معاملے کی بھی تفتیش کر رہی ہے۔

الزام ہے کہ منگل کی صبح آتشیں اسلحے سے لیس دو نوجوانوں نے گاؤں کو دھمکیاں دینا اور حملہ کرنا شروع کر دیا۔ پہلے تو رہائشی خوفزدہ ہوئے لیکن بعد میں انہوں نے پیچھا کر کے دونوں کو پکڑ لیا۔ ہاتھ پاؤں باندھ کر مار پیٹ شروع کر دی۔ پولیس ان کے بچاؤ کے لیے آئی تو وہ مشتعل ہو گئے۔ ان پر دوبارہ حملہ کیا گیا۔ دونوں نوجوانوں کو اغوا کرنے کی کوشش کی گئی۔ پولیس اہلکاروں کو زدوکوب کیا گیا۔ تھانے کے آئی سی کا گریبان کھینچا گیا۔ حملے کے بعد پولیس قدرے پیچھے ہٹ گئی۔ بعد ازاں پولیس اہلکار بڑی نفری کے ساتھ جائے وقوعہ پر گئے۔ پولیس نے حالات کو قابو میں کرنے کے لیے زبردست لاٹھی چارج کیا۔ واقعے کے بعد پورے گاؤں کی تلاش شروع کر دی گئی۔ اطلاعات کے مطابق بہت سے لوگ گھر سے فرار ہیں۔ باقی جو موجود ہیں وہ بھی ماسک پہنے ہوئے ہیں۔ ضلع پولیس کے سپرنٹنڈنٹ امندیپ نے کہا، "واقعہ کے مرکزی ملزم رسول الدین انصاری اور مالو انصاری کو ہتھیاروں سمیت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پولیس پر حملے کے الزام میں 20 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں 7 مرد اور 13 خواتین شامل ہیں۔ حملے کے سلسلے میں کئی دیگر افراد کی تلاش کی جارہی ہے۔ ابتدائی تفتیش کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ نوجوانوں کا گاؤں کے کچھ لوگوں سے جھگڑا تھا۔ پولیس نے تلاشی لی اور تین بندوقیں اور چھ گولیاں برآمد کر لیں۔ کئی موٹر سائیکلیں بھی ضبط کر لی گئی ہیں۔ لیکن گاؤں میں غیر قانونی اسلحہ کہاں سے آرہا ہے؟ کیا گاؤں میں مزید ہتھیار چھپائے گئے ہیں؟ یہ سوالات اب مزید دباؤ کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ ریاست کے گول پوکھر اور ڈومکلے میں بدمعاشوں نے پولیس پر حملہ کرنے اور انہیں اغوا کرنے کے واقعات بھی پیش آئے ہیں۔ سیوڑی کا واقعہ اب اس فہرست میں شامل ہو گیا ہے۔ پولیس پر اس طرح حملے کیوں ہو رہے ہیں؟ یہ سوال بھی اٹھتا ہے۔

پوربی ریلوے

ای-آکشن کے لئے نوٹس طلبی

نمبر: سی او ایم/ای-آکشن/ایچ ڈبلو ایچ/2025 — بتاریخ: 27.01.2025

ای-آکشن مطلوب ہے بذریعہ سینٹرڈ ویژنل کمرشل نمبر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، چوتھی منزل، ریل یاتری نواس بلڈنگ، نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ- 711101 سے معروف کنٹریکٹرس سے پارکنگ لاٹ کی تعمیلات کے لئے مختلف اسٹیشنوں کے ہوڑہ ڈویژن میں مدت برائے 03 برسوں کے۔ زیادہ تفصیلات وای-آکشن میں شرکت کے لئے براہ مہربانی ویب سائٹ سے رجوع کریں: www.ireps.gov.in۔ بذریعہ ای-آکشن لیزیننگ فارمز سے کشیلاگ نمبر، پارک-ایچ ڈبلو ایچ-جے ایچ این-5 آکشن سروع ہونے کی تاریخ اور وقت: 10.02.2025 کو 12.00 بجے۔ سیریل نمبر، لاٹ نمبر: اور اسٹیشن کا نام یوں ہوں گے۔ (1) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-سی ڈبلو ایل ای-ٹی ڈبلو-273-25-1 (پارکنگ-دو پہیوں کے) وچوری گاچھامیں۔ (2) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-جے آئی ٹی-ٹی ڈبلو-24-24-1 (پارکنگ دو پہیے کیلئے) اور جرات میں۔ (3) پارکنگ ایچ ڈبلو ایچ-بی ڈبلو این-ٹی ڈبلو-19-25-1 (پارکنگ دو پہیے) اور بروان میں۔ (4) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-کے او جی-ٹی ڈبلو-262-24-1 (پارکنگ دو پہیے) اور کون نگر میں۔ (5) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-جے وی ٹی-ٹی ڈبلو-274-25-1 (پارکنگ دو پہیے) اور چوپتی میں۔

HWH-569/2024-25

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

کولکاتا میں ہیلمٹ گینگ دوبارہ متحرک پیسے لوٹ کر فرار

کولکاتا: 29 جنوری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں پھر رقم لوٹی گئی۔ اس بار دو مجرم پارک اسٹریٹ پر واقع ایک پروڈکشن کمپنی کے دفتر میں داخل ہوئے اور پیسوں سے بھرا بیگ لے کر فرار ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق وہ بھی ہیلمٹ پہنے ہوئے تھے۔ تاہم کولکاتا پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ یہ لوٹ مار تھی یا بھتہ خوری۔ پروڈکشن کمپنی کا دفتر پارک اسٹریٹ سے ملحقہ رفیع احمد کدوائی روڈ پر ہے۔ منگل کی رات تقریباً 9:30 بجے دو بدمعاشوں نے دفتر پر دھاوا بول دیا۔ سب کے چہرے ہیلمٹ سے ڈھکے ہوئے تھے۔ وہ دفتر کے ایک کمرے میں داخل ہوا اور پیسوں سے بھرا بیگ لے کر فرار ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ایک شخص عمارت سے باہر نکلا اور پارک اسٹریٹ کی طرف بھاگا، جب کہ دوسرا نیو مارکیٹ کی طرف بھاگا۔ مقامی لوگوں نے ان کا پیچھا کیا لیکن انہیں پکڑ نہ سکے۔ پارک اسٹریٹ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ کتنی رقم کی لوٹ ہوئی ہے۔ پروڈکشن کمپنی کے بارے میں کبھی کبھی کہا جا رہا ہے کہ 3 لاکھ روپے لوٹ لئے گئے ہیں۔ کچھ کا کہنا ہے کہ تھیلے میں 7 لاکھ روپے تھے۔ معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ تاہم، کچھ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ یہ بھتہ خوری کا معاملہ بھی ہو سکتا ہے۔ ہر چیز کی چھان بین کی جارہی ہے۔ تاہم، حال ہی میں کولکاتا شہر میں ہیلمٹ پہننے والے گروہوں کے تشدد میں اضافہ ہوا ہے۔ اس سے قبل بھی پارک سرکس اور راجہ بازار کے علاقے میں موٹر سائیکلوں پر پیسوں سے بھرے تھیلے چھین چکے ہیں۔ ایک دفعہ ایک مشہور شاپنگ مال سے پیسے چھین لیے گئے۔ اگلا ہدف بکرے کا سوداگر تھا۔ اس بار ایک پروڈکشن کمپنی سے پیسوں سے بھرا بیگ لوٹ لیا گیا۔

آر جی کار: سپریم کورٹ سے غیر حاضر احتجاجی ڈاکٹروں کو راحت

کولکاتا ، 29/جنوری: (عوامی نیوز سروس) سی جے آئی نے کہا کہ ہم یہ واضح کرنا مناسب سمجھتے ہیں کہ اگر احتجاج کرنے والے ملازمین سپریم کورٹ کے حکم کے بعد کام میں ملوث ہوتے تو ان کی عدم موجودگی کو باقاعدہ بنایا جائے گا اور اسے ڈیوٹی سے غیر موجودگی نہیں سمجھا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے بدھ کے روز دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی آئی ایم ایس) سمیت اسپتالوں کو ہدایت کی کہ وہ کولکاتا کے آر جی میڈیکل کالج میں خاتون ڈاکٹر کے ساتھ عصمت دری اور قتل کے خلاف احتجاج میں حصہ لینے والے ڈاکٹروں کی غیر حاضری کو باقاعدہ حاضری بنائیں۔ ہندستان کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کے ایک بینچ نے ڈاکٹروں کی ایک لاش کے دلائل کو نوٹ کیا کہ کچھ اسپتالوں نے 22 اگست 2024 کے حکم کے بعد ڈاکٹروں کی عدم موجودگی کو باقاعدہ بنایا ہے۔ سی جے آئی نے کہا کہ ہم یہ واضح کرنا مناسب سمجھتے ہیں کہ اگر احتجاج کرنے والے ملازمین سپریم کورٹ کے حکم کے بعد کام میں ملوث ہوتے تو ان کی عدم موجودگی کو باقاعدہ بنایا جائے گا اور اسے ڈیوٹی سے غیر حاضر نہیں سمجھا جائے گا۔ یہ مقدمات کے مخصوص حقائق اور حالات کے تحت جاری کیا گیا ہے اور کوئی مثال قائم نہیں کر رہا ہے۔

ڈاکٹروں کی تنظیم کی جانب سے وکیل نے کہا کہ چھٹی کے دن احتجاج کی مدت پر غور کرنے کا فیصلہ کچھ میڈیکل پوسٹ گریجویٹ طلباء کے لئے پریشانی کا سبب بن سکتا ہے۔ سالیسیٹر جنرل تشار مہتا جو کی نمائندگی کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ چونکہ یہ معاملہ غیر عکاس ہے، لہٰذا اسپتال اعلیٰ عدالت کی ہدایت پر عمل کریں گے۔ مہتا نے کہا کہ دہلی کے ایمس نے اس دور کو ڈاکٹروں کی عدم موجودگی کے لئے چھٹی کے طور پر غور کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے پہلے کے ایک حکم میں کہا گیا تھا کہ آر ڈر کی تاریخ تک احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں کے خلاف کوئی تعزیراتی اقدام نہیں اٹھائے جائیں گے۔ خیال رہے کہ 20 جنوری کو سیالدہ سیشن کورٹ نے گذشتہ سال 9 اگست کو اسپتال میں ایک آن ڈیوٹی ٹرینی ڈاکٹر کے عصمت دری اور قتل کے جرم میں، واحد مجرم سنجے رائے کو سزا سنائی۔ پچھلے سال، ڈاکٹر کے ساتھ عصمت دری اور قتل کے بعد، ملک بھر میں ایک بڑی تعداد میں غم وغصہ پایا گیا تھا اور مغربی بنگال میں ایک طویل احتجاج ہوا۔ ملک کے مختلف حصوں میں طبی خدمات ڈاکٹروں کی ہڑتال سے متاثر ہوئیں۔

سوگت رائے کا مہا کمبھ میلے کے دوران انتظامیہ کی ناکامی کا الزام

کولکاتا ، 29/جنوری: (عوامی نیوز سروس) میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ترنمول کے رکن پارلیمنٹ سوگت رائے نے مہا کمبھ میں بھگدڑ کے بارے میں غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش حکومت نے پہلے کہا تھا کہ انہوں نے تمام انتظامات کیے ہیں۔ لیکن ان کے کتنے اچھے انتظامات ہیں وہ آج سامنے آگیا۔ ترنمول کے رہنما کنال گھوش نے مہا کمبھ حادثے پر اتر پردیش حکومت کو گھیر لیا۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ میں حکمرانی کا نظام مکمل طور پر ناکام ہوگیا۔ پریاگ راج میں کچھ نہیں کیا گیا، جو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مغربی بنگال کے گنگا ساگر میں کرتی ہیں۔ انہوں نے بہتر انفراسٹرکچر تیار نہیں کیا۔ کنال گھوش نے کہا کہ اگر ہم اس کا موازنہ گنگا ساگر سے کرتے ہیں تو ہماری وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پہلے وہاں جاتی ہیں پوری منصوبہ بندی پر نگاہ رکھتی ہیں۔ جس طرح سے انہوں نے ہمارے کئی وزراء کو کولکاتا سے تعینات کیا ہے، جو وہاں بیٹھ کر اس کی نگرانی کرتے ہیں۔ بی جے پی حکومت کے آس پاس انہوں نے الزام لگایا کہ کمبھ میں ہونے والے واقعات کو روکنے کے لئے کوئی منصوبہ بندی، کوئی نگرانی، کوئی انفراسٹرکچر اور کوئی بحران کے انتظام نہیں تھے۔ یہ اتر پردیش حکومت اور مرکزی حکومت کی مکمل ناکامی ہے، کیونکہ اس کمبھ میں مرکزی حکومت مدد کرتی ہے۔ یہ قابل ذکر ہے کہ پریاگ راج مہا کمبھ میں ماونی اموا سیہ کی وجہ سے، سنگم غسل کے لئے عقیدت مندوں کا ایک بہت بڑا ہجوم جمع ہوا۔ اس وقت کے دوران، بہت سے لوگ بھگدڑ کی وجہ سے فوت ہوگئے۔ حزب اختلاف کی جماعتیں اس واقعے کے بارے میں حکومت سے پوچھ تاچھ کر رہی ہیں۔

بالی ووڈ اداکار سکندر خیر کو سنیما میں نمایاں کارکردگی کیلئے گورنر ایوارڈ آف ایکسی لینس سے سرفراز

کولکاتا ، 29/جنوری: (عوامی نیوز سروس) سکندر خیر جو اپنی شاندار کارکردگی کے لئے مشہور ہیں، کو سنیما میں ان کی شراکت کے لئے حالیہ گورنر ایوارڈ آف ایکسی لینس سے نوازا گیا ہے۔ یہ اعزاز سکندر خیر کو کولکاتا کے راج بھون میں مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان تقریب میں دیا گیا۔ یہ اعزاز سکندر خیر کی انوکھی صلاحیتوں، لگن اور ان کے متاثر کن فلمی سفر کی تعریف کرتا ہے۔ سکندر نے اس اعزاز کے بارے میں اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میرے لئے گورنر ایوارڈ آف ایکسی لینس حاصل کرنا ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ میں شری سی وی آنند بوس کو پورے دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہ اعزاز مجھے مزید معنی خیز کہانیاں تلاش کرنے اور ایک فنکار کی حیثیت سے اپنی حدود کا پیچھا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ سکندر نے کہا کہ سنیما صرف میرے لئے ایک پیشہ نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ایسا وسیلہ ہے جس سے ہم لوگوں سے جڑ جاتے ہیں، حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ ایوارڈ تمام حیرت انگیز ٹیموں، ہدایت کاروں، مصنفین اور شریک ستاروں کی اجتماعی کوشش کی علامت ہے جس کے ساتھ مجھے کام کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ میں یہ اعزاز اپنے کنبہ اور ان تمام سامعین کے لئے وقف کرتا ہوں جنہوں نے میرے سفر میں میرا ساتھ دیا۔ اس سے مجھے اس خوبصورت فن میں زیادہ سے زیادہ حصہ ڈالنے کی ترغیب ملتی ہے۔

☆☆

ریاستی بجٹ سے پہلے مرکزی بجٹ پر اہل کولکاتا کی آراء

کولکاتا ،29/جنوری: (عوامی نیوز سروس) آئندہ سال بنگال میں اسمبلی انتخابات ہیں۔ اس سے قبل ریاستی حکومت 12 فروری کو ریاستی مقننہ کو پورا بجٹ پیش کرے گی۔ تاہم اس سے پہلے مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اگلے ہفتے دہلی میں مرکزی بجٹ پیش کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ماہرین معاشیات کے مطابق اس بار سیتا کا بجٹ حیرت زدہ ہوگا، لیکن ایسا نہیں لگتا ہے۔ کیونکہ 2021 میں تیسری بار اقتدار میں آنے کے بعد تقریباً ہر ایک نے سوچا کہ نرملا ایک مکمل بجٹ پیش کرے گیں۔ اس سلسلے میں کولکاتا چاہتا ہے کہ نرملا سونے کی قیمت پر اپنی مہارت دکھائیں۔ کیونکہ اگلا مہینہ شادی کا موسم ہے۔ اور جس طرح سے سونے کی قیمت بڑھ رہی ہے، متوسط طبقے کے قوت خرید سے باہر ہے۔ یہ شہر پیٹرول ڈیزل کی قیمت پر جی ایس ٹی بھی چاہتا ہے۔ مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کیلئے کولکاتا کا خیال ہے کہ تیل کی قیمتوں پر جی ایس ٹی کو روکنا ممکن ہوگا۔ یوتھ سوسائٹی نے کہا ہے کہ نجی تعلیمی اداروں کی حوصلہ افزائی کیے بغیر، نرملا کے بجٹ کو مختلف سرکاری اسکورز میں رکھنا چاہئے۔ وہ ہوٹل کے کھانے میں جی ایس ٹی کے واقعات کو کم کرنا چاہتے ہیں اور قیمت کو زیادہ سستی بنانا چاہتے ہیں۔ ایک ہی وقت میں، شہر میں متعدد گھریلو خواتین نے کہا کہ ٹیکس کے ڈھانچے کو ایک رکھنا چاہئے۔ کیونکہ، انہیں دنیا کو چلانے کے لئے بھی بجٹ دینا پڑتا ہے۔ سال کے آخر میں، ان کی کوئی فراہمی نہیں ہے۔ مجموعی طور پر، مرکزی وزیر خزانہ نے مطالبہ کیا کہ متوسط طبقے کو سنیچر کے روز پارلیمنٹ میں بجٹ متعارف کروانے سے قبل متوسط طبقے پر توجہ دی جائے۔ کیونکہ اس ملک کی ریڑھ کی ہڈی ابھی بھی اس معاشرے پر سیدھی ہے۔

فلیٹ کی خرایدی سے قبل لوگوں کیلئے بیداری اور انکوائری لازمی: کارپوریشن

کولکاتا ،29/جنوری: (عوامی نیوز سروس) حال ہی میں کولکاتا میں مکانات کے متعدد واقعات سامنے آئے ہیں۔ باگھا جتین، ٹیگرا، اینٹالی، ٹھوپیا اور بھوانی پور، ان علاقوں میں مکانات کا رجحان دیکھا جارہا ہے۔ بلکہ یہ ان واقعات کے ساتھ ساتھ غیر قانونی تعمیر کے سنگین الزامات بھی ہیں۔ کولکاتا کارپوریشن کے ایک عہدیدار نے کہا کہ لوگ ہمیشہ فلیٹ خریدنا چاہتے ہیں۔ اس موقع کے ساتھ غیر قانونی رہائش فروخت کی جاتی ہے۔ بعد میں جب خطرہ ہوتا ہے تو انگلی بلدیہ کی طرف اٹھ جاتی ہے۔ محکمہ بلڈنگ کے مطابق خریداروں کو زیادہ آگاہ ہونے کی ضرورت ہے۔ فلیٹ خریدنے سے پہلے اس بات کی تصدیق کرنا ضروری ہے کہ آیا فلیٹ کے پلان کو کارپوریشن نے منظور کیا ہے یا نہیں۔ یہاں تک کہ اگر اس منصوبے کی منظوری دی گئی ہے تو اس کا ساختی انجینئر کے ساتھ تجربہ کیا جانا چاہئے۔ کولکاتا میونسپل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے کہا ہے کہ خریداروں کی بے ہوشی اور پروموٹرز کی غیر قانونی سرگرمیاں فلیٹ خریدنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ کچھ بے ایمان پروموٹر غیر معمولی کم قیمتوں پر غیر قانونی طور پر فلیٹ بنا رہے ہیں۔ ٹیگوا کے علاقے میں حالیہ کثیر الجہتی واقعے کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دو کمروں کا ایک فلیٹ صرف 1 لاکھ میں فروخت ہوا تھا۔ جو مکمل طور پر غیر قانونی تعمیر ہے۔ ٹیگرا میں کرسٹوفر روڈ کے معاملے میں، گھر کی تحقیقات کی گئی ہے کہ تعمیر کے دوران انجینئرنگ کے مناسب قواعد کی پیروی نہیں کی گئی ہے۔ جیل ہاؤس نہ صرف تعمیراتی غلطی کا نتیجہ ہے، بلکہ اس علاقے کی سلامتی کے لئے بھی ایک بڑا خطرہ ہے۔ جس کی وجہ سے، گھر کے آس پاس رہائشی اور تجارتی عمارتوں کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ ان مکانات کی تعمیر میں کم معیار کے مواد کا استعمال کیا گیا ہے اور انجینئرنگ کے مناسب معیار پر عمل نہیں کیا گیا ہے۔ دوسری طرف، تعمیر میں کم سے کم حالت قبول نہیں کی گئی تھی۔ کولکاتا بلدیہ کے ایک ذرائع کے مطابق غیر قانونی تعمیر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ پہلے ہی، اس مہم نے شہر کے مختلف علاقوں میں بلدیہ کے ذریعہ غیر قانونی تعمیر کی نشاندہی کرنا شروع کردی ہے۔ مستقبل میں، بلدیہ نے خریداروں کو اس مسئلے سے زیادہ آگاہ کرنے کے لئے مختلف مہمات چلائی۔ محکمہ بلڈنگ کے مطابق غیر قانونی تعمیر کی وجہ سے پیش آنے والے واقعات سے بچنے کیلئے خریداروں کو فلیٹ خریدنے سے پہلے زیادہ ذمہ دار ہونے کی ضرورت ہے۔ تاکہ مستقبل میں ان کی صحیح دستاویزات کی تصدیق کرکے اور منظور شدہ فلیٹ خرید کر بچا جاسکتا ہے۔ پہلے ہی، میئر فرہاد حکیم نے فلیٹ خریدنے سے پہلے عام لوگوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اچھی طرح سے انکوائری کریں۔ لیکن راتوں رات کولکاتا شہر سے غیر قانونی تعمیر کا خاتمہ ممکن نہیں ہے۔ تاہم، میونسپلٹی کا کہنا ہے کہ گھر کی غیر قانونی تعمیر ہی بنیادی وجہ ہے۔ اور ان دو مسائل کے باوجود کولکاتا کارپوریشن کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔

کولکاتا کتاب میلہ میں مکت منچ کی عدم دستیابی سے کارکنان مایوس

کولکاتا ، 29/جنوری: (عوامی نیوز سروس) بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلہ شروع ہوچکا ہے۔ منگل کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خود افتتاح کیا۔ جرمنی اب تھیم ملک ہے۔ تاہم اس کتاب میلہ، مکت مان کے لئے افسوسناک خبر ہے۔ ایک طرف آر جی کار اسپتال کا واقعہ تو دوسری جانب بنگلہ دیش کیسلگتی صورتحال ہے۔ وہ لوگ جو منطق کے ساتھ اپنی رائے کو اجاگر کرکے آزادانہ طور پر بحث میں حصہ لیتے ہیں۔ لیکن اس بار کولکاتا بین الاقوامی کتاب میلہ میں نہیں رکھا گیا ہے۔ یہ فری مینوں کے لئے افسوسناک خبر ہے۔ واضح ہو کہ ہر سال کولکاتا کتاب میلے میں دو مفت پلیٹ فارم ہوتے ہیں۔ تاہم پبلشرز اور کتاب فروخت کنندہ گلڈ نے دعویٰ کیا ہے کہ کتاب میلے کے احاطے میں کسی بھی افراتفری کے لئے مکت منچ تشکیل نہیں دیا گیا تھا۔ مستقبل میں یہ فیصلہ تبدیل نہیں ہوگا۔ کیونکہ کتاب میلہ انقلاب کی جگہ نہیں ہے۔ کتاب سے محبت کرنے والوں کو یہ پسند نہیں ہے۔ اگرچہ ایونٹ کا متبادل مرحلہ قائم کیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے مکتی مان مایوس ہیں۔ اس اقدام میں بہت سارے پبلشرز اور کتاب بیچنے والے گلڈز کو کوئی خاص منافع نہیں ملا۔ بنگلہ دیش کی حالیہ صورتحال اور آر جی کار اسپتال کے واقعات ایک موضوع ہے۔ اس سال یہاں بنگلہ دیش کا کوئی اسٹال نہیں ہے۔ کئی لوگ ایک مضبوط بحث پیدا کرنا چاہتے تھے۔ آر جی کار اسپتال کا واقعہ بہت دل کو چھونے والا ہے۔ لہٰذا پبلشرز اور بک سیلر گلڈ اتھارٹی بین الاقوامی تعلقات اور چھونے والے امور پر تبادلہ خیال نہیں کرنا چاہتے تھے۔ گلڈ کتاب میلے کے آزاد مرحلے پر گرم ماحول نہیں بنانا چاہتا تھا۔ لہٰذا ایسا لگتا ہے کہ مکت مان صورتحال سے بچنے کے لئے ایسا اقدام ہے۔ اس کتاب میلے میں مفت اسٹیج میں مفت خیالات کا اظہار ہمیشہ کیا جاتا ہے۔ گلڈ حکام اس مرحلے سے کچھ گرم کرنے کے لئے کچھ نہیں چاہتے تھے۔ یہ مفت مرحلہ کرایہ کم ہے۔ لہذا چھوٹے گروپوں یا لٹل میگزین کے لوگوں نے مختلف اوقات میں اسٹیج کرایہ پر لیا ہے۔ لیکن اب تین ہزار روپئے کے لئے نیا گھیر لیا ہوا مرحلہ تشکیل دیا گیا ہے۔ کتاب میلے میں بہت سارے لوگوں پر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لئے دباؤ ڈالا جائے گا۔ اور پبلشرز اور بک سیلرز گلڈ کا خیال ہے کہ بہت سے لوگ آزادانہ سوچ کے تناظر میں تنازعہ پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس کی افراتفری پیدا ہوئی ہے۔ پولس کو مداخلت کرنا ہوگی۔ اس سلسلے میں پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ کے ایڈیٹر سدھانشی شیکھر ڈے نے کہا کہ کتابیں لکھیں، فروخت کریں، آزاد رائے کے اظہار کے لئے کوئی حرج نہیں۔ لیکن کتاب میلے کے احاطے میں افراتفری پیدا کرنے کی کوششوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

کارپوریشن کی جانب سے باغ بازار کے کچی آبادی کیلئے مفت فلیٹ کا تحفہ

کولکاتا ،29/جنوری: (عوامی نیوز سروس) ذرائع سے اطلاع ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر کولکاتا کارپوریشن نے باغ بازار میں سردا ما کے گھر کے علاقے میں جدید انفراسٹرکچر کی تعمیر کا آغاز کیا ہے۔ اس علاقے میں بنیادی مسئلہ کچی آبادی کا ماحول ہے۔ اس تصویر کو تبدیل کرنے کیلئے ریاستی حکومت نے ایک مفت فلیٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ میئر فرہاد حکیم خود فلیٹ کی تعمیر کا دورہ کئے تھے۔ انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ فلیٹ کی تعمیر جاری ہے، دوسرا مرحلہ میں ہے۔ میونسپل ذرائع کے مطابق رتن بابو کے علاقے میں 5 فلیٹ بنائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کولکاتا کارپوریشن نے 225 فلیٹ بنائے ہیں۔ ان میں سے 5 فلیٹوں کی چابیاں رہائشیوں کے حوالے کردی گئیں۔ بتایا جاتا ہے کہ فلیٹ لینے کے لئے مزید 5 درخواستیں جمع کروائی گئیں ہیں۔ اس بار کولکاتا کارپوریشن نے مفت فلیٹ دینے کا نیا قدم اٹھایا ہے۔ صرف فلیٹ ہی نہیں بلکہ اس سے زیادہ فوائد جیسے خالص پینے کا پانی، بجلی کا کنکشن اور سڑکیں اور نکاسی آب وغیرہ ہیں۔ ریاستی حکومت خود ہی اپنی لاگت سے بنائے گی۔ بلدیہ نے کہا کہ ہر فلیٹ، دو بیڈروم، ایک باورچی خانہ، ایک بیت الخلا کے ساتھ ہوگا۔ فلیٹ 5 میٹر ہوں گے۔ فلیٹ چار منزلہ بنے گی۔

بانگور اسپتال کے ڈاکٹر کے ساتھ بدسلوکی کے الزام میں دو گرفتار

کولکاتا ،29/جنوری: (عوامی نیوز سروس) سرکاری اسپتال میں دوبارہ ڈاکٹر پر ظلم وستم کے الزامات سامنے آئے۔ آدھی رات کو بانگور اسپتال میں چند شر پسند داخل ہوئے اور ڈاکٹر کے ساتھ بد سلوکی کی۔ واضح ہو کہ چارو مارکیٹ تھانہ علاقے کی رہائشی سبھاش مدک منگل کے روز دوپہر 2 بجے کے قریب اسپتال پہنچا۔ وہ ہنگامی صورتحال کا علاج کرنے گیا تھا۔ اس دوران معالج سیاشن بسواس بانگور اسپتال کی ایمرجنسی ڈیوٹی پر تھے۔ وہ مریض کے ہاتھ میں سلائی کرنے گئے۔ تب ہی مریض نے مقامی آیا نستیا کے بغیر سلائی پر اعتراض کیا۔ پھر گفتگو کا آغاز ڈاکٹر سے ہوا۔ اس دوران مریض کو چارو مارکیٹ کے علاقے سے 8-20 کے مزید نوجوانوں کا فون آیا۔ بدسلوکی کرنے والوں نے اسپتال میں داخل ہونے کے بعد ڈاکٹر کے ساتھ بدسلوکی کی۔ اسپتال میں پولیس چوکی کا عملہ جائے وقوعہ پر گیا اور بیرونی لوگوں کو بھی ان کے ساتھ نشانہ بنایا گیا۔ گولف گرین پولس اسٹیشن نے مبینہ ڈاکٹر کی شکایت کی بنیاد پر دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ مرکزی ملزم سبھاش مدک کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولس باقی کی تلاش کر رہی ہے۔

آل انڈیا فارورڈ بلاک (اے آئی ایف بی) بنگال کمیٹی سامان کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے خلاف احتجاج کرنے، سرکاری اور نجی شعبوں میں مستقل ملازمتوں کا مطالبہ کرنے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ کیلئے احتجاجی جلوس کا منظر۔

مدھیا مک امتحان کے دوران کوئی سیوک ولنٹیئر نہیں ہوگا، گارجین کی جانچ لازمی

کولکاتا ،29/جنوری: (عوامی نیوز سروس) سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ نے ماضی سے سبق لیتے ہوئے مدھیا مک امتحان میں بیرونی مداخلت کو روکنے کیلئے مزید اقدامات اٹھائے ہیں۔ عام طور پر مدھیا مک امتحان میں امتحان دہندگان کے ساتھ امتحانات کے مراکز میں داخل ہونے کے لئے کوئی اصول موجود نہیں ہیں۔ تاہم خصوصی معاملات میں، والدین کو امتحان کے مرکز میں داخل ہونے سے مستثنیٰ قرار دیا جاتا ہے۔ لہٰذا والدین کی تلاشی لی جائے گی تاکہ وہ کسی بھی طرح سے امتحان دہندگان کو کاغذ یا موبائل فون نہ دے سکیں۔ سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ کے صدر رامانوز گنگوپادھیائے نے یہ باتیں کہیں۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ امتحان سینٹر کے اندر کوئی شہری رضا کار نہیں ہوگا۔ بورڈ نے پہلے ہی پولس اہلکاروں سے بات کی ہے۔ سوک ولینٹیئر کو امن وامان کے لئے امتحان مرکز سے باہر استعمال کیا جائے گا۔ اس تناظر میں، بورڈ کے صدر نے کہا کہ شہری رضا کار عام طور پر مقامی رہائشی ہوتے ہیں۔ اس صورت میں، آپ سوک رضا کار، ایک مشہور معائنہ کار کے مرکز میں ڈیوٹی پر رہ سکتے ہیں۔ اس صورت میں، بورڈ کو خدشہ ہے کہ معائنہ کار کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے شہری رضا کاروں نے ٹیسٹ سینٹر سے باہر رہنے کا فیصلہ کیا۔ بورڈ کے صدر نے کہا کہ ماضی میں بہت سارے واقعات کا پتہ چلا ہے جہاں یہ دیکھا گیا ہے کہ متعدد والدین امتحانات کے مرکز میں داخل ہوئے اور امتحانات دینے والوں کو پرچی یا موبائل فون دیئے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، فیصلہ کیا گیا۔ صدر نے کہا کہ گارجین کی تلاشی صرف اس وقت نہیں ہوگی جب وہ امتحان کے مرکز میں داخل ہوں گے۔ اس سلسلے میں، ایک عہدیدار نے کہا کہ ماضی میں، ایک واقعہ بھی پیش آیا جہاں یہ دیکھا گیا کہ ایک معائنہ کار کا نوزائیدہ بچہ تھا۔ اس کے بعد اس کے ایک رشتہ دار نے بتایا کہ اس کا بچہ اپنی ماں کے دودھ کے لئے رو رہا ہے۔ اس کے بعد وہ عورت بچے کو ٹیسٹ سینٹر لے گئی۔ اس بہانے کے لئے، اس نے معائنہ کار کو پاس کیا۔ بعد میں، معائنہ کار کے پاس کوئی اولاد نہیں تھی۔ پوری چیز کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، بورڈ کے نوٹس میں اور بھی بہت سے واقعات سامنے آئے ہیں۔ اس طرح کے اقدامات تعلیم کے ساتھ کیے جارہے ہیں۔ گنگوپادھیائے نے کہا کہ یہاں تقریباً لاکھوں امتحانات دینے والے ہیں۔ پولس کے لئے اس طرح کے معائنہ کاروں کی لاش کی جانچ کرنا ممکن نہیں ہے۔ اساتذہ ایسا کریں گے۔ تاہم، اگر کوئی والدین امتحان دینے والے کے ساتھ امتحان کے مرکز میں داخل ہونا چاہتا ہے تو پولس ان کی جانچ کرے گی۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر بنگو اقلیتی دانشور منچ کے ممبران بدھ کے روز کولکاتا میں ایک ریلی کے دوران دیکھے جاسکتے ہیں۔

ٹیگرا میں جھکی بلڈنگ کو توڑنے کا آج سے آغاز: کارپوریشن

کولکاتا ،29/جنوری: (عوامی نیوز سروس) ٹیگرا میں جھکی بلڈنگ کو توڑنے کا کام جمعرات سے شروع ہوگا۔ ذرائع نے بتایا کہ کولکاتا کارپوریشن نے بدھ کے روز اس معاملے پر ایک میٹنگ کی۔ جہاں یہ فیصلہ کیا گیا۔ اس سے قبل یہ معلوم ہوا تھا کہ اگلے سوموار سے مکان کو مسمار کیا جائے گا۔ تاہم، میونسپل تاخیر نہیں کرنا چاہتی ہے۔ واضح ہو کہ میں ٹنگرا پولیس اسٹیشن میں پروموٹر کے خلاف ایف آئی آر پہلے ہی دائر کی جاچکی ہے۔ کولکاتا کارپوریشن نے پہلے ہی اس عمارت کو توڑنے کا حکم دیا تھا۔ مقامی کونسلر نے کہا کہ ساختی انجینئر آئے اور مشاہدہ کیا۔ اگر ان کی رپورٹ موصول ہوجائے تو فیصلہ کیا جائے گا۔ یہ واضح تھا کہ اگر کثیر منزلہ مضبوط ہے، تو وہی نظام، اگر نہیں تو، مختلف ہے۔ اب یہ معلوم ہوا ہے کہ ساختی انجینئروں کی نگرانی میں عمارت کو مسمار کیا جائے گا۔ تاہم، کونسلر نے رہائشیوں کو یقین دلایا کہ اگر کثیر منزلہ توڑنے کا یہ واحد راستہ تھا تو توڑ کر پھر سے بنایا جائے گا۔

پچاس سال کی اسکولی باورچیوں کیلئے پنشن شروع کی جائے

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری کام کا جائزہ اجلاس میں متعلقہ افسران کو ہدایت

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: بدھ کو چھترماڈو میں واقع کلکٹریٹ اسمبلی ہال میں ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی صدارت میں محکمہ تعلیم کی طرف سے کئے جارہے کاموں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ کے دوران، سب سے پہلے، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے میٹنگ میں موجود ڈپٹی کمشنر اور دیگر افسران کو پردھان منتری پوشن شکتی نرمان یوجنا کے تحت رام گڑھ ضلع کے سرکاری اسکولوں میں چلائے جانے والے مڈ ڈے میل اور یونیفارم کی تقسیم کے بارے میں حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات سے آگاہ کیا۔ ضلع کے تمام سرکاری اسکولوں میں مڈ ڈے میل کے لیے حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کی 100 فیصد تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے بی آر پی، سی آر پی اور محکمہ تعلیم کے دیگر افسران و اہلکاروں کو ریئل ٹائم مانیٹرنگ کے لیے ہدایات دیں۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے تمام بلاک پبلسٹی افسروں کو بھی اہم ہدایات دیں کہ وہ اسکولوں کے ساتھ تال میل کرتے ہوئے تمام طلبہ کی اپار آئی ڈی بنائیں اور ساتھ ہی تمام بلاک پبلسٹی افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ یو ڈائز ای ڈی میں ڈیٹا بروقت بھریں۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اسکولوں کا معائنہ کریں اور پینے کے پانی کی فراہمی سے متعلق رپورٹس فراہم کریں، تاکہ تمام اسکولوں میں پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے ان اسکولوں کی نشاندہی کرنے کی بھی ہدایت کی جہاں کچن گارڈن کے لیے جگہ دستیاب ہے اسکولوں میں کچن گارڈن تیار کیا جائے۔ ساتھ ہی بچوں کی صحت کا باقاعدگی سے معائنہ کرانے اور انہیں آئرن کی گولیاں کھلانے کی بھی ہدایت دی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے محکمہ تعلیم سے موصولہ ہدایات کی روشنی میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت دی کہ باورچیوں کے لیے آیوشمان کارڈز بنائیں اور 50 سال سے زائد عمر کے باورچیوں کے لیے بڑھاپے کی پنشن شروع کی جائے۔ میٹنگ کے دوران ایگزیکٹیو آفیسر سٹی کونسل منیش کمار، بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن کے افسران اور دیگر موجود تھے۔

جنتا دربار کے ذریعے ڈی سی نے عام لوگوں کے مسائل سنے

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: ڈپٹی کمشنر رمیش گھولپ نے کلکٹریٹ کے دفتر کے کمرے میں عوامی دربار کا انعقاد کیا اور عام لوگوں کے مسائل سے واقف ہوئے۔ جنتا دربار میں ضلع کے دور دراز علاقوں سے اپنے مسائل کے لیے آنے والے عام لوگوں نے ایک ایک کرکے ڈپٹی کمشنر کے سامنے اپنے مسائل اور درخواستیں پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے درخواستوں کا جائزہ لینے کے بعد عوام کو ان کی جلد از جلد تکمیل کی یقین دہانی کرائی۔ جنتا دربار میں لوگ بنیادی طور پر اراضی تنازعہ، محکمہ صحت، محکمہ تعلیم، ابوا رہائش، پینے کے پانی کی فراہمی، اسکولوں میں پینے کے پانی اور بیت الخلاء اور دیگر مسائل کو لے کر آئے تھے۔ واضح رہے کہ ہر منگل اور جمعہ کو صبح ساڑھے گیارہ بجے سے دوپہر ایک بجے تک ڈپٹی کمشنر کلکٹریٹ میں جنتا دربار کے ذریعے عام لوگوں کے مسائل سنتے ہیں اور انہیں حل کرتے ہیں۔

آدیواسیوں کی بہتری کیلئے کئی فلاحی اسکیمیں چلائی جارہی ہیں: رینا کماری

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلع کے دیہی نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے مقصد سے نیا نگر بھون میں پلاش جے ایس ایل پی ایس کی جانب سے ضلع سطح کا روزگار پیدا کرنے کا میلہ منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح ضلع کونسل کی صدر رینا کماری، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیکھاوت سمیت مہمان خصوصی نے شمع جلا کر کیا۔ اس موقع پر ضلع پریشد کی صدر رینا کماری نے کہا کہ لوہردگا ضلع کو آدیواسی عوام کی بہتری کے لیے بہت سی سرکاری اسکیموں کا آغاز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقتاً فوقتاً ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کئی کام بھی کئے جاتے ہیں۔ ضلع پریشد کی صدر رینا کماری نے کہا کہ ضلع انتظامیہ ہمیشہ ان کے مقصد کے لیے پرعزم ہے۔ گزشتہ ایک سال میں آدیواسی عوام کو ہاؤسنگ اور سڑکوں کی اسکیموں میں شامل کیا گیا ہے۔ آنے والے وقت میں بھی بہت سے کام ہوں گے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیکھاوت نے کہا کہ کسی کو ملازمت دینے سے نہ صرف فرد بلکہ اس کے خاندان کی بھی بچت ہوتی ہے۔ اگر ہم کسی نوجوان کی مدد کرنا چاہتے ہیں تو سب سے بڑا کام اسے روزگار فراہم کرنا ہے۔ نوجوانوں کا مقصد روزگار سے خود روزگاری کی طرف جانا چاہیے۔ اگر آپ خود روزگار ہیں تو آپ دوسروں کو بھی روزگار فراہم کرسکیں گے۔ اگر آپ کہیں کام کرتے ہیں تو اس ہنر کو سیکھیں اور اس منصوبے کو خود شروع کریں، پروگرام میں جے ایس ایل پی ایس ڈی پی ایم سنجے گپتا نے کہا کہ یہ پروگرام ضلع کے مقامی نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے منعقد کیا جارہا ہے۔ اگر 18-35 سال کا نوجوان 10 ویں یا 12 ویں پاس ہے تو وہ روزگار میلے میں آکر روزگار حاصل کرسکتا ہے۔ ایسی کئی کمپنیاں اس میلے میں آتی ہیں اور اپنی اہلیت کے مطابق روزگار فراہم کرتی ہیں۔ روزگار میلے میں مختلف کمپنیوں کی جانب سے منتخب کیے گئے پانچ نوجوانوں اور خواتین کو علامتی جاب آفر لیٹر دیے گئے۔ میلے میں ایک ہزار سے زائد نوجوان مرد و خواتین نے شرکت کی۔ جس میں 41 کمپنیوں نے حصہ لیا۔ میلے میں 410 سے زائد نوجوان مرد و خواتین کا انٹرویو کیا گیا۔ پروگرام میں جے ایس ایل پی اسٹیٹ کوآرڈینیٹر انیل چودھری اور مختلف آجر کمپنیوں کے نمائندے موجود تھے۔

خدمت اور احترام پارٹی کی اہم پہچان ہے: انوپما

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: آنجہانی راجیندر پرساد سنگھ اسمرتی و چارمنچ کٹھارا کے زیر اہتمام خدمت اور احترام کے تحت کٹھارا نمبر چار درگا منڈپ کے صحن میں سردی کے پیش نظر غریبوں میں کمبل تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کیا اور سینکڑوں لوگوں کو کمبل دے کر راحت فراہم کی۔ پروگرام کی مہمان خصوصی دھنباد لوک سبھا حلقہ سے گرینڈ الائنس کی امیدوار رہ چکی اور نیشنل کولیری مزدور یونین کے مرکزی نائب صدر بیرمو ایم ایل اے کی اہلیہ انوپما سنگھ تھیں۔ مذکورہ پروگرام کا اہتمام آنجہانی راجندر پرساد سنگھ اسمرتی و چارمنچ کٹھارا نے خدمت اور احترام فراہم کرنے کے لیے کیا تھا۔ انوپما سنگھ نے وہاں موجود لوگوں سے کہا کہ خدمت اور احترام پارٹی کی اہم پہچان ہے۔ بیرمو جھارکھنڈ کو میرے قابل احترام والد آنجہانی راجندر پرساد سنگھ کے کام پر فخر ہے، جنہوں نے مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے کئی خدمات انجام دیں۔ اپنے آنجہانی والد اور اپنے شوہر کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عوامی فلاحی کاموں کے شعبے کی ترقی میری اولین ترجیح ہے۔ میں برمو کے عوام کا شکر گزار ہوں کہ بیرمو کے عوام نے ترقی کے نام پر اپنی مہر لگا کر لمبی لکیر کھینچنے کا کام کیا ہے۔ جس کی وجہ سے مخالف جماعت پریشان ہے۔ میں ایک مضبوط اور ترقی یافتہ ریاست کے وژن کی سمت کام کرنے کے لیے پرعزم ہوں۔ میری یونین کے عہدیداروں اور ممبران کی شہرت معاشرے میں ہے۔ میں آنجہانی راجیندر پرساد سنگھ اسمرتی و چارمنچ کٹھارا کے لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی کہ زندگی کی سب سے بڑی خدمت غریبوں کی خدمت ہے اور اس سے بڑی نیکی اس دنیا میں اور کوئی چیز نہیں ہوسکتی اور سردی کے پیش نظر یہ پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ غریبوں کو جو کام کیا گیا ہے وہ ایک خوشگوار لمحے کا احساس فراہم کرتا ہے۔ میں معاشرے میں اپنا قائدانہ کردار ادا کرتی رہوں گی، مجھے بس امید ہے کہ مجھے لوگوں سے پیار اور تعاون ملتا رہے گا، جو مجھے اور میرے خاندان کو تقویت فراہم کرے گا۔ اس موقع پر اسٹیج کے اہم شرکاء میں اجے کمار سنگھ، سنیتا سنگھ، پی سنگھ، دیواشیش آش، وجے یادو، سوجیت مشرا، سنتوش سنہا، بندو چند، ہیمبرم وغیرہ موجود تھے۔

نرکوپی میں ذہنی طور پر پریشان نوجوان نے خودکشی کرلی

عوامی نیوز نمائندہ

بیڈو: نرکوپی تھانہ علاقہ کے کرگے پہاڑ ٹولی گاؤں کے رہنے والے 40 سالہ ذہنی طور پر پریشان نوجوان منا منڈا نے کنویں میں لکڑی کی سیڑھی کی مدد سے اتر کر خودکشی کرلی۔ یہ واقعہ گزشتہ رات پیش آیا۔ اس تناظر میں متوفی کی بیوی کھدیہ منڈائن کے بیان پر یو ڈی کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تھانہ انچارج دیو پرتاپ پردھان نے بتایا کہ منا منڈا کی ذہنی حالت ٹھیک نہیں تھی۔ وہ دیر رات گھر سے باہر آیا۔ اس نے اپنے گلے میں ساڑی بھی ڈالی اور کنویں میں لکڑی سے باندھ کر نیچے کود گیا۔ جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔ اس کی اطلاع ملتے ہی نرکوپی تھانہ انچارج دیو پرتاپ پردھان اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے موقع سے لاش کو برآمد کرکے پوسٹ مارٹم کے لیے رمس بھیج دیا۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔ یہاں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نائب مکھیہ مدرشرق گاؤں پہنچے اور متوفی کے اہل خانہ کی مالی مدد کی۔

ضرورت مندوں کی حاجت پوری کرنا شریعتِ اسلام کا حصہ: مفتی عبدالاحد قاسمی

لوہردگا: پریشان حال لوگوں کے ساتھ ہمدردی کرنا اور ضرورت مندوں کی ضرورت کو پورا کرنا شریعتِ اسلام کا اہم حصہ ہے اور بڑا ثواب کا کام ہے، اللہ اس سے خوش ہوتا ہے اور ضرورت مندوں کی حاجت روائی کرنے والے کی مدد کرتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کی حاجت و ضرورت پوری کرتا ہے اللہ اس کی ضرورت پوری کرتا ہے یہ باتیں دارالقضا امارت شرعیہ مدرسہ فیض الرشید سیسئی ضلع گملا جھارکھنڈ کے قاضی شریعت مفتی عبدالاحد قاسمی نے غریبوں اور بیواؤں کے درمیان کمبل تقسیم کرنے کے موقع پر کہا انہوں نے کہا کہ امارت شرعیہ سے ضرورت مندوں کی بڑی امیدیں وابستہ رہتی ہیں اسی لیے امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ کی جانب سے حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم کی ہدایت پر بڑے پیمانے پر کمبلوں کی تقسیم کرکے ضرورت مندوں کی ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی گئی، اس موقع پر توفیق عالم صاحب، حافظ مصباح صاحب ممبر تنظیم العلماء سیسئی اور جناب افتخار صاحب ممبر مدرسہ کمیٹی موجود رہے۔

چیف منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن اسکیم کے تحت ضلع سطح کمیٹی کا اجلاس

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: چیف منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن اسکیم کے تحت بدھ کو ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار کی صدارت میں ان کے دفتر کے کمرے میں ضلع سطح کی کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر سدھارتھ شنکر چودھری نے میٹنگ میں موجود ڈپٹی کمشنر اور کمیٹی کے دیگر ممبران کو مالی سال 2024 میں چیف منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن اسکیم کے تحت فوائد حاصل کرنے کے لیے ضلعی سطح پر موصول ہونے والی درخواستوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ 25 استفادہ کنندگان کو دیے جانے والے فوائد کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ موصول ہونے والی درخواستوں کے کاغذات کی مکمل جانچ پڑتال کے بعد ہی مستحق متفیدین کو وظائف دیئے جائیں۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ جن متفیدین کے وظائف کی منظوری دی گئی ہے انہیں فوری طور پر مراعات دینے کی ہدایت دی ہے اور کہا کہ جو تحقین منظوری کے بعد بھی مراعات نہیں لے رہے ہیں ان کو نوٹس کیا جائے۔ اس کے بعد اگر استفادہ کنندگان اسکیم کی منظور شدہ رقم کا فائدہ نہیں اٹھاتے ہیں تو دیگر متفیدین کو متعلقہ رقم کی منظوری دینے کی ہدایات دی گئیں۔ اب تک فوائد حاصل کرنے والے تمام تحقین کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے اس بات کی بھی چھان بین کرنے کی ہدایت کی کہ آیا وہ دیے گئے روزگار کے فوائد کا صحیح استعمال کر رہے ہیں یا نہیں۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر رابن ٹوپو، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر منیشا ٹوس، ایل ڈی ایم دلیپ مہالی اور دیگر موجود تھے۔

مرکزی حکومت اسٹیل وزیر نے سیل ٹاسرا اور چاسنالہ پروجیکٹ کا دورہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: مرکزی حکومت کے اسٹیل اور بھاری صنعت کے وزیر ایچ ڈی کمار سوامی اور اسٹیل اور بھاری صنعت کے وزیر مملکت بھوپتی راجو سرینواس ورما نے سیل کے ٹاسرا اوپن کاسٹ پروجیکٹ اور چاسنالہ واشری کا معائنہ کیا۔ اس دوران سیل کے چیئرمین امریندو پرکاش بھی ان کے ساتھ تھے۔ تسارا پروجیکٹ کی آمد پر ڈپٹی کمشنر مادھوی مشرا، ایس ایس پی ہردیپ پی جنارڈن اور سیل کے سینئر عہدیداروں نے وزراء کا استقبال کیا۔ سیل کے جنرل منیجر شیورام بنرجی نے وزراء کو تسارا پروجیکٹ کی پیشرفت کے بارے میں جانکاری دی اور کہا کہ تسارا پروجیکٹ مرکزی حکومت کا ایک پرجوش منصوبہ ہے۔ یہ منصوبہ 4 ملین ٹن سالانہ صلاحیت کا منصوبہ ہے، جس میں واشری کی تعمیر بھی شامل ہے۔ بتایا کہ اس منصوبے سے مقامی علاقے کی معاشی سرگرمیاں بڑھیں گی اور روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ کوئلے کی کان کے لے آؤٹ سورنگ وغیرہ کا معائنہ کرتے ہوئے مرکزی اسٹیل وزیر نے کہا کہ یہ پروجیکٹ خود انحصار بھارت کی جانب ایک قدم ہے اور اس پروجیکٹ سے کوکنگ کول کی درآمد میں کمی آئے گی جس سے زرمبادلہ کے ذخائر کی بچت ہوگی۔ انہوں نے سیل اور کے ٹی ایم پی ایل سے ملاقات کی۔ سیل کے مشترکہ زیر اہتمام سی ایس آر کے تحت خواتین کی خود روزگاری کی سرگرمیوں کا معائنہ کیا اور سیل کے سماجی شعبوں میں کئے گئے کام کو سراہا۔ اس کے بعد وزیر نے سیل چاسنالہ واشری کا دورہ کیا اور واشری کے کاموں کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد وزراء یادگار شہداء چاسنالہ پہنچے اور کان حادثے میں شہید ہونے والے مزدوروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر سیل کے بوکارو اسٹیل پلانٹ کے ڈائریکٹر انچارج بی کے تیواری، کولیری ڈویژن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایس کے سنگھ، چیف جنرل منیجر (ایچ آر) سنجے تیواری، جنرل منیجر تسارا ایس کے کریل، سب ڈویژنل افسر راجیش کمار، سندری سب ڈویژنل پولیس افسر آشوتوش سیتم، کے ٹی ایم پی ایل کے پروین کوٹا، ٹی رمیش اور سیل کے افسران اور انتظامی اور پولیس افسران کی بڑی تعداد موجود تھی۔

لوہردگا میں تیز رفتار پک اپ وین کی ٹکر سے دو جاں بحق

دو افراد زخمی، ڈرائیور پولیس کی حراست میں ہے

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلع کے شہری علاقے میں منگل کو ایک بے قابو پک اپ وین سڑک پر دوڑتی رہی، جس کے نتیجے میں دو افراد کی موت ہوگئی۔ مختلف مقامات پر اس پک اپ وین کی وجہ سے کئی حادثات رونما ہوئے۔ ان حادثات میں دو افراد کی المناک موت ہوگئی، جبکہ تین افراد شدید زخمی ہوگئے۔ ہلاک ہونے والوں کی شناخت آزاد بستی بنگلہ روڈ کے رہنے والے جمیل قریشی اور پترا تو رام گڑھ کے الفت انصاری کے نام سے ہوئی ہے، زخمیوں کا صدر اسپتال میں علاج جاری ہے۔ پولیس نے گاڑی کے ڈرائیور کو حراست میں لے لیا ہے۔ بتایا گیا کہ پہلا واقعہ ایس پی کی رہائش گاہ کے قریب پیش آیا۔ یہاں ایک بے قابو پک اپ نے اسکوٹر پر سوار خاتون کو ٹکر ماردی۔ اس واقعہ میں خاتون شدید طور سے زخمی ہوگئی۔ لیکن یہاں پک اپ وین نہیں رکی بلکہ وین مزید تیز چلنے لگی۔ اس دوران اس پک اپ وین نے ایک بار پھر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر چوراہے کے قریب ایک موٹر سائیکل سوار کو ٹکر ماردی۔ تیز رفتاری کے باعث موٹر سائیکل پک اپ کے اگلے حصے میں پھنس گئی۔ جس سے موٹر سائیکل سوار ایک طرف گر کر شدید زخمی ہوگیا۔ لیکن سب سے دردناک حادثہ اس وقت پیش آیا جب وین ایک جگہ رکنے کے بجائے اس سے بھی زیادہ رفتار سے کچہری موڑ کے راستے پترا ٹولی سے ندی شنکھ کی طرف بھاگنے لگی۔ اس دوران اس پک اپ نے کئی دوسری گاڑیوں کو بھی ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ جبکہ ایک شدید طور سے زخمی شخص صدر اسپتال میں دم توڑ گیا۔ اس کے بعد ندی شنکھ کے قریب اسی پک اپ وین میں آگ لگ گئی۔ ایسے میں مقامی لوگوں نے ڈرائیور اور اس میں سوار تینوں لوگوں کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کردیا۔ ساتھ ہی پولیس پورے معاملے پر کوئی بھی بیان دینے سے گریز کر رہی ہے۔ ملزم ڈرائیور کو قانونی کارروائی کے بعد جیل بھیجنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ اس واقعے کی اصل وجہ ڈرائیور کی نشے میں دھت ہونا بتایا جاتا ہے۔

جے ایم ایم کی رکنیت سازی مہم دور دراز پیشر بلاک میں شروع کی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

پیشرار لوہردگا: جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے لوہردگا ضلع کے چیف کنوینر مزمل احمد کی ہدایت کے مطابق بدھ کو جے ایم ایم کی ضلع کنوینر نیز ضلع کونسل ممبر رادھا ٹرکی اور فعال ممبر نائب انچارج بالمکند کی قیادت میں لوہرا، جھارکھنڈ مکتی مورچہ نے دور دراز کے پیشرار بلاک کی مختلف پنچایتوں میں حصہ لیا۔ ضلع پریشد کی رکن نیز جے ایم ایم لیڈر رادھا ٹرکی نے کہا کہ اس مہم کا مقصد زیادہ سے زیادہ لوگوں کو جے ایم ایم سے جوڑنا اور جھارکھنڈ کی ترقی کے لیے جے ایم ایم کے نظریہ کو لوگوں تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ مکتی مورچہ ہمیشہ آدیواسیوں، غریبوں، کسانوں اور مزدوروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے وقف رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کی رکنیت سازی مہم کو لے کر نوجوانوں اور خواتین میں بھی جوش و خروش دیکھا گیا۔ جے ایم ایم لیڈر نے کہا کہ لوگ بڑی تعداد میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ کی رکنیت لے رہے ہیں۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ اور جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے مرکزی ایگزیکٹو صدر ہیمنت سورین کے ذریعہ جس طرح سے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے وزیر اعلیٰ مینیاں سمان یوجنا شروع کیا گیا ہے، ریاست کی خواتین کی پارٹی کی طرف کشش بھی بڑھی ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ جے ایم ایم میں شامل ہوکر پارٹی کو مضبوط کریں۔ انچارج بالمکند لوہرا نے بتایا کہ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے مرکزی صدر شوم گرو شیبو سورین کے حکم پر پارٹی کی رکنیت سازی مہم 18 جنوری سے 28 فروری تک چلے گی۔ اس بار 50 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو پارٹی سے جوڑنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ پیشرار بلاک میں پارٹی کی رکن بننے والی ایک لڑکی نے بتایا کہ وہ ہیمنت سورین کے کام سے متاثر ہوکر پارٹی کی رکن بنی۔ موقع پر کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

گھاٹی میں حادثات کو کم کرنے کیلئے کئی ضروری ہدایات دیں

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: رام گڑھ ضلع کے تحت چوٹپالو گھاٹی میں ہورہے سڑک حادثات کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی ہدایت پر ضلع ٹرانسپورٹ آفیسر رام گڑھ منیشا ٹوس نے بدھ کو چوٹپالو گھاٹی اور پنداگ ٹول پلازہ کا معائنہ کیا۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے موجود دیگر افسران کے ساتھ برسات چیت کے دوران، گندے کے موڑ کو بلیک اسپاٹ کے طور پر نشان زد کیا اور بریک فیل ہونے کی صورت میں حفاظتی نقطہ نظر سے ریت کے تھیلوں کو رکھنا ضروری قرار دیا۔ ہدایت دیتے ہوئے، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے ٹول اور این ایچ اے آئی کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ گھاٹی میں سڑک کی حفاظت اور حادثات والے علاقوں سے متعلق مناسب تعداد میں سائن بورڈ نصب کریں۔ ڈپٹی کمشنر کی جانب سے میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں انہوں نے سی سی ٹی وی کیمروں، سائن بورڈز، رفتار حد بورڈز، لائٹس وغیرہ کا معائنہ کیا۔ اس دوران ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے این ایچ آئی کے متعلقہ افسر کو ہدایت کی کہ وہ باقی ماندہ کام جلد از جلد مکمل کریں۔ معائنہ کے دوران، پنداگ ٹول پلازہ پر ضلعی ٹرانسپورٹ آفیسر نے بھاری گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو گھاٹی میں داخل ہونے سے پہلے اور گھاٹی میں گاڑی چلانے کے دوران سیٹ بیلٹ پہننے، دیگر قواعد پر عمل کرنے سمیت دیگر اہم مسائل کے بارے میں آگاہ کیا۔ گاڑی کی فٹنس اور دیگر اہم امور پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈکوارٹر چندن کمار وتس، ٹریفک پولیس اہلکار، ٹول پلازہ کے اہلکار اور دیگر موقع پر موجود تھے۔

دامودر ندی پر پل کا تعمیراتی کام ابھی شروع نہیں ہوا

بیرمو (نمائندہ): چانپی پنچایت کے تحت امباٹولہ اور کیپٹیو پاور پلانٹ کے درمیان واقع دامودر ندی پر مکھیہ منتری سیتو یوجنا کے تحت منظور شدہ پل کی تعمیر کے لیے اکتوبر 2024 میں سنگ بنیاد رکھا گیا تھا، لیکن پل کی تعمیر کا کام شروع نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی بڑھ گئی ہے۔ وہیں گاؤں والے پریشان ہیں اور ٹھیکیدار کے خلاف وزیر اعلیٰ سے شکایت کی ہے۔ ایسے میں سماجی کارکنان اننت کمار مرمو اور بپی سرکار نے اس معاملے کو لے کر رانچی کے سی ایم ہاؤس میں وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے ملاقات کی اور انہیں صورتحال سے آگاہ کیا۔ سماجی کارکن اننت کمار مرمو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے اس سلسلے میں فوری کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ محکمہ کے سکریٹری کو ضروری احکامات دیے ہیں۔ مسٹر مرمو نے کہا کہ اب پل کی تعمیر کا کام فوری طور پر شروع ہوجائے گا اور پل وقت پر تیار ہوجائے گا۔

عبدالسلام انصاری ومحمد رفیع کا اثر تحریک خوب پارہا فروغ

گوپال گنج/مظفر پور: غوثیہ جامع مسجد چھوہی تقی گوپال گنج کے خطیب وامام مولانا محمد شہاب الدین رحمانی قبلہ اور قومی اساتذہ تنظیم کے کنوینر رفیع احمد، محمد لقمان محمد عظیم اللہ، غلام پنجتن اور احسان علی قومی اساتذہ تنظیم بہار کے زیر اہتمام قائم تحریک تحفظ اردو زبان وادب کا اسٹیکر چسپاں کر عوام میں بیداری مہم کو منظم کرنے کی کوشش میں لگے ہیں۔ دوسری جانب مظفر پور کے مینا پور بلاک کے مختلف مقامات پر قومی اساتذہ تنظیم کے ضلع صدر شمشاد احمد ساحل اور ضلع سکریٹری آفتاب عالم، استاد حسیب الرحمان نے مظفر پور ضلع میں مینا پور بلاک کے برہندہ گاؤں میں جناب آدم صاحب، مولانا امان اللہ، مولانا اُلفت، محمد محی الدین، محمد افسر، محمد نصر اللہ کو تحریک تحفظ اُردو زبان و ادب سے جڑی اسٹیکر وغیرہ پیش کر تحریک کو مضبوط کرنے کی اپیل کی۔ اس طرح تحریک تحفظ اردو زبان وادب بہار کے مختلف اضلاع میں رنگ لا رہی ہے۔

بہار کے ہر شعبے اور ہر علاقے میں مناسب ترقی ہو رہی ہے

گائوں کو شہروں سے زیادہ سہولیات مل رہی ہیں اور خوبصورت لگ رہے ہیں: شرون کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار شریف بلاک کے گرام پنچایت راج ویوانی کے گاؤں ویوانی میں منریگا اسکیم کے تحت گولا پور ہوائی اڈے سے اہرا تک مٹی بھرنے اور فیور بلاک کے تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور لال کشور کے کھیت سے بیل تک مٹی بھرنے اور اینٹوں کی سولنگ کا کام کیا گیا اور پی سی سی کا سنگ تعمیراتی کام کا افتتاح بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار، رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار اور قانون ساز کونسلر رینا یادو نے کیا۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ بہار میں ہر طبقہ اور ہر علاقے کی مناسب ترقی ہو رہی ہے۔ آج نتیش حکومت کے تحت دیہاتوں کو شہروں سے زیادہ سہولیات مل رہی ہیں اور گاؤں زیادہ خوبصورت لگ رہے ہیں۔ ہماری اسکیمیں دیہاتوں کو اسمارٹ بنا رہی ہیں، بہار میں جو ترقیاتی کام ہوئے ہیں، اس کی ملک میں تعریف ہو رہی ہے۔ ہمارے لیڈر وزیر اعلیٰ نتیش کمار اپنے کہنے سے کہیں زیادہ کام کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ عوام کا ان کے چہرے پر زیادہ بھروسہ ہے وہ عوام کی خدمت کے مقصد سے سیاست میں آئے ہیں، اب بہار کے 41 صنعتی یونٹس میں 844 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ 2024-25 میں کل 312 صنعتی اکائیوں کو 33551.69 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی منظوری دی گئی ہے جس کی وجہ سے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت نے صنعتوں کے شعبے میں ایک نئی شناخت حاصل کی ہے۔ ریاست میں نوجوانوں کے لیے روزگار اور روزگار کے مواقع مسلسل پیدا ہو رہے ہیں۔ سماج کے ہر طبقے کو یکساں مواقع فراہم کر کے ترقی کی کرنیں سماج کے آخری فرد تک پہنچیں، اب بہاری کہلانا فخر کی بات ہے یہ تبدیلی نتیش حکومت نے لائی ہے۔ بس موقع پر بہار شریف کے پروگرام آفیسر، جے ڈی یو کے چیف ترجمان ڈاکٹر دھنجے کمار دیو کے علاوہ جے پی گروپ آف ایجوکیشن کے سکریٹری شیلیش کمار، بلاک صدر سنجے کشواہا، منٹو کشواہا کے علاوہ سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

ادارہ شرعیہ کوسی کمشنری پورنیہ کے زیر اہتمام 2 فروری کو تحریک بیداری کانفرنس کا انعقاد: مفتی زبیر عالم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ادارہ شرعیہ کوسی کمشنری پورنیہ کے زیر اہتمام 2 فروری کو تحریک بیداری کانفرنس کا انعقاد ہوگا جس کی قیادت محمدیہ عربیہ کالج آزاد نگر مادھوپارہ پورنیہ کے پرنسپل مفتی الحاج محمد زبیر عالم صدیقی کریں گے جبکہ کانفرنس کی صدارت پٹنہ مرکزی ادارے شریعہ کے مولانا غلام رسول بلیاوی کی ہونگے ب اس متعلق آج محمدیہ عربیہ کالج میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں کالج کے پرنسپل مفتی محمد زبیر عالم صدیقی نے نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 2 فروری کو رنگ بھومی میدان پورنیہ میں تحریک بیداری کانفرنس کا انعقاد ہونے جا رہا ہے جس کی تیاریاں زوروں پر ہے مفتی الحاج زبیر عالم صدیقی نے کہا کہ اس تحریک بیداری کانفرنس کے ذریعے ہم حکومت سے مطالبہ کریں گے کہ حکومت ایک ایسا قانون بنائے جو مذہبی رہنماؤں کے خلاف کوئی گستاخی نہ کر سکے اور اگر کوئی گستاخی کرتا ہے تو ایسے شخص کو قانون کے تحت سخت سے سخت سزا دی جائے مساجد و مدارس خانقاہ اور اوقاف کے تحفظ پر مستحکم اقدام اٹھائے جائیں مسلمانوں کے جان و مال عصمت و آبرو کی حفاظت کے لیے قانون بنایا جائے یہ کہ مستقبل میں مسلم معاشرے کے تحفظ و ترقی میں دینی و عصری علوم کی بیداری فلاح بہبود اور مکاتب کے قیام پر زور دیا جائے گا مطالبہ یہ بھی ہوگا کہ نکاح کو سستا کرنے اور مطالبہ جہیز کی روک تھام وہ فضول خرچی کی پابندی پر سماجی تحریک کا آغاز آبادی کے تناسب سے ملازمت میں حصہ داری ہونی چاہیے مزید الحاج مفتی زبیر عالم صدیقی نے کہا کہ یہ کانفرنس دو فروری کو صبح نو بجے سے دوپہر ایک بجے کے درمیان رنگ بھومی میدان پورنیہ میں منعقد ہوگی جس میں مختلف علماء کے زبانی قوم تک تحریک بیداری کا پیغام کا پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں مولانا غلام رسول بلیاوی سمیت دیگر نامور جید علمائے کرام اور شعراء کی شرکت متوقع ہے۔

رہتاس: ڈی ایم نے کیمپ میں لگے اسٹالز کا معائنہ کیا

تشہیر نہ ہونے کی وجہ سے بلاک کیمپ بے اثر رہا، شکایت کنندگان کی بجائے عہدیداروں کا زیادہ ہجوم

دیناره/رہتاس (اے این بی) بدھ کے روز ڈسٹرکٹ آفیسر ادیتا سنگھ نے بلاک آفس کا دورہ کیا اور عوامی نمائندوں سے بات چیت کی۔ صبح ساڑھے 10 بجے کے مقررہ وقت کے بجائے ڈی ایم دو گھنٹے تاخیر سے دوپہر 12:30 بجے پہنچے، جس کی وجہ سے مواصلات میں بھی تاخیر ہوئی۔ عوامی نمائندوں نے اپنے علاقوں کے اہم مسائل جن میں بنیادی طور پر بجلی کا بل، زمین کا تنازعہ، پردھان منتری آواس یوجنا، پنشن، اور راشن کارڈ جیسے مسائل شامل تھے، بات چیت کے بعد بلاک کے احاطے میں مختلف محکموں کے اسٹالوں کا معائنہ کیا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "عوامی نمائندوں کی جانب سے اٹھائے گئے تمام مسائل کو 60 دنوں کے اندر عوامی شکایت کے ذریعے حل کیا جائے گا، اس کے لیے تمام محکموں کے افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ عوام کے مسائل کو بروقت حل کریں"۔ تاہم کیمپ کی تشہیر نہ ہونے کی وجہ سے سٹالز زیادہ تر شکایت کنندگان کی بجائے محکمانہ افسران سے کھچا کھچ بھرے ہوئے تھے۔ مقامی لوگوں کو اس کیمپ کے بارے میں پہلے سے کوئی علم نہیں تھا، جس کی وجہ سے بہت سے شکایت کنندگان پنچایت کے سٹال پر اپنے مسائل درج نہیں کر پا رہے تھے۔ کیمپ کے بارے میں پہلے سے کوئی اطلاع نہیں تھی، اس لیے میں بغیر کسی حل کے واپس آ رہی ہوں۔" لل ونچ پنچایت کی شاردا دیوی نے کہا، میری پی ایم ہاؤسنگ کا انتخاب بھی ہو چکا ہے، لیکن اب تک ہاؤسنگ اسکیم نہیں بن سکی ہے۔ مجھے رقم نہیں ملی۔ میں بار بار بلاک میں آتی ہوں، لیکن کوئی حل نہیں نکلتا ہے۔" دھان پور کے رہنے والے ہریرام پاسوان نے کہا مجھے اس کیمپ کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا، میں خیمے اور پناہ گاہوں کو دیکھ کر یہاں آیا ہوں، لیکن اپنی وضاحت نہیں کر سکا۔ بسڈ یہن کی رامنا دیوی نے شکایت کی، "میری ہاؤسنگ اسکیم کا فائدہ چار ماہ قبل منظور ہوا تھا، لیکن اب تک مجھے ایک پیسہ بھی نہیں ملا ہے، ہم ہر روز بلاک کے چکر لگاتے ہیں، لیکن کوئی سنوائی نہیں ہو رہی ہے۔" ساہوتی گاؤں کی رہنے والے شیام نارائن نے کہا کہ مجھے حکومت کی جانب سے زمین دی گئی ہے جس کی چار بار پیمائش کی گئی ہے لیکن اب تک کوئی مداخلت نہیں ہوئی۔

جے پی سی کے چیئرمین کا رویہ جمہوری مخالف: مفتی قادری

چھپرہ: یوم جمہوریہ کے ایک دن بعد ہی جے پی سی کی میٹنگ میں جو تماشا ہوا اور اپوزیشن ممبران پارلیمنٹ اور ملک کے ہزاروں انصاف پسند افراد کی مفید رائے کو نظر انداز کر من پسند فیصلہ لیا گیا ہے وہ ہر لحاظ سے ہمارے جمہوری ملک کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے جے پی سی چیئرمین جگدمبیکا پال کا رویہ بھی سوالات کے گھیرے میں ہے۔ یہ باتیں قاضی دار القضا ادارہ شرعیہ چھپرا مفتی محمد ولی اللہ قادری نے اپنے پریس بیان میں کہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جے سی پی نے جو ترمیم منظور کی ہے وہ ہرگز قبول نہیں اس لیے جے پی سی کے چیئرمین سے گزارش ہے کہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریں تاکہ ہماری جمہوریت داغ دار ہونے سے محفوظ رہے۔ مفتی محمد ولی اللہ قادری نے اپوزیشن جماعتوں کردار کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن جماعت کا کردار قابل تعریف ہے جب کہ مرکزی حکومت میں شامل سیکولر ازم جماعتوں کا رویہ قابل رحم ہی نہیں قابل مذمت بھی ہے۔

گھروں میں استعمال ہونے پر ہی اردو کی توسیع ممکن: جاوید

سارن: اردو وہ زبان ہے جو ذہن کو غذا پہنچاتی ہے۔ یہ نہ صرف منورنجن کا ذریعہ ہے بلکہ علم و ہنر کا سرچشمہ بھی ہے۔ اس میں نزاکت، بلاغت اور فصاحت کے ساتھ ایک حسن بھی ہے۔ اس سے خون میں ولولہ بھی پیدا کیا جا سکتا ہے اور شدید غم و غصہ کو شانت بھی کیا جا سکتا ہے۔ مذکورہ باتیں ڈپٹی الیکشن افسر جاوید اقبال نے اردو داں طلبہ کے حوصلہ افزائی پروگرام کے تحت چھپرہ آڈیٹوریم میں منعقدہ تقریری مثابقہ میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ قبل میں انہوں نے شمع روشن کر افتتاح کیا۔ پروگرام کے جواز پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دنیا کی تمام ترترقی یافتہ قومیں اپنی مادری زبان سے بہت پیار کرتی ہیں۔ ہمیں بھی اپنی مادری زبان سے ویسی ہی محبت کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اردو کی ترقی تب ہی ہوگی جب ہم اسے پڑھیں، بولیں اور استعمال کریں۔ اسے گھروں میں استعمال کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سول سروسز میں اردو موضوع کے طور پر بہت کارگر ہوتی ہے۔ انہوں نے مسابقتی امتحان کی تیاری میں سرکار کے ذریعے چلائے جا رہے اہم پروگرام کی جانکاری دی۔ مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے اردو زبان سیل کی انچارج افسر سیدہ ثروت جہاں نے بتایا کہ کابینہ سیکرٹریٹ کے اردو ڈائریکٹوریٹ کے زیر اہتمام یہ پروگرام ہر سال ضلع اردو زبان سیل منعقد کرتا ہے۔ اس کے علاوہ مشاعرہ، سیمینار و ورکشاپ اور میگزین وغیرہ کے ذریعہ اردو کی ترقی کے لئے بامعنی کوشش کی جا رہی ہے۔ مہمان اعزازی ساغر نوشیرواں خان نے اردو کو خالصتا ہندوستانی زبان بتاتے ہوئے کہا کہ یہ خوبصورت اور میٹھی زبان ہے۔ مہمان خاص الطاف عالم راجو نے کہا کہ ہندوستانی آزادی کی جدوجہد میں اس کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ اس کا استعمال ابھی بھی پارلیمنٹ سے سڑکوں تک اخوت اور اتحاد قائم کرنے کے لئے کیا جا رہا ہے۔ مقابلہ میں مجموعی طور پر 70 طلباء نے حصہ لیا۔ جن میں میٹرک سطح پر نوشین فرحا کو پہلے مقام کے لیے منتخب کیا گیا۔ ادیبہ، آئشہ و شاہین کو دوم اور رضیہ، انشاء، تنزیلہ وصبا کو تیسرے مقام پر منتخب کیا گیا۔ انٹرلیول میں نزہت کو اول، شائقہ، صابرو مہر علی کو دوسرے اور تبسم، عاقب، نرگس و توحید کو تیسری پوزیشن پر منتخب کیا گیا۔ گریجویشن لیول پر ھدی صدیقی کو اول، سائمہ، شافیہ و نرگس کو دوسرے اور روشنی، شبانہ، معراج و ساجدہ کو تیسری پوزیشن کے لیے منتخب کیا گیا۔ تمام فاتحین کو مومنٹو اور سند دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ جبکہ دیگر شرکاء کو مومنٹو اور شرکت سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ اعلان کیا گیا کہ فاتحین کو علیحدہ تقریب کا اہتمام کر نقد انعامات سے نوازا جائے گا۔ جج کا کردار پروفیسر شمیم پرویز، پروفیسر شکیل انور و ڈاکٹر ولی اللہ قادری اور نظامت کے فرائض ندیم احمد نے ادا کیا۔ اس موقع پر جے ڈی یو ضلع صدر الطاف عالم راجو، مولانا ڈاکٹر رجب القادری، مولانا نثار احمد مصباحی، شکیلہ بانو، جنید میر، انصاف علی، سلطان حسین ادریسی، نبی احمد، شفارت حسین، جہانگیر عالم منا، صدام حسین، بوڈی سی محمد ضیاء الحق، ہارون رشید، سیف الرحمن، فیروز عالم، شیشو پال، دھیرج، محمد منصور، ابوالجیش وغیرہ موجود تھے۔

شراب کیس میں ملزم کو 5 سال قید، ایک لاکھ جرمانہ

سمستی پور (اے این بی) اسپیشل ایکسائز جج سنجے کمار II نے ایکسائز کیس نمبر 227/21 کی سماعت مکمل کرنے کے بعد ملزم کو اس کیس کا قصوروار پایا اور اسے دفعہ 30(A) بہار امتناع کے تحت پانچ سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ اس کے علاوہ جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں مجرم کو مزید چھ ماہ قید کی سزا بھگتنا ہوگا۔ ملزم راجو کمار ساہ ولد امیش ساہ جو کہسن پور تھانہ علاقہ کے منگل گڑھ وارڈ نمبر 4 کا رہنے والا بتایا گیا ہے۔ معلومات کے مطابق 11 اگست 2021 کی دوپہر کو ملزم راجو کمار ساہ کے زیر قبضہ گھر کے اندر سیڑھیوں کے نیچے سے 7.65 لیٹر غیر ملکی شراب اور ایک لیٹر بیئر برآمد ہوا تھا۔ اس دوران ملزم کو بھی گرفتار کر لیا گیا تھا۔ اس کے بعد برآمد شدہ شراب کی بنیاد پر شراب نوشی کے قانون کی خلاف ورزی کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ مقدمے کی سنوائی کے دوران فاضل جج نے تمام شواہد اور گواہان کی گواہی کی بنیاد پر فاضل جج نے یہ سزا تجویز کی۔ اس معاملے میں دفاع کی طرف سے وکیل ٹھاکر وکرم سنگھ اور اجے کمار جبکہ استغاثہ کی طرف سے وکیل پنکج کمار نے عدالت میں ہوئے بحث میں حصہ لیا۔

دہلی پبلک اسکول، تاج پور کو ملا 'بہترین اسکول' کا ایوارڈ

سمستی پور (اے این بی) یوم جمہوریہ کے موقع پر دہلی پبلک اسکول تاج پور کو 'بہترین اسکول' کا ایوارڈ ضلع ہیڈ کوارٹر میں سب ڈویژنل آفیسر نے دیا۔ ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد دہلی پبلک اسکول تاج پور کے ڈائریکٹر مسعود حسن شبو نے کہا کہ یہ ہمارے اسکول کے لیے یہ ایک تاریخی لمحہ ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ بہبود نے بھی ہمارے کاوشوں کو سراہتے ہوئے سرٹیفکیٹ دیا ہے۔ یہ قابل فخر لمحہ پورے اسکول فیملی کی محنت اور لگن کا نتیجہ ہے۔ میں اس کامیابی پر اپنے تمام اساتذہ، غیر تعلیمی عملے اور ساتھیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کیونکہ ان کی محنت اور لگن نے ہمارے اسکول کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایوارڈ ہمارے لیے تحریک کا باعث ہے۔ تاہم، ہمیں خود کا جائزہ لینا ہوگا اور دیکھنا ہوگا کہ ہمارے اندر وہ کون سی خامیاں ہیں جنہیں بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم اپنے طلباء پر مزید محنت کریں، ان کی حوصلہ افزائی کریں اور لگن کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیں تو وہ دن دور نہیں جب ہمارا اسکول ملک اور بیرون ملک اپنی منفرد پہچان بنانے میں کامیاب ہوگا۔ جناب مسعود نے کہا کہ ہم سب کا عزم ہے کہ ہم بچوں کی بہتری کے لیے متحد ہو کر کام کریں گے۔ ایک مشن کی طرح محنت کرتے ہوئے ہم ہر بچے کو بہترین تعلیم فراہم کرنے کے اپنے مقصد کو حاصل کریں گے۔ یہ ایوارڈ صرف ایک سرٹیفکیٹ نہیں ہے بلکہ ہماری ٹیم کی کوششوں کا اعتراف ہے اور ہمیں بہتر کام کرتے رہنے کے لیے ایک "وٹامن" ہے۔ اس اہم موقع پر میں آپ سب سے اپیل کرتا ہوں کہ ہم سب اکٹھے ہوں اور مزید محنت کریں تاکہ ہمارے خوابوں کی تعبیر ہو سکے۔ میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمارے اسکول کے لیے یہ اعزاز حاصل کرنے میں تعاون کیا۔

ڈی ایم نے ایس ڈی او دفتر احاطے میں منی دیوی دیدی ریسٹورنٹ کا افتتاح کیا

بہار شریف (اے این بی) ششانک سبھانکر، ضلع مجسٹریٹ، نالندہ نے سب ڈویژنل دفتر

بہار شریف کے احاطے میں واقع جیویکا گروپ کے منی دیوی دیدی کے ریستوران کا فیتہ کاٹ کر بہار حکومت کی پہل غریبی مٹاؤ کے تحت چلایا اس ریسٹورنٹ میں عوام الناس کو معیاری چائے، ناشتہ، پانی وغیرہ مناسب قیمتوں پر مہیا کیا جا رہا ہے۔ ضلع پروجیکٹ منیجر جیویکا، جیویکا دیدی وغیرہ موجود تھے۔

کباڑ خانے میں شدید آتشزدگی، لاکھوں کا سامان جل کر راکھ

بہار شریف (اے این بی) شہر کے بہار ٹاؤن تھانہ علاقے کے چھجو شاہ کمال محلہ میں واقع کباڑ خانے میں منگل اور بدھ کی درمیانی شب زبردست آگ لگ گئی، جس کی سبب وہاں رکھا سارا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ اس واقعہ میں قریب 2 لاکھ روپے سے زیادہ کا نقصان بتایا جاتا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ آگ اتنی شدید تھی کہ اس نے قریبی چائے کی جھونپڑی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور اسے مکمل طور پر جلا دیا۔ محمد کمال اور شوری خاتون مل کر یہ کباڑ خانہ چلاتے تھے، جہاں سے وہ اپنے خاندان کی کفالت کرتے تھے۔ شوری خاتون نے بتایا کہ آگ لگنے سے ان کی مالی حالت مکمل طور پر تباہ ہو گئی ہے، واقعہ رات 2 بجے کے قریب پیش آیا ہے۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور فائر انجن کی مدد سے آگ پر قابو پا لیا۔ تاہم اس وقت تک کباڑ خانے اور چائے کی جھونپڑی میں رکھا زیادہ تر سامان جل کر راکھ ہو چکا تھا تاحال اس بڑے پیمانے پر آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ انتظامیہ اس معاملے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔

ادھر سکریٹریٹ پٹنہ بہار کے زیر اہتمام ضلع اردو زبان سیل ارول کی جانب سے ضلع کے انڈور اسٹیڈیم میں ضلع افسر کمار گورو کی صدارت میں فروغ اردو سیمینار اور ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ضلع اور دیگر اضلاع کے نامور شعراء کے اشعار پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ آفیسر کمار گورو نے وہاں موجود لوگوں کو بتایا کہ اردو زبان کسی ایک ذات یا مذہب کی زبان نہیں ہے بلکہ یہ خالص ہندوستانی زبان ہے۔

گوپال گنج پہنچا جنتا دل یو اقلیتی سیل کا کارواں، پرتپاک خیر مقدم

وزیر اعلیٰ اقلیتی کاروباری اسکیم کے تحت اقلیتی طبقے کے نوجوانوں کو صنعتیں لگانے کے لیے 10 لاکھ روپے تک کی امداد: میجر اقبال

گوپال گنج (اے این بی): بہار پردیش جنتا دل یو اقلیتی سیل کے 'اقلیتی ترقیاتی سفر' کارواں تیسرے مرحلے کے دوران آج گوپال گنج ضلع پہنچا۔ یہاں بھورے اسمبلی حلقہ کے کٹیا بلاک کے سوکسنواں گاؤں اور ہتھوا اسمبلی حلقہ کے پھلور یا بلاک کے پانڈے پرسا گاؤں میں جلسہ عام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر جلسے سے خطاب کرتے ہوئے جنتا دل یو اقلیتی سیل کے ریاستی صدر اشرف انصاری اور انچارج میجر اقبال حیدر خان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اقلیتوں کو روزگار فراہم کرنے کے لئے کئے منصوبے نافذ کئے ہیں۔ اس سے مسلمان خود کفیل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اقلیتی کاروباری اسکیم کے تحت اقلیتی طبقے کے نوجوانوں کو صنعتیں لگانے کے لیے 10 لاکھ روپے تک کی امداد دی جا رہی ہے۔ اسی طرح بہار ریاستی اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کی طرف سے لاگو کی گئی وزیر اعلیٰ اقلیتی روزگار قرض اسکیم کے تحت اب تک 27,031 اقلیتی استفادہ کنندگان کو خود روزگار کے لیے قرض دیا گیا ہے۔ سال 2017-18 سے اس اسکیم کے لیے 25 کروڑ روپے کے بجائے سالانہ 100 کروڑ روپے کا نظم ہے۔ انہوں نے کہا کہ سول سروسز حوصلہ افزائی اسکیم کے تحت اقلیتی طلبہ کو یو پی ایس سی اور بی پی ایس سی کا ابتدائی امتحان پاس کرنے کے لیے بالترتیب 1 لاکھ اور 50 ہزار روپے کا نظم ہے۔ جلسہ سے خطاب کرنے والوں میں سابق وزیر مرام سیوک سنگھ، جنتا دل یو اقلیتی سیل کے ضلع صدر ابرار خاں، انصار بھکھو کے نام قابل ذکر ہیں۔

سرسوتی پوجا کے سلسلے میں تھانہ احاطے میں میٹنگ کا انعقاد

ارول (اے این بی): کلیر بلاک کے تحت سرسوتی پوجا کے سلسلے میں ایک امن میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ڈاکٹر منوج کمار اور سرکل آفیسر سرویش کمار نے موجود لوگوں کے ساتھ علاقے کا جائیزہ لیا۔ میٹنگ میں انہوں نے کہا کہ ڈی جے پر پابندی رہے گی، پوجا مقام پر پوجا کمیٹی کی نگرانی ہوگی، وپل کمار نے کہا کہ اگر کوئی ناخوشگوار واقعہ کا شبہ ہوتا ہے تو اس کی اطلاع پولس تھانہ میں دی جائے گی۔ میٹنگ میں بیلو پنچایت کے سربراہ منٹو کمار پٹیل، پی اے سی ایس کے صدر ملائم یادو، کلیر پنچایت کے سابق پی اے سی ایس صدر بھولا خان، انتظار خان، ارشد خان، بیلسر پنچایت سے منوج کمار، جے ناتھ یادو، ایڈوکیٹ رام کرشنا یادو، دیگر پنچایتوں کے پوجا کمیٹی ممبران نے شرکت کی۔ اور دانشور موجود تھے۔

ڈی ایم نے ہلسا کے رام بابو ہائی اسکول اور زونل دفتر کا معائنہ کیا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کلکٹر ششانک شوبھنکر کی طرف سے ٹور پروگرام کے دوران ہلسا سب ڈویژن کے تحت رام بابو ہائی اسکول ہلسا، بلاک کم زونل دفتر ہلسا اور سب ڈویژنل دفتر ہلسا کا سائٹ پر معائنہ کیا گیا۔ چیف منسٹر اسپورٹس ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت ہلسا بلاک میں 63719.209 لاکھ روپے (دو کروڑ نو لاکھ 63 ہزار 700 روپے) کی لاگت سے مکمل کیا جائے گا، انہوں نے معائنہ کے دوران متعلقہ حکام کو معیاری کھیل کے میدان کی تعمیر کو یقینی بنایا جائے گا۔ باونڈری وال، فٹ بال کا میدان، بدلنے کا کمرہ، گارڈ روم، ٹوائلٹ، پینے کا پانی بلٹی پرپز اسپورٹس فیلڈ (والی بال، بیڈمنٹن، باسکٹ بال) وغیرہ کی تعمیر کی جائے گی۔ یہ بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کھیل کے میدان میں پانی جمع نہیں ہونا چاہئے جس کی پیشگی منصوبہ بندی کی جائے گی اور سب ڈویژنل افسر کو بلاک کم زون دفتر ہلسا کے معائنہ کے احکامات دیتے ہوئے کہا آر ٹی پی ایس کاؤنٹر کو مزید آسان اور خوبصورت بنایا جائے۔

شاہین گروپ کا اسٹیڈی سینٹر امام الہند اکیڈمی کے حفاظ نے میٹرک میں لہرایا کامیابی کا پرچم

ارریہ: (اے این بی) شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کا اسٹیڈی سینٹر امام الہند اکیڈمی، جوکیہاٹ، ارریہ میں رہ کر 29/حفاظ کرام کو ابتدائی کلاس سے لے کر کلاس X تک پوری تیاری کروا کر انہیں NIOS سے میٹرک کا امتحان دلوایا، جس میں تمام 29 حفاظ کرام نے کامیابی حاصل کر کے شاہین گروپ آف انسٹیٹیوٹ کے ساتھ ساتھ اسٹیڈی سینٹر امام الہند اکیڈمی جوکی ہاٹ ارریہ کا نام روشن کیا۔ اسٹیڈی سینٹر امام الہند اکیڈمی کے ڈائریکٹر قاری امتیاز احمد نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے بتایا کہ مدرسہ سے حافظ بننے کے بعد ان بچوں نے صرف 18 ماہ میں عصری تعلیم کے ابتدائی سطح سے پڑھنا شروع کیا اور دن رات محنت کرا کر انہیں میٹرک تک کی تیاری کرا کر گزشتہ اکتوبر میں NIOS کے زیر اہتمام ہونے والے میٹرک کا امتحان دلوایا گیا، جس میں تمام بچوں نے کامیابی کا پرچم لہرایا، اگر یہ بچی آگے ایسی ہی محنت جاری رکھیں گے تو انشاءاللہ کامیابی ان کے قدم چومے گی۔ قاری امتیاز احمد نے مزید کہا کہ بچے اب علی گڑھ، جامعہ اور شاہین کی شاخوں میں جائیں گے اور +2 کے ساتھ NEET کی تیاری کریں گے۔ شاہین گروپ کا اسٹیڈی سینٹر امام الہند اکیڈمی جوکی ہاٹ کے ڈائریکٹر قاری امتیاز نے کہا کہ بچوں کو کامیاب بنانے کے لیے ہم نے ہر ممکن کوشش کی اور 18 ماہ تک تعلیم کے ساتھ ساتھ ان بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہے کہ اگر آپ کی محنت جاری رہے گی تو آپ اسکول ں کے طلباء کا مقابلہ کریں گے بس محنت جاری رکھیں! اور احساس کمتری کا شکار نہ ہوں! آپ نے بتایا کہ ہمارے تمام اساتذہ نے بچوں کو جوش اور جذبے سے پڑھایا۔ شاہین انسٹی ٹیوشن کے سنٹر ہیڈ محمود قمر نے کہا کہ بچوں میں پڑھائی کا جذبہ ہو تو ان کی کامیابی کی راہ میں کوئی چیز حائل نہیں ہو سکتی ہے۔ پرویز سر نے تمام بچوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بچوں میں توانائی کی کوئی کمی نہیں ہے بس انہیں صحیح سمت دکھانے اور ان کی صحیح رہنمائی کی ضرورت ہے۔ بہار اور بنگال کے ایڈمنسٹریٹر مولانا صالح عمر صاحب نے امام الہند اکیڈمی جوکی ہاٹ کے بچوں کی شاندار کارکردگی اور کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا انسان سرخ رو ہوتا ہے ٹھوکریں کھانے کے بعد مہندی رنگ لاتی ہے پتھر پہ گھس جانے کے بعد اور آپ نے کہا کہ یہ بھی بتا دیں کہ ہم ان بچوں کی رہنمائی کرتے رہیں گے جب تک وہ کامیاب نہیں ہو جاتے۔ اور اب مظفر پور میں ان بچوں کے لیے +2 کے ساتھ ساتھ NEET کی تیاری کے لیے پڑھائی جاری رہے گی۔ بچوں کے والدین نے شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے چیئرمین ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب، مہر سلطانہ میڈم اور خدیجہ میڈم کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ نے ہمارے بچوں کو ایک بہترین پلیٹ فارم دیا ہے۔ تاکہ ہمارا بچہ اپنی کشتی خود چلا سکے اور ان حفاظ کرام کی کامیابی کی خبر سے جوکی سمیت ارریہ ضلع ہیڈ کوارٹر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ان حفاظ کرام کو ان کی اس شاندار کامیابی پر نوید حسن ڈائریکٹر السبیل اکیڈمی کسیارگاؤں نے مبارکباد پیش کیا۔

سارن: ڈیجیٹل گرفتاری کیس میں ایک ملزم گرفتار

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے مشرک تھانہ علاقے میں ڈیجیٹل گرفتاری اور رقم نکالنے والے ایک ملزم کو ضلع پولیس نے مغربی بنگال سے گرفتار کیا ہے۔ سارن سائبر پولیس اسٹیشن کے انچارج۔کم۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امن نے بدھ کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ مشرک تھانہ علاقہ کے نہر ٹولہ گاؤں کے رہنے والے وکاس کمار نے 3 نومبر 2024 کو ایک تحریری درخواست دی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ اس نے اپنے موبائل پر ویڈیو کال کر کے خود کو کمپنی کا افسر بتایا اور مدعی سے سپریم کورٹ کے حلف نامے کی طرح آن لائن درخواست پر دستخط کروائے۔ تفتیش کے نام پر ان کے اکاؤنٹ سے کل 45,86,000 روپے دھوکہ دہی سے نکالے گئے ہیں۔ مسٹر امن نے کہا کہ اس درخواست پر سائبر پولیس اسٹیشن نے ایف آئی آر درج کی تھی اور اس سے قبل تین ملزمان کو گرفتار کیا تھا۔ ایک اور ملزم، ہریتھک کمار سنگھ، ساکن 70/A مین روڈ، مغربی بنگال کے 24 پرگنہ ضلع کے بہالا تھانہ علاقے، کو دفعہ 303(2)/318(4)/

یونیفارم سول کوڈ لاگو کرنے کا جنون کیا مسلمانوں کو یکساں روزگار بھی ملے گا؟

خورشید فرازی

اتر کھنڈ ہندستان کی وہ پہلی ریاست ہے جہاں یونیفارم سول کوڈ (یوسی سی) نافذ العمل کردیا گیا ہے اور اتر کھنڈ میں یوسی سی کے نافذ ہونے کے بعد اس ریاست میں مسلم پرسنل لاء شادی، طلاق، وغیرہ کے معاملے میں بیکار محض ہوکر رہ گیا اور اخبارات میں اس خبر کے ساتھ کہ اتر کھنڈ میں یوسی سی نافذ العمل ہوچکا ہے اس کے ساتھ ہی مسلمانوں کا دم چھلہ لگا دیا گیا جس کا صریحاً مطلب یہ ہے کہ اس ملک میں 2014 سے بی جے پی حکومت اور ریاستی سطح پر بی جے پی ریاستوں میں جو کچھ بھی ہوتا رہا ہے وہ تمام شیطانی حرکتیں صرف مسلمانوں کو نشانہ بنا کر کی گئی ہیں۔ 140 کروڑ کی آبادی والے اس ملک میں جہاں 110 کروڑ کی آبادی ہندوؤں کی ہے اسے بار بار یہ خدشہ لاحق ہوتا رہتا ہے کہ 2040 تک یا 2050 تک اس ملک کے مسلمان اکثریت میں آجائیں گے اور ہندو اکثریت سے ہٹ کر اقلیت میں آجائیں گے۔ ویسے دیکھا جائے تو ہندوؤں کی 110 کروڑ کی آبادی میں مشکل سے 10 کروڑ کی آبادی فرقہ پرستوں کی ہوگی اور 100 کروڑ ہندو وہ ہیں جو سیکولر ہیں اور جمہوریت پسند ہیں اور انہیں بابا امبیڈکر کے دستور ہند پر پورا اتفاق ہے۔ وہ ملک کے لئے ہر قسم کی قربانیاں دے سکتے ہیں۔ اپنے سر کٹا سکتے ہیں سر جھکا سکتے نہیں، لیکن 10 کروڑ جو فرقہ پرست ہندو ہیں ان کے مقابلے میں تو اس ملک کے مسلمان آج بھی اکثریت میں ہیں اور مسلمانوں کی اکثریت کی پرکچھ کرنا چاہیں تو ان کی اکثریت سرکاری نوکریوں میں نہیں، پرائیوٹ سیکٹروں میں نہیں حتیٰ کہ کسی بھی جگہ ان کی اکثریت نہیں ملے گی لین ملک بھر کے 173 جیلوں کا جائزہ لے لیا جائے وہاں مسلمانوں کی زبردست اکثریت ملے گی۔ کشمیر سے لیکر کنیا کماری تک جو 173 سنٹرل جیل ہیں ان سبھوں میں مسلمانوں کی اکثریت ملے گی اور دوسرے مذاہب کے قیدیوں کا شمار انگلیوں میں کیا جاسکتا ہے۔ اب جبکہ اتر کھنڈ میں یوسی سی نافذ ہو چکا ہے اور مسلمانوں کا پرسنل لاء بیکار محض ہو چکا ہے تو اب اتر کھنڈ میں یونیفارم سول کوڈ ہیں، یعنی ریاست کے سبھی لوگ ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی، جین، زرتشت سب برابر ہیں تو ایسے میں وزیر اعلیٰ دھامی کا کالر پکڑا جائے اور اس سے کہا جائے کہ اب یوسی سی نافذ ہو چکا ہے لہٰذا سرکاری دفتر، پرائیوٹ سیکٹروں، بینکوں انکم ٹیکس، کاربادری زمرے میں جہاں چاروں طرف ہندو بھرے ہوئے ہیں وہاں اسی تعداد میں مسلمانوں کو بھرتی کیا جائے۔ فوج اور پولس کے ساتھ عدالت میں مسلمانوں کو برابر کا حصہ ملے اور یہ مطالبہ اس کے کالر کو پکڑ کر جھنجھوڑ کر کیا جائے۔

2014 میں جب مودی حکومت اقتدار میں آئی تھی تو اس وقت کسی کو خصوصاً مسلمانوں کو اس کا اندازہ نہیں تھا کہ یہ شخص مسلمانوں سے اس حد تک نفرت کرتا ہے جس کی کوئی مثال نہیں ملے گی لیکن مسلمانوں کی اکثریت جو ناخواندہ ہے اور جو اخبارات اور رسائل نہیں پڑھتے بلکہ یہ کہا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا وہ پڑھنا ہی نہیں جانتے۔ اگر مسلمانوں کی آبادی کا 70 فیصد خواندہ ہوتا تو اسے معلوم ہوتا ہے کہ 2002 میں گجرات میں مودی کی وزیر اعلیٰ شپ کے دوران کیسی بھیانک سازش رچ کر مسلمانوں کے خلاف قتل عام کرایا گیا تھا اور تقریباً تین ماہ سے زائد عرصے تک گجرات میں فرقہ وارانہ فساد ہوتا رہا بلکہ یہ کہنا زیادہ بہتر ہوگا کہ یک طرفہ فساد ہوتا رہا جس میں فوج، پولس اور نیم عسکری دستے، گجرات حکومت اور وہاں کی فرقہ پرست جماعتیں سبھی مل کر مسلمانوں کو تباہ و برباد کرتی رہیں۔ تمام پولس اسٹیشنوں کو ہدایت کردی گئی تھی کہ چاہے لاکھ ٹیلی فون آئے اور کوئی آگ لگنے، قتل کی واردات کی رپورٹ درج کرانے کی بات کرے تو رانگ نمبر کہہ کر ریسیور رکھ دیا جائے۔ یہ مودی حکومت گزشتہ 2014 سے صرف مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے سرگرم ہے اور اس کے علاوہ امریکہ، برطانیہ، روس، فرانس اور اسرائیل کا قصیدہ پڑھنے اور وہاں کے سربراہان مملکت سے معانقہ ومصافحہ کرنے میں 11 سال گزار دیئے اور اس دوران لوگوں کو لوگوں سے لڑانے اور ہندو مسلمان، مندر مسجد کے نام پر فساد کرانے میں صرف کر دی۔ ابھی کولکاتا میں آل انڈیا ملی کونسل کا اجلاس اور کھلا اجلاس ہونے والا ہے جس میں منظور عالم، مولانا عبداللہ میگشی، مولانا محمد شفیق قاسمی، قاری فضل الرحمٰن کی تقریریں ہوں گی اور وہ بی جے پی حکومت کی فرقہ پرستی ملک کے لوگوں کو بانٹنے کی سازش، ملک کے دستور کی جگہ پر اکھنڈ ہندو راشٹر کا دستور لاکر ملک سے غداری کرنے کا جرم، ان سب کے خلاف یہ علماء دین اور مختلف سیکولر اسکالرس پردہ فاش کریں گے اس ملکی کونسل کے دوروزہ اجلاس اور 9 فروری کو کھلا اجلاس جو ممکن ہے نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں منعقد ہو اس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں مسلمانوں کو شریک ہوکر اس پروگرام کو کامیاب بنانے کی اشد ضروری ہے۔

ظ۔ ایک شخص تھا، نہ رہا۔ کچھ باتیں کچھ یادیں

اختر کاظمی

(۳۱ جنوری ڈاکٹر ظ۔ انصاری کی یوم وفات کی مناسبت سے ایک خاص مضمون)

جب کسی ایسے صاحب علم جس سے دیرینہ تعلقات رہے ہوں، جو نہ صرف اردو ادب، اردو صحافت، اردو تنقید اور تبصراتی مضامین لکھنے کا ماہر رہا ہو بلکہ غیر ملکی زبانوں کا مترجم اور استاد بھی رہ چکا ہو ایسے صاحب علم سے جب بھی ملاقات ہو تو فطری طور پر دل دھک دھک کرنے لگتا ہے۔ کہ نہ جانے کب کس لفظ، کس جملے یا پھر کس تلفظ کی پکڑ ہوجائے۔ اور سننا پڑے۔ ارے میاں یوں نہیں یوں۔

ایسے ہی صاحبِ علم وکمال میں ایک نام تھا ڈاکٹر ظ۔ انصاری کا جن کو مرحوم لکھتے ہوئے آج بھی کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ ممبئی میں قیام کے دوران اکثر اُن سے ملاقاتیں رہی ہیں۔ اور اُن ملاقاتوں کے دوران اُن کی بہت ساری باتیں ہماری یادوں کے دریچوں میں آج بھی زندہ ہیں۔ اور دل ودماغ سے وابستہ ہیں۔

کئی سال ہوئے بھیونڈی کے قیصر باغ تھانے روڈ پر عید میلاد النبیؐ کی مناسبت سے ایک پر ہجوم نعتیہ مشاعرے کا اسٹیج سجا ہوا تھا۔ رات کے تقریباً نو بج رہے تھے۔ ڈاکٹر ظ۔ انصاری کو اِس نعتیہ مشاعرے کی صدارت کرنی تھی۔ مائیک پر آتے ہی انہوں نے کہا کہ ابھی وہ سیدھے گنیش پوری آشرم سے آرہے ہیں۔ یہ سنتے ہی مشاعرے کے منتظمین، شائقین وسامعین سب کے سب بھونچکے رہ گئے اور ایک دوسرے کو نہ صرف حیرت سے بلکہ سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگے کہ آج کے اِس مقدس دن پر نعتیہ مشاعرے میں کس قبیل کے مہمان کو صدارتی ذمہ داری دے دی گئی۔ ہزاروں افراد کا مجمع تھا جو ظ۔ انصاری کو نہیں جانتے تھے، اُن کے چہروں پر ناگواری صاف نظر آرہی تھی۔ لیکن چند منٹ کے توقف کے بعد ہی ڈاکٹر ظ۔ انصاری نے لہجہ بدلا اور حضور اکرمؐ کی سیرت پاک پر ایسی پرمغز تقریر کی کہ پورا مجمع انگشت بدنداں رہ گیا۔ تو یہ تھے ڈاکٹر ظ۔ انصاری۔

دسمبر ۱۹۸۱ء کا ابتدائی ہفتہ تھا۔ ہم نے اپنے ادبی رسالہ، سہ ماہی ''تخلیقِ نو'' کی اشاعت کی تیاری مکمل کرلی تھی۔ بڑے بھیا ڈاکٹر منظر کاظمی، جمشید پور سے بھیونڈی تشریف لائے تھے۔ اُنہی کے ہمراہ ڈاکٹر ظ۔ انصاری سے ملاقات کی غرض سے ممبئی کے قلابہ میں واقع اُن کی رہائش گاہ پہنچے۔ انھوں نے انتہائی خندہ پیشانی سے ہمارا استقبال کیا اور بات جب اُردو کا ادبی رسالہ نکالنے کی ہوئی تو اُنھوں نے اپنے تلخ تجربات بیان کئے اور ساتھ ہی یہ بھی کہا ''میاں اختر کچن میں آپ کی بھابھی روٹیاں پکا رہی ہیں۔ آپ کچن میں جایئے اور ایک روٹی پکا کر بتا دیجئے، میاں ہاتھ جل جائے گا۔'' میں گھبرایا، لیکن اِسی دوران بڑے بھیا نے کہا کہ اختر نے تو ہاتھ جلا لیا ہے۔ پھر بات آئی رسمِ اجراء کی۔ ظ۔ انصاری صاحب نے انکار نہیں کیا اور خوشی خوشی دعوت قبول کرلی۔

اِس دوران ڈاکٹر ظ۔ انصاری صاحب سے گاہے بہ گاہے باتیں ہوتی رہیں۔ اُنھیں جب اِس بات کا علم ہوا کہ رسالہ ''تخلیقِ نو'' کے اجراء کے بعد ایک کل ہند مشاعرے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے تو وہ اور خوش ہوئے اور کہا کہ اِس مشاعرے میں آپ حسن نعیم اور شہر بانو کو بھی مدعو کرلیں۔ شہر بانو بہت خوبصورت لب ولہجے میں غزلیں پڑھتی ہیں اور ہوا بھی وہی۔ محترمہ شہر بانو نے اپنی مترنم آواز میں سراج اورنگ آبادی کی معروف غزل سے مشاعرے کا آغاز کرکے سماں باندھ دیا۔

۱۲ دسمبر ۱۹۸۱ء کو رئیس ہائی اسکول کے وسیع وعریض گراؤنڈ پر ''تخلیقِ نو'' کا اجراء حسبِ پروگرام ڈاکٹر ظ۔ انصاری صاحب کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ جس کی پہلی کاپی ظ۔ انصاری صاحب نے ''تخلیقِ نو'' کے سرپرست حاجی محمد یونس فاروقی صاحب کو پیش کی۔ اور رات دیر گئے تک مشاعرہ جاری رہا۔

سہ ماہی ''تخلیقِ نو'' کے اجراء کے غالباً دو ہفتہ بعد اظہارِ تشکر کے مقصد سے ہم ظ۔ انصاری صاحب سے ملنے انکی رہائش گاہ پر حاضر ہوئے۔ ہماری خیر خبر پوچھی اور اپنی روسی بہو کو اسی کی زبان میں آواز دی، ہم سے ملایا، تعارف کروایا۔ ہم نہیں سمجھ پائے کہ روسی زبان میں ان دونوں سسئر اور بہو میں کیا باتیں ہوئیں البتہ تھوڑی دیر بعد روسی بہو کچن سے چائے اور ناشتہ لیکر حاضر ہوئیں اور پھر کچن میں چلی گئیں۔ اس دوران ڈاکٹر ظ۔ انصاری جو قدرے متفکر نظر آرہے تھے ہم سے امراضِ چشم کے اپنے ڈاکٹر بیٹے اور اسکی اہلیہ (روسی بہو) کے تعلق سے تفصیلی گفتگو کی۔ اولاد کے درد کا بیاں اور شریک حیات نشی انصاری کی ناراضگی سے متعلق اپنی فکرمندی کا اظہار کیا۔ ظ۔ انصاری صاحب جو اپنی اولاد کا دکھ درد بہتر سمجھ سکتے تھے، نے بتایا کہ اتنے بڑے ممبئی شہر میں یہ لوگ آخر کہاں جائیں گے؟ ہم چاہتے ہیں کہ اِسی بلڈنگ کے نیچے یا اِس کے قریب میں اُن کے لیے ایک دواخانہ کا انتظام کردیا جائے۔ لیکن آپ کی بھابھی کسی صورت اِس تجویز کو ماننے کو تیار نہیں۔ اُن کو خدشہ ہے کہ ہمارے اِن بیٹے بہو کی موجودگی کی وجہ سے اُن کے بچوں کو تکلیف ہوجائے گی۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہمہ وقت اُن کا بلڈ پریشر بڑھا رہتا ہے۔ وہ تو اچھا ہے کہ پڑوس کی خاتون ڈاکٹر سے اُن کی پکی دوستی ہے۔ اِس لیے کبھی کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہوتا۔ پھر مسکراتے ہوئے کہا کہ میاں ایسا کریں کہ آپ اپنی بھابھی کے لیے ایک عدد آٹا چکی لا دیں۔ روزانہ ایک گھنٹہ چلائیں گی تو بلڈ پریشر ہمیشہ نارمل رہے گا۔ دوا بھی نہیں کھانی پڑے گی۔ اور پھر ایسا ہوا کہ نئے سال کی آمد کے ساتھ ہی ۱۰ جنوری ۱۹۸۲ء کو ڈاکٹر ظ۔ انصاری کی اہلیہ نشی انصاری نے خودکشی کرلی۔

تعزیتی نوٹ

''نئے سال کی آمد اردو فارسی اور روسی زبان کے مشہور اسکالر ڈاکٹر ظ۔ انصاری اور اُن کے متعلقین کے لیے بڑی منحوس ثابت ہوئی۔ ۱۰ جنوری کو انصاری صاحب کی بیگم نشی کلا انصاری نے خودکشی کرلی۔ اتنی وفا شعار۔ ایسی ملنسار اور اپنی گھریلو زندگی سے حد درجہ پیار کرنے والی خوش مزاج اور نیک دل خاتون کے بارے میں ہم نے ایسا تصور بھی نہیں کیا تھا۔ خاص طور پر انصاری صاحب سے تو وہ ٹوٹ کر پیار کرتی تھیں۔ ابھی کل کی بات ہے ۱۲ دسمبر ۱۹۸۱ء کو سہ ماہی رسالہ ''تخلیقِ نو'' کی رسمِ اجراء تھی۔ ظ۔ انصاری صاحب کے ہاتھوں اِس کا افتتاح ہوا۔ ہم اُنہیں لانے اُن کے گھر گئے تھے۔ اُس دن بھی اُن کی بیگم سے ملاقات ہوئی۔ نومبر ۲۴ اور ۲۹ کو بھی سارا دن اُن کے گھر پر رہنے کا اتفاق ہوا تھا۔ اُن کا خلوص، اپنائیت، انصاری صاحب سے اُن کا لگاؤ، سارا کچھ آنکھوں کے سامنے گھوم رہا ہے۔ لگتا ہے اچانک اُبھرنے والا کوئی ذہنی انتشار اُن کی خودکشی کا سبب بن گیا۔ ظ۔ انصاری صاحب ٹوٹ کر رہ گئے ہیں۔ دعا ہے کہ اِس سانحہ کو برداشت کرنے کی قوت اُن میں بحال ہوجائے۔'' (اختر کاظمی)

مطبوعہ سہ ماہی تخلیقِ نو، بھیونڈی
شمارہ نمبر ۲ صفحہ نمبر ۱۲، ۱۹۸۲ء

اِس سانحہ کے کچھ ماہ بعد بھیونڈی کے ایک شاعر نے جو خود کو خمار بارہ بنکوی سے کم نہیں سمجھتے تھے، مگر پالیکا پریشد ہال میں مولانا آزاد کی سیاسی وصحافتی خدمات کے عنوان سے سیمینار کا اہتمام کیا تھا۔ ہمیں اس کی قطعی کوئی پیشگی اطلاع نہیں تھی لیکن سیمینار کے دن جب یہ اطلاع ملی کہ اس میں ظ۔ انصاری صاحب تشریف لا رہے ہیں تو خاموشی سے ہم بھی سامعین کی صف میں جا کر بیٹھ گئے۔ اور جب سیمینار ختم ہوا تو ہم کو دیکھتے ہی کہنے لگے کہنے لگے، ''کیوں میاں آپ گھر نہیں آئے بھانجے کو بھیج دیا''۔ ان کی گفتگو سے اسی دم یہ راز کھلا کہ ظ۔ انصاری صاحب کو ہمارے حوالے سے ہی بھیونڈی بلایا گیا تھا۔

ڈاکٹر ظ۔ انصاری کی ملاقاتوں، باتوں اور یادوں کا سلسلہ ہمارے ذہن ودل میں کچھ اس طرح بسا ہوا ہے کہ انہیں کبھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ ممبئی کی بھیڑ بھاڑ والی سڑکوں پر دوستوں کے ساتھ پیدل چلنے اور بھٹکنے کا بھی اپنا ایک الگ ہی لطف ہوتا ہے۔ ایک بار ایسا اتفاق ہوا کہ ہم اپنے ایک عزیز دوست سبحان سکندر انصاری کے ہمراہ محمد علی روڈ پر بھٹک رہے تھے، تب ہی طے پایا کہ شام ہو چلی ہے، پہلے شالیمار ہوٹل میں چائے پی جائے پھر بھیونڈی واپسی کا سوچا جائے گا۔ ہم دونوں جیسے ہی شالیمار ہوٹل میں داخل ہونے لگے تو دیکھا کہ ڈاکٹر ظ۔ انصاری ہوٹل سے باہر نکل رہے ہیں۔ ہمیں دیکھتے ہی رک گئے۔ خیر خیریت پوچھی۔ کہنے لگے ہم نے تو چائے پی لی ہے لیکن میاں آپ کو تنہا نہیں چھوڑوں گا۔ ہم ساتھ بیٹھ کر پھر چائے پئیں گے۔ اُن کے پیچھے پیچھے ہم دونوں ہوٹل میں داخل ہوئے۔ چائے کی چسکیوں کے دوران، بابری مسجد، اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور شاہ بانو کیس سے متعلق گفتگو کا سلسلہ چل نکلا۔ اسی دوران ہمارے دوست نے ظ۔ انصاری صاحب سے سوال کردیا۔ ''انصاری صاحب، افغانستان کی سرزمین پر روسی افواج نے قبضہ کر رکھا ہے، کیا یہ مناسب ہے؟ اور پھر کیا تھا، ظ۔ انصاری صاحب نے روسی حکومت کے اس عمل کے خلاف اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کیا، ساتھ ہی روسی حکومت اور اسکی افواج کو مغلّظات بکنے لگے۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ موٹے موٹے بوٹ پہن کر روسی افواج افغانستان میں گھس آئے ہیں۔ روسی حکومت نے افغانستان کو اپنے باپ کی میراث سمجھ رکھا ہے، یہ نہیں چلے گا۔ روسی افواج کو فوراً افغانستان سے واپس ہوجانا چاہئے۔

یہ زندہ حقیقت ہے کہ ڈاکٹر ظ۔ انصاری اردو کے باصلاحیت ادباء وشعراء کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ روزنامہ انقلاب میں بطور ایڈیٹر ذمہ داری نبھانے کے دوران ان کی نظر تین ایسے بے روزگار شاعروں پر پڑی جن کی گوناگوں صلاحیتوں کا اُن کو پہلے سے بخوبی اندازہ تھا اور ہوا یہ کہ تینوں اسی اخبار میں صاحب روزگار ہوئے۔ اور تین خاندان خوشحال ہوئے۔ ڈاکٹر ظ۔ انصاری کی یہی نیکی بلاشبہ ان کی مغفرت کا باعث بنے گی۔

ڈاکٹر ظ۔ انصاری صرف ادیب وصحافی نہیں تھے بلکہ باریک بیں اور اعلیٰ درجہ کے مبصر بھی تھے۔ ان کے پاس آنے والے ہر ایک صاحب کتاب کی دلی خواہش ہوتی تھی کہ ظ۔ انصاری اُن کی کتاب پر تبصرہ لکھ دیں جو صاحب کتاب کے لئے سند کا درجہ رکھے گا۔ لیکن غیر معیاری کتاب کو دیکھتے ہی ان کا پارا گرم ہوجاتا تھا۔ ایسا ہی ایک واقعہ ہمیں یاد آتا ہے۔ آج نہ تو کتاب کا نام یاد ہے اور نہ صاحب کتاب کا۔ لیکن ہوا یہ تھا کہ کسی دوست نما دشمن نے کسی موضوع پر اپنے ایک دوست سے کتاب لکھوالی، جو شائع ہونے کے بعد تبصرہ کے لئے ظ۔ انصاری صاحب کے پاس آگئی۔ اور ظ۔ صاحب نے تبصرہ لکھا۔

''اس کتاب کی اشاعت کی قطعی کوئی ضرورت نہیں تھی، جس نے بھی مشورہ دیا وہ تو یہی کہہ رہا ہے، چڑھ جا بیٹا سولی پر، رام کا نام لے کر، بھگوان تیرا بھلا کرے گا۔''

اچھی کتابوں کے لئے اچھے جملے لیکن غیر معیاری کتابوں پر ان کے تبصرے بہت کٹیلے ہوتے تھے۔

ڈاکٹر ظ۔ انصاری انسانی اقدار کے پرستاروں میں تھے، ضرورت مندوں اور پریشان لوگوں کے لئے ہمدردی اور صلہ رحمی کا جذبہ بھی اِن کے اندر کوٹ کوٹ کر بھرا تھا۔ ان کے اس پرخلوص اور بے لوث جذبوں سے متعلق بہت سے ایسے واقعات و معاملات ہیں جو اب تک ضبطِ تحریر میں نہیں آسکے ہیں۔ یہاں ایک واقعہ پیش نظر ہے۔

۔۔''اردو میں نئی غزل کے معروف شاعر حسن نعیم اور ظ۔ انصاری میں بہت ہی اچھے تعلقات تھے۔ مگر مہاراشٹر کے دھولیہ میں ایک شب دونوں پی پلا کر آپس میں بھڑ گئے۔ معاملہ یہاں تک پہنچا کہ حسن نعیم نے ظ۔ انصاری سے کہا کہ میں نے باکسنگ سیکھی ہے۔ اور اِس طرح دونوں ایک دوسرے سے دور ہوگئے۔ لیکن ایک روز حسن نعیم ہانپتے کانپتے میرے پاس آئے۔ کہنے لگے ظ۔ انصاری سے میری صلح کرادو۔ میں نے پوچھا کہ معاملہ کیا ہے؟ آخر وہ کیوں اتنا پریشان ہیں؟ کہنے لگے کہ آج میں لوکل ٹرین سے سفر کر رہا تھا۔ ایک اسٹیشن سے ظ۔ انصاری اُسی کوچ میں داخل ہوئے جس میں میں پہلے سے بیٹھا ہوا تھا۔ اچانک ہماری نظریں ملیں مگر اُنھوں نے فوراً منہ پھیر لیا۔ جس سے مجھے حد درجہ تکلیف پہنچی۔ میں نے اُن کو دلاسہ دیا کہ کسی موقع پر صلح ضرور کرادوں گا۔''

اُس وقت ظ۔ انصاری مہاراشٹر اسٹیٹ اُردو اکیڈمی کے نائب صدر تھے۔ اتفاق سے کچھ لوگوں نے ایک ایسے شاعر کی مالی اعانت کے لیے ظ۔ انصاری سے سفارش کرنے پر اصرار کیا جو کسی بھی طرح ہمدردی کا مستحق نہیں تھا۔ ظ۔ انصاری کی ہجو کے ساتھ اُن کی اُلٹی تصویر شائع کرچکا تھا۔ میں اُس شاعر کو پسند نہیں کرتا تھا، مگر وہ تھا حالات کا مارا ہوا۔ حد درجہ پریشان حال۔ اِس لیے میں نے فیصلہ کیا کہ ظ۔ صاحب سے سفارش کروں گا۔ اُمید تھی کہ سفارش کروں گا تو ظ۔ صاحب بپھر جائیں گے۔ مگر میں اُس کے حالات بتا کر اُن کو منالوں گا۔ مگر اُس کے حالات بتا کر جب میں نے اپنا منشا ظاہر کیا تو ظ۔ صاحب نے کہا کہ ٹھیک ہے۔ میں نے سوچا تھا کہ حسن نعیم کو اکاڈمی سے کچھ دلوادوں گا۔ تم کہتے ہو تو اُس (شاعر) دلوادوں گا۔''

اِس واقع سے ظاہر ہے کہ ظ اور حسن نعیم دونوں ایک دوسرے کے قدردان اور مخلص تھے۔ انا اور مدہوشی وبے خودی میں کہے ہوئے کلمات نے اگرچہ دونوں کو جُدا کردیا تھا مگر دور رہ کر بھی وہ ایک دوسرے کی خیر خواہی کرتے رہے تھے۔

حسن نعیم پر تحریر کردہ شمیم طارق کا مونوگراف
(مطبوعہ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، دہلی، صفحہ 38-37 1916ء)

ظ۔ انصاری 6 فروری 1925ء کو پیدا ہوئے اور 31 جنوری 1991 کو اِس دارِ فانی سے کوچ کرگئے۔ گویا کل 66 سال کی عمر پائی۔ لیکن اگر زندگی نے وفا کی ہوتی تو آج ڈاکٹر ظ۔ انصاری 99 سال کے ہوتے۔

ہائے.....ظ۔ ایک شخص تھا، نہ رہا۔۔!!

★★★★★

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات ۳۰ جنوری ۲۰۲۵ء

اکھنڈ ہندو راشٹر کا دستور چھپ کر تیار 2 فروری کو مہا کمبھ میلے میں اس کا اجراء کیا جائے گا

''اکھنڈ ہندو راشٹر'' کے نام فرقہ پرستوں نے ملک میں نیا دستور لاگو کرنے کی تمام تیاریاں مکمل کرلی ہیں جب بابا صاحب امبیڈکر کی ترتیب شدہ دستور ہند کو اٹھا کر کسی سرد خانے میں ڈال دیا جائے گا اور اس کی جگہ پر فرقہ پرستوں کی پیشکش ''اکھنڈ ہندو راشٹر'' کو وہی مقام دے دیا جائے گا جو مقام اس وقت امبیڈکر کی ترتیب کردہ دستور ہند کو حاصل ہے۔ باوثوق ذرائع نے بتایا کہ فرقہ پرستوں کے خصوصی پریس میں اس نئے دستور کی چھپائی کا کام جاری ہے جس کی پہلی کاپی مہا کمبھ میلہ میں رونمائی کی جائے گی۔ مزہ تو اس وقت آئے گا جب فرقہ پرستوں کے اس دستور کے خلاف سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کیا جائے گا اور اس کے پٹیشن میں لکھا رہے گا کہ ملک کے تسلیم شدہ دستور کے مقابلے میں ہندو راشٹر بنانے کیلئے ایک نئے دستور کو سامنے لانا ملک سے غداری کرنے کے مترادف ہے لہٰذا سپریم کورٹ پر لازم ہے کہ فرقہ پرستوں کے اس دستور پر پابندی لگائی جائے اور اسے کتابی شکل میں لانے والوں کے خلاف سخت ترین قانونی چارہ جوئی کی جائے اور سپریم کورٹ میں جب یہ معاملہ پہنچے گا تو اس وقت دلچسپ بات یہ ہوگی کہ چیف جسٹس اس کیس کے معاملے میں کیا فیصلہ کرتے ہیں، کیا وہ اس موقع پر بھی یہی کہیں گے کہ یہ آستھا کی بنیاد پر اکھنڈ ہندو راشٹر کا دستور ہے لہٰذا اسے ہی اصل مانا جائے اور امبیڈکر کے دستور کو ضعیف الاعتقادی کا نمونہ مانا جائے اور اسے مسترد کیا جائے۔ جس طرح سے کبھی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے بابری مسجد/رام مندر جنم بھومی تنازع پر آستھا کی بنیاد پر چند منٹوں کے اندر چار سال پرانی بابری مسجد کو رام جنم بھومی قرار دے دیا اور فیصلہ سنا دیا کہ یہاں رام مندر کی تعمیر کی جائے۔ لیکن اگر اس معاملے میں بھی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے اکھنڈ ہندو راشٹر کے دستور کو پڑھے بنا فیصلہ سنا دیا تو ججوں کی آنے والی نئی نسلیں اس کو کبھی بھی تسلیم نہیں کریں گی اور نہ ہی اس فیصلے کا احترام کیا جائے گا۔ ویسے بھی یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ مودی حکومت آخر چاہتی کیا ہے۔ کیا مودی، امیت شاہ، یوگی اور بھاگوت یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ بھگوان کے بھیجے ہوئے خاص اوتار ہیں کہ وہ جو کچھ کہہ دیں وہی حرفِ آخر ہو، جو کٹر فرقہ پرست ہندو ہیں انہیں تو یہ دستور راس آئے گی لیکن اس ملک کے دوسرے مذاہب جیسے مسلم، سکھ، جین، زرتشت اسے تسلیم کریں گے۔

اس اکھنڈ ہندو راشٹر کے لئے دستور جو 501 صفحات پر مشتمل ہے اسے 25 اسکالروں نے مل کر تیار کیا ہے۔ مودی حکومت کی طرف سے اسکالروں کی ایک کمیٹی تشکیل کردی گئی تھی جنہوں نے رامائن سے تحریک لیکر اسے تیار کیا ہے جس میں کرشن کے قوانین اور تعلیمات، مانشمریتی اور چانکیہ کے ارتھ شاستر وغیرہ شامل ہیں اور اسکالروں کی جس کمیٹی نے اسے تیار کیا ہے اسے ''ہندو راشٹر سمودھان نرمل سمیتی'' کا نام دیا گیا جس میں بنارس ہندو یونیورسٹی کے سناتن دھرما، سمپورن آنند کی سنسکرت یونیورسٹی وارانسی اور سنٹرل سنسکرت یونیورسٹی نئی دہلی میں شامل ہیں۔ سوامی آنند سروپ مہاراج جو کمیٹی کے سرپرست ہیں انہوں نے مہا کمبھ میں اخبار نویسوں سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے 2035 تک ملک کو ہندو راشٹر میں تبدیل کرنے کا ہدف بنایا ہے۔ اس دستور میں انسانی قدروں کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ جسے شمالی ہند کے 14 اسکالر اور 11 جنوبی ہند کے اسکالروں نے مل کر تیار کیا ہے اور ہمارا یہ دستور دوسرے مذاہب کے خلاف نہیں ہے لیکن جو لوگ قوم مخالف سرگرمیوں میں ملوث پائے جائیں گے انہیں ایسی سخت ترین سزا ملے گی جس کی نظیر نہیں ملے گی۔ لہٰذا سپریم کورٹ کے ججوں کو یہ سوچ لینا چاہئے کہ مستقبل میں فیصلہ کرنے کا حق سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کے کسی جج کو حاصل نہیں ہوگا بلکہ اب یہ سارے فیصلے سوامی سروپ نند جیسے لوگ اپنے مٹھوں، غاروں اور پہاڑوں کی کھوہ میں بیٹھے بیٹھے کریں گے اور عدالت، جج، وکیل، اور پولس ان سبھوں کا کھیل اب ختم ہونے والا ہے اور اب انہیں دائمی طور پر گھر بیٹھنا پڑے گا کیونکہ اب ان کی خدمات کی کسی کو مطلق فکر نہیں ہوگی۔ جب ملک کا دستور بدلے گا یہ سارے رسمیات بھی تبدیل ہوں گے اور کورٹ، وکیل، جج کا ناٹک بھی ختم ہوگا۔ اس اکھنڈ ہندو راشٹر کا دستور بسنت پنچمی کے موقع پر 2 فروری 2025 کو مہا کمبھ میں اجراء کیا جائے گا اور اسے مرکزی حکومت کو پیش کیا جائے گا۔ تاکہ وہ اعلان کرے کہ کب سے یہ دستور، امبیڈکر کے دستور کی جگہ پر کارآمد ہوگا۔ (خ الف ف)

تنظیم، اجتماعیت اور منصوبہ بندی

محسن انسانیت داعی اعظم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ

ڈاکٹر سید آصف عمری
حیدرآباد

تنظیم، اجتماعیت اور منصوبہ بندی:

جمعیت و تنظیم افرادی قوت کا نام ہے اور افراد جب تک ایک لڑی کی طرح منظم نہیں ہوتے افرادی قوت کا مظاہرہ ناممکن ہے، جب تک افراد اپنی صلاحیتوں کو کسی بھی تنظیم کے لئے وقف نہیں کریں گے وہ مستحکم نہیں ہوگی شخصی رائے کی فوقیت سے اجتماعی روح ختم ہوجاتی ہے اور اجتماعیت ختم ہوجائے تو جماعت کا شیرازہ بکھر جاتا ہے۔ بعض نے کہا تنظیم مختلف افراد جو عقیدے کے لحاظ سے ایک نظریہ کے حامل ہوں تو وہ کامیاب تنظیم کہلائے گی، ورنہ افراد کی بھرتی بسا اوقات جماعت و تنظیم کی غلط تصویر پیش کرتی ہے، تنظیم کا کام محض وجود کو باقی رکھنا نہیں ہے بلکہ آگے بڑھ کر مقصد کا حصول ہے۔

فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں

قرآن وسنت سے تنظیم واجتماعیت کی اہمیت جگہ جگہ اجاگر ہوتی ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے "یا ایھا الذین آمنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم" ترجمہ: اے ایمان والو! تم اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو اس کے رسول کی اور جو تم میں اولوالامر (حکمراں) ہیں ان کی بھی اطاعت کرو۔ ایک دوسرے مقام پر فرمایا "واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا" ترجمہ: اے ایمان والو! تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں فرقہ بندی نہ کرو۔ امت مسلمہ کے اہم ترین فریضہ دعوت الی اللہ کے لئے فرمایا "ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر" ترجمہ: تم میں سے ایک جماعت و تنظیم ضرور ایسی ہونی چاہئے جو خیر کی طرف لوگوں کو دعوت دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کی آپس میں مثال ان کی الفت ومحبت رحم وکرم اور ایک دوسرے سے معاونت وتعلق میں ایک جسم کے مانند ہے، جس طرح جسم کے کسی ایک عضو کو تکلیف پہنچتی ہے تو سارا جسم بے خوابی اور بخار کی وجہ سے در دو تکلیف محسوس کرتا ہے۔

تنظیم کو مستحکم کرنے کے لئے چند بنیادی اصول: ۱۔ پہلا اصول: تنظیم خود کوئی مقصد نہیں بلکہ مقصد کے حصول کا ذریعہ ہے اس لئے مطلوبہ کام کا صحیح اندازہ ہو، صرف ملاقاتیں یا رکن سازی یا تشکیل حلقہ نہ ہو بلکہ مقصد تنظیم کے لئے ان کو تیار کیا جائے اور موثر منصوبہ بندی کی جائے اور اگر منصوبہ بندی نہ ہو تو سرمایہ اور کارکن دونوں کا نقصان ہوگا۔ ۲۔ دوسرا اصول: مسلسل آگے بڑھتے رہنا چاہئے اور عمل تدریجی ہو، اس کو ہم دو حصوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔ (۱) طویل العمل منصوبہ بندی (Long term planing) (۲) قلیل العمل منصوبہ بندی (Short term planing) ۳۔ تیسرا اصول: ہمیشہ نتائج پر نظر رکھنا یعنی منصوبہ اتنا مضبوط اور ٹھوس ہو کہ اس کے نتائج اور اثرات دیر تک قائم رہے اور نتیجہ خیز عمل ہو۔ ۴۔ چوتھا اصول: وقت کی اہمیت: وقت سب سے قیمتی سرمایہ ہے۔ فرد وجماعت قوم وملت سب کے لئے اگر وقت کی قدر اور اس کا احساس کیا جائے تو آپ کم سے کم وقت میں زیادہ کام کرپائیں گے، ورنہ وقت ضائع اور مقصد فوت ہوجائے گا۔ سابقہ قوموں کی تاریخ نے ثابت کردیا کہ جس قوم نے اپنی قدر جانی اور وقت کا صحیح استعمال کیا تو وہ آنے والی نسلوں کے لئے اچھی مثال چھوڑ گئی اور جس قوم نے بھی وقت کو بے مقصد اور ہنگامی کاموں میں استعمال کیا وہ نیست ونابود ہوکر رہ گئی۔ ۵۔ پانچواں اصول: کارکن ایک اہم ترین سرمایہ ہے، وقت کے بعد کارکن ہی اہم چیز ہے بلکہ کارکن ہی وقت ہے، انفرادی و اجتماعی طور پر تزکیہ و تربیت کرنا یہ تنظیم وجماعت کے ذمہ داروں کی اہم ذمہ داری ہے۔ کارکن اگر بہتر بنیں گے اور کارآمد بنیں گے تو کام بھی بہتر ہوگا اور اگر کارکن ویسے ہی نظر آئے جیسے پانچ سال قبل تھے تو گویا کام نہیں ہوا، صلاحیت و صالحیت اور استعداد و قابلیت افراد تنظیم کی خوراک اور اہم جو ہیں۔ رفقاء وکارکن کیسے ہوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "الدین النصیحۃ" (صحیح مسلم) دین سرتا پا خیر خواہی کا نام ہے۔ خیر خواہی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی کتاب کے ساتھ تمام مسلمانوں اور ان کے ائمہ کے ساتھ ہونی چاہئے۔ (۱) تمام رفقاء ایک دوسرے کے خیر خواہ ہوں۔ (۲) تمام رفقاء بھائی بھائی کی طرح رہیں "المسلم اخو المسلم" (۳) تمام رفقاء ایک دوسرے کے لئے آئینہ ہے۔ "المومن مراۃ المومن" (۴) تمام رفقاء آپس میں حق کی تلقین اور صبر کی وصیت کرنے والے ہوں۔ (۵) تمام رفقا نیکی وتقوی میں ایک دوسرے کا تعاون کریں، گناہ اور ظلم کے کاموں میں تعاون نہ کریں۔ (۶) ایک دوسرے سے خندہ پیشانی سے ملیں اور خوشگوار تعلقات قائم رکھیں۔ (۷) اختلافات اور ذاتی رائے کو رفع دفع کریں اور آپس میں صلح صفائی کرتے رہیں۔ "فاصلحوا بینھما" (۸) معروف میں امیر کی اطاعت کریں۔

جماعتی وتنظیمی اوصاف: (۱) "اشداء علی الکفار رحماء بینھم" کی طرح رفیق و مہربان ہوں (۲) مضبوط عزم وارادہ والے ہوں، کانھم بنیان مرصوص" (۳) صبر واستقامت کے پہاڑ ہوں، (۴) وقت، مال، علم، صلاحیت اور خواہشات کی قربانی دینے والے ہوں (۵) مسلسل جدوجہد کرنے میں فعال ہوں (۶) تنقید برائے اصلاح ہو، آپس میں طعنہ زنی، تہمت اور بہتان سے مکمل اجتناب ہو (۷) سمع واطاعت کا مادہ ہو (۹) ہر وقت خیر وبھلائی کی سوچ اور اپنی اصلاح کرتے رہیں (۱۰) ہر ایک کو اپنی ذمہ داری کا شدید احساس ہو، "کلکم راع وکلکم مسؤل عن رعیۃ (۱۱) فکر امت، تمام کو امت کی تباہی و بربادی دین سے دوری اور کفر وشرک سے امت کو بچانے کی فکر دامن گیر ہو اور اس کے لئے بے چین ہوجائے، "لعلک باخع نفسک علی آثارھم"

وقت اور منصوبہ بندی کی اہمیت: مومن کے لئے اس کی زندگی کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہے، اس کو کیسے استعمال کیا جائے، کیسے ضائع ہونے سے بچایا جائے اور کیسے کارآمد بنایا جائے؟ اس کی فکر پیدا کرنے کے لئے خالق کائنات نے بصیرت کا سامان پیدا کیا ہے، وقت کی قدر وقیمت اور اس کا صحیح استعمال ہی فوز و فلاح کا ضامن ہے۔ منصوبہ بندی کے ساتھ بہترین انداز میں کام کرنا باعث تقرب الی اللہ ہے۔

منصوبہ بندی کسے کہتے ہیں: کسی بھی عمل کے مستقبل کا ایک خاکہ بنانا جس میں اپنی بہترین صلاحیتوں کا استعمال کرکے نظم وضبط اور مقررہ ترتیب کے ساتھ کم لاگت یا کم قربانی اور کم سے کم وقت میں بہترین اور معینہ مقصد حاصل کیا جاسکے۔

دعوت وتبلیغ کے منصوبہ سازی کی اہمیت: دعوت وتبلیغ کی منصوبہ سازی کا موضوع نہایت ہی اہم ہے منصوبہ سازی کے لئے باضابطہ علیحدہ ڈپارٹمنٹ ہونا چاہئے۔

منصوبہ سازی کے چار مراحل ہوتے ہیں: (۱) مقصد کا تعین جس کے نقشے اور پلان بنانا ہے (Planing) (۲) ضروری وسائل و ذرائع (Soursess) (۳) اصل کام شروع کرنا (Field working) (۴) محاسبہ و جانچ پڑتال (Feed back)

اسلامی منصوبہ بندی کے لئے خوابوں اور آرزوؤں کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے، دعاۃ کی ذمہ داری کام کرنے کی ہے، قرآن مجید میں منصوبہ سازی کے لئے واضح انداز میں کہا گیا ہے "ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ" (نحل :۵۲۱)

محسن انسانیت داعی اعظم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوتی منصوبہ بندی: (۱) مکی زندگی تقریبا تیرہ سالوں پر محیط ہے۔ (۲) مدنی زندگی دس والوں پر محیط ہے۔ مکی دور کو تین مراحل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ (الف) خفیہ دعوت کا مرحلہ (ب) علی الاعلان دعوت کا مرحلہ (نبوت کے چوتھے سال سے دسویں سال کے اواخر تک)

ہجرت مدینہ میں منصوبہ بندی: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ یہ دونوں صحابہ منصوبہ بندی کے اہم اعضاء تھے۔ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ خبر رساں تھے۔ عامر بن فہیرہ نگراں کار تھے اور عبداللہ بن اریقط بطور گائیڈ (رہبر) تھے۔

مدینہ منورہ کی آبادی تین طرح کے لوگوں پر مشتمل تھی: (۱) مسلمان (انصار ومہاجرین) (۲) کفار ومشرکین (۳) اور یہود۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ پہنچ کر سب سے پہلے مسجد کی تعمیر فرمائی۔ انصار ومہاجرین کے درمیان آپسی بھائی چارہ قائم کیا، اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ ہر جگہ منصوبہ بندی ہے یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ منصوبہ بندی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

تنظیم و افراد کے لئے لائحہ عمل: (۱) قرآن وسنت صحیحہ، منہج سلف پر گامزن ہر وہ شخص جو اپنی اصلاح وتربیت کرتے ہوئے تمام مسلمانوں کو کلمہ طیبہ کی بنیاد پر متحد ومنظم کرنے، برادران وطن کے درمیان خالص اسلام کی دعوت پیش کرنے کا جذبہ رکھتا ہو، میدان عمل میں آئیں اور خلوص وللّٰہیت کی بنیاد پر افراد سازی کا کام کریں (۲) تنظیم کا حلقہ جات و افراد سے گہرا ربط ہو (۳) منصوبہ ساز کمیٹی کا قیام ہو (۴) حالات وضرورت کے تحت اہم کاموں کے شعبے قائم کئے جائیں (۵) قابل، اہل، سنجیدہ، دیندار اور مخلص افراد کو تلاش کیا جائے اور تنظیم سے جوڑا جائے۔ (۶) رکنیت سازی میں کتاب و سنت پر عمل پیرا، نمازوں کے پابند اور بااخلاق افراد کو اہلیت دی جائے۔ (۷) طلبا ونوجوانوں کی ذہن سازی کی تربیت کے لئے لائحہ عمل تیار کیا جائے۔ (۸) توحید وسنت اور تقوی وطہارت، توبہ واستغفار، دنیا کی بے ثباتی، آخرت کی فکر وتیاری، گناہوں کے بھیانک نتائج، اتحاد و اجتماعیت کے فوائد، انتشار و فتنہ پروری کے نقصانات، نیتوں کی درستگی اور عقائد واعمال کی درستگی، سادگی قناعت پسندی، اخلاق حسنہ، آداب زندگی، آپسی معاملات میں دوری کے نقصانات وغیرہ پر تذکیری اجتماعات اور ورکشاپ رکھے جائیں (۹) ہر فرد وجماعت میں فکر وعمل کی یکسوئی اور قوت پیدا کی جائے (۱۰) ہر چھوٹی بڑی سنت پر عمل کیا جائے اور خلاف سنت ہر کام سے اجتناب کیا جائے (۱۱) معاملات میں کھرے ہوں، دھوکہ دہی اور وعدہ خلافی ہرگز نہ ہو (۱۲) بدگمانی، بدگوئی، غیبت و بہتان تراشی اور افواہوں سے مکمل اجتناب کریں (۱۳) تعمیری اور مثبت ذہن بنائیں تخریب کاری اور فتنہ پروری سے مکمل اجتناب کریں (۱۴) انا پرستی، خود پسندی اور شہرت طلبی تباہ کن ہے۔ (۱۵) تنظیم وجماعت کا کام صرف حلقوں کو تشکیل دینا، جلسہ وتقاریر رکھنا نہیں بلکہ ہر فرد کی اصلاح وتربیت، تعلیم وتزکیہ، تنظیم سازی، عوامی رابطہ، اصلاح ودعوت، قابل اور فکرمند افراد کو تلاش کرکے انہیں جماعت کے ساتھ جوڑنا ہے۔ حالات اور ضرورت کے تحت کئی شعبے بنائیں جاسکتے ہیں لیکن اہم شعبہ جات مندرجہ ذیل ہوسکتے ہیں۔ (۱) شعبہ تنظیم (۲) شعبہ تعلیم وتربیت (۳) شعبہ دعوت واصلاح (۴) شعبہ فراہمی مالیہ (۵) شعبہ نشر واشاعت (۶) شعبہ طلبا ونوجوان (۷) شعبہ خواتین وطالبات (۸) شعبہ خدمت خلق (۹) شعبہ تعلقات عامہ۔ اہل علم، صاحب تقوی، پابند شرع، اصابت رائے کا حلقہ جات سے گہرا رابطہ ہو، ان کے احوال وکوائف اور ان کی سرگرمیوں پر کڑی نظر ہوتا کہ افراد بے مقصد کاموں میں اپنی صلاحیتیں برباد نہ کریں۔ مختلف صلاحیتوں اور فنکاروں سے رابطے اور تعلقات قائم کئے جائیں اور ان سے استفادہ کیا جائے، نوجوانوں کی تربیت کے لئے علما کرام کی خدمت حاصل کریں اور وہ ان کے حقیقی مربی بنیں۔ نوجوان بہت بڑا سرمایہ ہے ان کے بغیر کوئی تنظیم ترقی نہیں کرسکتی۔ اس لئے ان کی ذہن سازی کا پروگرام ترتیب دیا جائے اور ان میں ایمانیات، خصوصا توحید ورسالت اور آخرت جیسے موضوعات پر دروس اور لکچرس ہوں اور ان کے لئے باضابطہ تین سالہ نصاب ہو، جس کے مطالعہ سے اس کے اندر تنظیمی صلاحیت پیدا ہوسکے، کبھی کبھی ورکشاپ بھی رکھیں۔ علمی واصلاحی موضوعات ہوں۔ یاد رکھیں جب تک افراد کی ذہن سازی نہیں ہوگی اختلافات، جھگڑے اور فتنے پھیلتے رہیں گے۔ تنظیمی سرگرمیوں کا نیوز بلیٹن شائع کیا جائے۔ رکنیت اور ذہن سازی کے بغیر کوئی جماعت وتنظیم کارکن نہیں بن سکتا، جماعت وتنظیم صرف زبانی جمع خرچ والی نہ ہو بلکہ عملی تنظیم ہو اور ہر معاملہ میں دین و شریعت کو مقدم رکھیں، اخلاق وکردار کے بغیر فرد وجماعت کا کوئی وجود ہی نہیں۔ اگر اخلاق حسنہ نہیں تو ایمان کا کوئی وزن ہی نہیں۔ بعثت مبارکہ کا ایک اہم مقصد اخلاق حسنہ بھی تھا، ہر فرد وتنظیم میں اخوت، ملن ساری، سادگی، خیر خواہی، ایثار وقربانی، صبر وقوت برداشت، انانیت پسندی، غرور و تکبر بداخلاقی، جھوٹ، فریب اور دھوکہ بازی جیسی مہلک بیماریوں سے کارکنوں اور ذمہ داروں کو بچنا چاہئے۔ کامیاب بامقصد اور منصوبہ بندی تنظیم کے لئے چند عملی تجاویز ● دینی جماعت وتنظیم کے بنیادی اصول (۱) توحید خالص (۲) اتباع سنت (۳) تزکیہ نفس (۴) فکر آخرت کارکنوں کے لئے چار اصول ہیں۔ علم، عمل، دعوت، صبر ● فرد جماعت کے لئے روزمرہ کا عملی خاکہ اور پروگرام۔ تمام کے لئے تربیتی نصاب کا تعین ● واضح نصب العین اور اہداف کا تعین ● افراد ونوجوانوں کی ذہن سازی کا نصاب و پروگرام ● مثبت سوچ وفکر کے ساتھ آگے بڑھنے کی جدوجہد ● تنقید برائے تعمیر واصلاح، تنظیم وجماعت کو بگاڑنے اور نقصان پہنچانے والی چیزوں سے اجتناب، جیسے رائے اور مشورہ کے بغیر کام۔ نااہل افراد کو ذمہ دار بنانا۔ باہمی تعاون کا فقدان۔ ذمہ داری اور اس کی مسؤلیت سے ناواقفیت۔ خیانت وخود پرستی کے مرض کا عام ہونا۔ ایک دوسرے کی کھوج، تجسس اور بدگمانی، خود احتسابی سے غفلت، دوسروں کے اختیارات میں مداخلت۔ مقصدی کاموں کو چھوڑ کر بے کار کاموں، شہرت طلبی اور اجارہ داری میں لگ جانا۔ تنظیم سے بڑھ کر شخصیت پرستی میں لگ جانا۔ حالات ضرورت اور مقام ومرتبہ کی رعایت نہ کرنا بلکہ غیر دانشمندانہ اقدامات کرکے جمعیت وتنظیم کو نقصان پہنچانا۔

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ

رابطہ: 9885650216

☆☆☆
☆☆☆

خودغرضی اور ابن آدم

ڈاکٹر شجاع صغیر خان

اے ابن آدم؛ خود غرضی نے ہمارے معاشرے کو تباہ کرکے رکھ دیا ہے کہ ملک وقوم کی ترقی کے لیے تمام ریاستی ستونوں کو بے غرض ہونا چاہیے مگر تمہارے ملک کی سیاست خود غرضی سے ہی شروع ہوتی اقتدار ملنے سے پہلے قوم سے بڑے بڑے وعدے کرنے والے حکمران اقتدار ملتے ہی خود غرضی کے عروج پر پہنچ جاتے ہیں۔ سندھ خاص طور پر کراچی پیپلز پارٹی کی خود غرضی کی نذر ہو چکا ہے، بقول نواب منور حسین غوری ایک بڑے لکھاری ہیں وہ کیا خوب لکھتے ہیں کہ خود غرض، انسان کے دل ودماغ پر ایسی دھند طاری کرتی ہے جو اس کی بصیرت کو ماند کرکے اسے محض اپنے محدود مفادات تک مرکوز کردیتی ہے۔ یہ ایک ایسی کینسر نما بیماری ہے جو انسان کی فطری نزاکت اور شرافت کو کھا کر اسے ایک بے حس اور خود پسند فرد بنا دیتی ہے۔ خود غرض انسان اپنی ذات میں اتنا مگن ہوجاتا ہے کہ اسے دوسروں کے احساسات اور ضروریات سے کوئی غرض نہیں رہتی۔ تو وہ اپنے دل کو پتھر کی مانند سخت بنالیتا ہے اس کی نظر میں دوسرے انسان محض اس کے خود غرضانہ مقاصد کی تکمیل کے لیے موجود ہیں۔ یہی خود غرض انسان کو اس حد تک بے رحم بنا دیتی ہے کہ وہ اپنے خونی رشتوں کو نظر انداز کرنے لگتا ہے۔ اس کے لیے ذمے داری اور محبتیں محض وقتی سودے بازی بن کر رہ جاتی ہے۔ جن کی قدر اس وقت تک ہے جب تک ان سے ذاتی مفاد حاصل ہوسکے۔ اس کی نظر میں دوسروں کے جذبات اور قربانیاں ایک بھاری بوجھ کی مانند ہیں، جنہیں وہ صرف اس وقت تک برداشت کرتا ہے جب تک ان سے کوئی فائدہ ہوتا رہے۔ لالچ اور حسد کے احساسات اس کے دل و دماغ پر اس قدر حاوی ہوجاتے ہیں کہ وہ اپنی اصل شناخت بھول بیٹھتا ہے۔ ایسے لوگ وہ ہی پسند کرتے ہیں جو ان کی جی حضوری کریں اور ان کے دل میں کسی دوسرے انسان کی حقیقی قدر ومنزلت کا کوئی تصور نہیں ہوتا۔ دولت کا لالچ اس انسان کو اس قدر اندھا کردیتا ہے کہ اسے اپنے عزیز واقارب کی خوشیاں تک نظر نہیں آتیں وہ ان کی خوشیوں کی قیمت پھر اپنی ذاتی جاہ وحشمت میں اضافہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہی انسان اپنے قریب ترین افراد کے دلوں کو چکنا چور کرتا ہے، صرف اس لیے کہ وہ دولت کے جال میں پھنس کر اپنے دیگر تمام رشتے داروں کو ناپسند سمجھنے لگتا ہے۔ ایسے افراد کی زندگی میں جو حسد اور لالچ کے سائے میں ڈوبے ہوتے ہیں، نہ خوشی کا کوئی تصور ہوتا ہے اور نہ ہی دوسروں کی خوشیوں کا خیر مقدم کرپاتے ہیں۔ وہ اپنی مصنوعی مسکراہٹ کے پیچھے کینہ وبغض کے درد کو برداشت کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے لیکن ایک حقیقت ہے کہ ان کے پاس جو کچھ موجود ہوتا ہے آہستہ آہستہ زائل ہونے لگتا ہے۔ دولت، جاہ ومقام کی لذتیں وقتی اور عارضی ہوتی ہیں جو چیزیں وہ ہمیشہ کے لیے پانے کا خواب دیکھتے ہیں وہ ان سے دور ہوتی جاتی ہے۔ اگر یہی لوگ اپنے مال ودولت میں سے کچھ حصہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا شروع کردیں، تو ان کے دلوں کی سختی نرم پڑ سکتی ہے اور ان پر وہ رحم وکرم کی صفات بیدار ہوسکتی ہیں جو انسان کی فطرت کا حصہ ہے۔ جب یہ لوگ زکوۃ، صدقات اور مدد کی صورت میں اپنی دولت کو دوسروں کی خوشیوں میں شامل کریں گے تو ان کا دل نرم ہوگا بلکہ یہ معاشرے میں ایک خوشحال ماحول کے قیام میں اپنا حصہ ڈال سکیں گے۔ ابن آدم یاد رکھنا انسانیت کا اصل پیمانہ یہ نہیں کہ آپ کتنی دولت یا جاہ و حشمت رکھتے ہیں بلکہ یہ ہے کہ آپ نے دوسرے انسانوں کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ جب انسان اپنے دل میں خلوص، محبت اور ہمدردی کو جگہ دے گا تو وہ نہ صرف خود خوشحال ہوگا بلکہ پورے معاشرے کو خوشحال بنانے کی طاقت بھی حاصل کرے گا۔ یہ تو تھا ایک فلسفہ ابن آدم مگر کوئی سمجھنے کو تیار نہیں ہے۔ یہ جانتے تو سب ہیں، اللہ کو بھی مانتے ہیں مگر آج اللہ کی ماننے کو کوئی تیار نہیں ہے۔ اللہ کہتا ہے مجھ سے تجارت کرو مگر ہم کرپشن کرنا شروع کردیتے ہیں، اوپر سے لے کر نیچے تک کرپشن اور خود غرضی کا بازار گرم ہے۔ آج ہی کی خبروں کو لے لیں، قومی اسمبلی اراکین کی تنخواہ میں 200 فیصد تک اضافے کی تجویز یہ خالی تجویز نہیں بلکہ چند روز میں یہ بل بھاری اکثریت سے منظور ہوجائے گا اور مقروض ملک اور مقروض ہوگا اور یہ قرض عوام کو ہی ادا کرنا ہوگا۔ دوسری ایک اہم خبر FBR کے فیلڈ افسران کے لیے 6 ارب روپے کی 1010 گاڑیاں خریدنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مجھے تو ملک کے اداروں پر حیرت ہوتی ہے کہ ان کو FBR میں برسوں سے جاری کرپشن کیوں نظر نہیں آتا، وہاں ایسا کون سا افسر ہے جس کے پاس نئی ماڈل کی گاڑی نہ ہو۔ ایک سے ایک بڑا فرعون آپ کو FBR کے محکمے میں نظر آئے گا اس ادارے کی تنخواہیں اور مراعات بے حد شاندار ہیں مگر حلال کو تو لوگوں نے اپنی زندگیوں سے ختم کردیا ہے۔ بات بڑی سیدھی سی ہے کہ FBR کا کام ہے کیا؟ جی عوام سے ٹیکسوں کو وصول کرکے قومی خزانے میں جمع کرانا جو افسر اپنا ریکوری کا ٹارگٹ پورا نہیں کرے اس کی چھٹی کردینی چاہیے، سرمایہ دارانہ نظام میں تو یہ ہی ہوتا ہے ہمارے ملک میں بھی سرمایہ دارانہ نظام چلتا ہے مگر افسوس کے سفارشی کلچر نے جہاں ملک کو تباہ کیا ہے وہاں ادارے بھی زوال پذیر ہیں۔ میں ہمیشہ سے ایک بات کہتا ہوں جو جس کا کام ہے وہ ایمانداری سے سرانجام دے۔ ایک اور خبر ضلع جیکب آباد میں 20 لاکھ روپے ماہانہ رشوت دے کر 40 ڈاکٹرز کئی سالوں سے کام پر نہیں آرہے ہیں۔ جیکب آباد میں پولیو کا پانچواں کیس جس یوسی سے رپورٹ ہوا اس کے رورل ہیلتھ سینٹر کا 19 ویں گریڈ کا ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ 2021ء سے غیر حاضر ہے۔ مذکورہ سینٹر کا دیگر عملہ بھی غیر حاضر بتایا جاتا ہے۔ ایک طرف تو حکومت اربوں روپے پولیو کے خاتمے کے لیے خرچ کرتی ہے۔ دوسری طرف سیاسی سفارشی کلچر اداروں کو تباہ کرنے میں لگا ہوا ہے، اس ڈاکٹر اور عملے کو تو اس خبر پر فوری فارغ کردیا جانا چاہیے مگر ایسا ہوگا نہیں کیونکہ ہمارے ملک میں انصاف ہوتا کب ہے، پولیو ورکرز کو 10 دن محنت کے عوض 12 ہزار روپے دیے جاتے ہیں فیلڈ میں کام کرنے والی خواتین ہی اصل کام سرانجام دیتی ہیں، ایک ایک گھر پر جاتی ہیں یہ معاشرتی ناہمواری نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے؟ ان کو کم از کم 37 ہزار ملنے چاہئیں، ان کے پیچھے بے شمار مراعات یافتہ کلچر آگیا ہے جس NGO کو کراچی میں یہ پروجیکٹ دیا گیا ہے اس کے پیچھے بھی ایک سفارش ہے۔ موجودہ حکومت نے سرکاری خرچے کم کرنے کا صرف اعلان ہی کیا ہے اس پر عمل نہیں ہورہا ہے۔ آپ ہزاروں سرکاری ملازمین کو نکالنے کے بجائے کرپٹ سرکاری ملازمین کو فارغ کریں۔ دوسری طرف اربوں روپے کے غیر ضروری منصوبے شروع کردیے جاتے ہیں تاکہ تعمیراتی کاموں میں کرپشن کی جائے، من پسند لوگوں کو نوازہ جائے اور ان کے ذریعے اپنا حصہ بھی وصول کیا جائے، پہلے ایک سڑک بنائی جاتی ہے پھر اکھاڑ کر دوبارہ بنائی جاتی ہے، پرانے نالے توڑ دیتے ہیں پھر اس کی جگہ نئے نالے بنائے جاتے ہیں، ہونا تو یہ چاہیے کہ جس ٹھیکے دار کو سڑک بنانے کا ٹھیکہ دیا جاتا ہے۔ اس سے باقاعدہ حلف نامہ لیا جائے کہ 10 سال تک سڑک نہیں ٹوٹے گی اگر ٹوٹ گئی تو ٹھیکے دار بغیر کسی اضافی رقم کے سڑک کو دوبارہ تعمیر کرنے کا پابند ہوگا۔ ابن آدم کہتا ہے کہ ریاست کے مالک عوام ہیں مگر ہمارے ملک میں عوام کو کیڑے مکوڑے تصور کیا جاتا ہے۔ میں سوشل میڈیا پر ایک خبر دیکھ رہا تھا جسٹس (ر) فقیر محمد کھوکھر لاپتا افراد کمیشن کے سربراہ مقرر کردیے گئے، ان کی عمر 80 سال ہے وہ اس وقت سروسز اسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں، اللہ ان کو صحت دے، یہ ان کے ساتھ زیادتی ہے، لاپتہ افراد کا کیس ریاست کا اہم ترین کیس ہے اس کو تو سپریم کورٹ میں ہنگامی بنیاد پر چلنا چاہیے۔ دعا ہے کہ میرا وطن اپنے پیروں پر کھڑا ہوجائے حکمران، بیوروکریٹس، اسٹیبلشمنٹ مل کر قوم کو قرضوں سے نجات دلائیں، سیاست کو ریاستی اداروں سے دور رکھا جائے۔ سفارشی کلچر کو ختم کیا جائے، نوجوانوں پر توجہ دی جائے، کوٹا سسٹم کو ختم کیا جائے۔

(ترتیب: عبدالعزیز)

رابطہ: 9831439068

دانشور، شاعر اور قلندر: ڈاکٹر تابش مہدی

کامران غنی صبا
شعبۂ اردو بینیشور کالج، مظفر پور

مشہور صوفی حضرت واصف علی واصف نے کسی موقع سے کہا تھا "کہ اس دنیا میں سب کچھ ملتا ہے، اگر کمی ہے تو ایسے انسانوں کی جو بیک وقت مخلص اور ذہین ہوں۔" ڈاکٹر تابش مہدی ان چند لوگوں میں سے ایک تھے جن کے تعلق سے یہ فیصلہ کرنا بہت مشکل ہے کہ وہ زیادہ بڑے ادیب تھے، عالم دین یا ایک مخلص انسان۔ شاید نظیری نیشاپوری نے یہ شعر ڈاکٹر تابش مہدی رحمہ اللہ کے لیے ہی کہا تھا۔

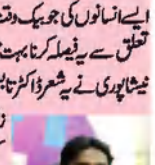

زفرق تا قدمش ہر کجا کہ می نگرم
کرشمہ دامن دل می کشد کہ جا اینجاست

22 جنوری کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایک واٹس ایپ گروپ میں جب یہ خبر ملی کہ ڈاکٹر تابش مہدی کا انتقال ہوگیا ہے تو ایسا محسوس ہوا کہ کوئی بہت اپنا ہم سے جدا ہوگیا ہو۔ ہر چند کے ڈاکٹر تابش مہدی سے میری کوئی بہت زیادہ ملاقات نہیں تھی۔ تین چار مرتبہ دہلی میں ان کے دولت کدے پر ان سے ملاقاتیں ہوئی ہوں گی۔ البتہ ان کے لائق و فائق فرزند اور نوجوان اسلامی اسکالر اجمل فاروق ندوی مسلسل رابطے میں رہتے ہیں۔ تابش مہدی صاحب سے بھی جب کبھی ملاقات ہوئی، ان کے توسط سے ہی ہوئی۔ اجمل فاروق ندوی میں اپنے والد کا بھرپور عکس نظر آتا ہے۔ وہی مسکراتا چہرہ، ملنے جلنے کا غیر رسمی انداز اور ایسی محبت جو دشمن کو بھی اپنا بنالے۔ ڈاکٹر تابش مہدی صاحب کی عالمانہ اور ادبی حیثیت اپنی جگہ مسلم، لیکن ان کی شخصیت کا سب سے نمایاں پہلو ان کا وہ خلوص تھا جسے ہر اس شخص نے محسوس کیا ہوگا، جسے ڈاکٹر تابش مہدی کی تھوڑی بھی رفاقت میسر آئی ہو۔ ان کے شاگردان، معتقدین اور معترفین کی تعداد ہزاروں میں ہوگی لیکن یہ ان کا ہی اختصاص تھا کہ وہ اپنے جاننے اور چاہنے والوں سے فرداً فرداً رابطے میں رہتے تھے۔ کبھی کبھار میرے پاس بھی اُن کا فون آجاتا تھا۔ میں شرمندہ ہوجاتا تھا کہ اپنی ذاتی اور علمی مصروفیات اور عمر ومرتبہ ہر اعتبار سے بڑے ہونے کے باوجود اُن میں اس قدر جھکاؤ تھا۔ ڈاکٹر تابش مہدی کا اصل نام مہدی حسن تابش تھا۔ تابش مہدی ان کا قلمی نام تھا اور یہی نام اُن کی شناخت بن گیا۔ اُن کی پیدائش 03 جولائی 1951 کو پرتاپ گڑھ، اتر پردیش میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ سے حاصل کی۔ 1970 میں مولوی (عربی)، 1978 میں منشی (فارسی) اور 1980 میں کامل (فارسی) کی سند عربی وفارسی بورڈ الٰہ آباد سے حاصل کی۔ ساتھ ہی 1971 میں عالم دینیات، 1977 میں ادیب ماہر اور 1985 میں ادیب کامل (اردو) کے امتحانات بھی پاس کیے۔ 1989 میں آگرہ یونیورسٹی سے اردو سے ایم اے کا امتحان پاس کیا اور 1997 میں جامعہ ملیہ اسلامیہ سے پی ایچ ڈی مکمل کی۔ اُن کی زندگی جدوجہد سے عبارت ہے۔ ڈاکٹر شجاع الدین فاروقی نے اپنی کتاب "ڈاکٹر تابش مہدی ایک سفر مسلسل" میں اُن کی زندگی کے تقریباً تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے ڈاکٹر تابش مہدی کا خاندانی پس منظر، تعلیمی سفر، ان کے مذہبی، علمی، ادبی، سیاسی وسماجی نظریات کو بآسانی سمجھا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر تابش مہدی نہ تو صرف ایک عالم دین تھے، نہ صرف ایک ادیب، شاعر اور دانشور۔ وہ اپنے آپ میں ایک انجمن تھے۔ ایک ایسی انجمن جس کا نصب العین بہت ہی واضح ہو۔ عام طور سے وہ شخصیتیں جن کی کئی جہتیں ہوتی ہیں، ان کے یہاں ان مختلف جہتوں میں اختلاف اور تضاد پایا جاتا ہے۔ ایک عالم دین اگر شعر وادب کی دنیا میں بھی اپنی کچھ شناخت رکھتا ہے تو منبر ومحراب کے سایے تلے اُس کی شخصیت کا ایک الگ رنگ ہوتا ہے، وہیں محفل شعر وسخن میں وہ ایک دوسرے ہ

پریاگ راج میں بھگدڑ کا واقعہ انتہائی افسوسناک : مرمو، مودی

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی نے مونی اماوسیہ کے موقع پر پریاگ راج میں مہاکمبھ میلے میں بھگدڑ کو 'انتہائی افسوسناک 'قرار دیا ہے اور عقیدت مندوں کی موت پر رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ محترمہ مرمو نے سوشل میڈیا 'ایکس 'پر ایک پوسٹ میں کہا "پریاگ راج مہاکمبھ میں بھگدڑ کا واقعہ بہت افسوسناک ہے۔ میں زخمیوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ تمام زخمی عقیدت مند جلد صحت یاب ہو جائیں۔ مسٹر مودی نے پریاگ راج میں بھگدڑ کے واقعہ کو انتہائی افسوسناک قرار دیا اور تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کی آرزو کی۔ وزیر اعظم نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا" پریاگ راج مہاکمبھ میں جو حادثہ ہوا وہ بہت افسوسناک ہے۔ اس میں، میں ان عقیدت مندوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ اس کے ساتھ میں تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتا ہوں۔

نائب صدر جگدیپ دھنکڑ نے پریاگ راج میں مہاکمبھ حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کی ہے۔

مسٹر دھنکڑ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ پریاگ راج مہاکمبھ میں پیش آنے والے المناک حادثے سے بہت رنجیدہ ہیں۔ انہوں نے کہا" میں حادثے میں اپنے رشتہ داروں کو کھونے والے عقیدت مندوں کے سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتا ہوں۔ خدا غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کو طاقت عطا فرمائے۔ اس دوران مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ٹیلی فون پر بات کی اور واقعہ کے بارے میں تفصیلات حاصل کیں اور ریاستی حکومت کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کا یقین دلایا۔

قبل ازیں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ حالات قابو میں ہیں اور کچھ عقیدت مندوں کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج صبح تقریباً آٹھ سے دس کروڑ لوگ 'امرت اسنان 'کے لیے موقع پر موجود تھے اور لوگوں کو چوکنا رہنے کی تاکید کی گئی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ مونی اماوسیہ پر 'امرت اسنان 'سے پہلے کل دیر رات تقریباً 2 بجے پریاگ راج میں مہاکمبھ میں بھگدڑ مچ گئی۔

حکام کے مطابق مونی اماوسیہ کے موقع پر مقدس اسنان کے لیے کروڑوں یاتری جمع تھے جس کی وجہ سے بھگدڑ جیسا واقعہ پیش آیا۔

پی جی میڈیکل کورسز میں رہائش کی بنیاد پر ریزرویشن غیر آئینی قرار، سپریم کورٹ کا فیصلہ

29 جنوری: پورے ملک میں میڈیکل کالج میں داخلہ کو لے کر جاری ریزرویشن نظام پر سپریم کورٹ نے بڑا فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ میڈیکل کالجوں میں پوسٹ گریجویٹ (پی جی) کورسز میں رہائش (ڈومیسائل) کی بنیاد پر ریزرویشن کا فائدہ نہیں ملے گا۔ عدالت عظمیٰ نے اسے غیر آئینی مانا ہے۔ عدالت نے اسے آئین کی دفعہ 14 کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسے نافذ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ سپریم کورٹ کے تین ججوں کی بنچ میں جسٹس رشی کیش رائے، جسٹس سدھانشو دھولیہ اور جسٹس ایس وی این بھٹی شامل تھے۔

بنچ نے کہا، ''ہم سبھی بھارت کے باشندے ہیں۔ یہاں ریاستی یا صوبائی رہائش جیسا کچھ نہیں ہے، صرف ایک رہائش ہے، وہ ہے ہم سبھی بھارت کے باشندے ہیں۔''

اس کے ساتھ ہی بنچ نے یہ بھی واضح کیا کہ آئین کی دفعہ 19 کے تحت ہر شہری کو ہندوستان کے کسی بھی حصے میں رہنے، کاروبار کرنے اور پیشہ ور کام کرنے کا حق ہے۔ یہ حق تعلیمی اداروں میں داخلہ کے تعلق سے بھی نافذ ہوتا ہے اور ڈومیسائل پر مبنی کوئی بھی پابندی پی جی سطح پر اس بنیادی اصول کو روکتا ہے۔

سپریم کورٹ نے یہ تسلیم کیا کہ کچھ حد تک ڈومیسائل پر مبنی ریزرویشن انڈر گریجویٹ (ایم بی بی ایس) داخلہ میں قابل قبول ہو سکتا ہے، لیکن پی جی میڈیکل کورسز میں اسے نافذ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ پی جی کورس میں مہارت اور ہنر اہم ہوتے ہیں۔ جسٹس دھولیہ نے اس فیصلے کا جائزہ لیتے ہوئے کہا، "چونکہ پی جی میڈیکل کورسز میں ماہر ڈاکٹروں کی ضرورت زیادہ ہے، اس لیے رہائش پر مبنی ریزرویشن اعلیٰ سطح پر آئین کی دفعہ 14 کی خلاف ورزی ہوگی"۔

اس فیصلے میں عدالت نے ان طلبا کو راحت دی ہے جو حال ہی میں ڈومیسائل پر مبنی ریزرویشن کے تحت پی جی میڈیکل کورسز میں داخلہ لے چکے ہیں یا جنہوں نے پہلے ہی اپنی پی جی میڈیکل تعلیم پوری کر لی ہے۔ بنچ نے کہا، "یہ فیصلہ مستقبل کے داخلوں کو متاثر کرے گا، لیکن جو طلبا حال میں پی جی کورس کر رہے ہیں یا جو پہلے ہی ختم کر چکے ہیں انہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا"۔

کہرے کا قہر: دہلی-میرٹھ ایکسپریس وے پر 25 گاڑیاں آپس میں ٹکرائیں، کئی افراد زخمی

29 جنوری: مودی نگر کے بھوجپور تھانہ علاقے میں دہلی-میرٹھ ایکسپریس وے پر بدھ کو صبح گھنے کہرے کی وجہ سے بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔ حادثے میں تقریباً 25 گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں، جس میں نصف درجن سے زیادہ افراد کے زخمی ہونے کی خبر ہے۔ اس میں کئی لوگوں کی حالت سنگین بنی ہوئی ہے۔ ابھی تک کسی موت کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق گھنے کہرے کی وجہ سے حد نگاہ کافی کم ہوگئی تھی جس کی وجہ سے سبھی گاڑیاں یکے بعد دیگرے ایک دوسرے سے ٹکراتی ہوئی چلی گئیں۔ حالانکہ گاڑیوں کی رفتار کم تھی لیکن اچانک ہوئی ٹکر سے حالات قابو سے باہر ہوگئے۔ ٹکر میں شامل گاڑیوں میں کاریں، ٹرک اور دیگر گاڑیاں شامل ہیں۔ حادثے کے بعد پولیس اور بچاؤ ٹیم موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو ایمبولنس کے ذریعہ اسپتال بھیجنے کی کارروائی کی۔ حادثے کے بعد دہلی میرٹھ ایکسپریس وے پر کئی کلومیٹر لمبا جام لگ گیا جس سے مسافروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ پولیس نے حادثہ کی شکار گاڑیوں کو موقع سے ہٹانے کا کام شروع کیا۔ اس دوران ٹریفک دھیمی رفتار سے چلتی رہی۔ واضح ہو کہ

دہلی-میرٹھ ایکسپریس وے (ڈی ایم ای) پر ضابطوں پر عمل نہیں کیے جانے سے آئے دن حادثے ہوتے رہتے ہیں۔ اسے روکنے کے لیے روڈ سیکوریٹی کمیٹی کی میٹنگ میں حکم بھی جاری کیے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود لاپروائی جاری ہے۔ یہاں پر غلط طریقے سے اسٹینڈ بھی بنا ہوا ہے جس کی وجہ سے ٹیکسی، کار، بسوں کو روک کر مسافروں کو گاڑیوں پر بٹھایا اور اتارا جاتا ہے۔ جبکہ ضابطہ کے تحت دہلی-میرٹھ ایکسپریس وے پر ایسا کرنا منع ہے۔ ان میں ایک پوائنٹ لال کنواں کے پاس، دوسرا پوائنٹ چھجارسی کے پاس، تیسرا پوائنٹ وجے نگر کے پاس بنایا گیا ہے۔

اب شدید سردی نہیں ہوگی! محکمہ موسمیات نے راحت کی خبر دی

29 جنوری: دہلی-این سی آر میں، پچھلے کچھ دنوں سے دن کے وقت تیز دھوپ کی وجہ سے درجہ حرارت میں گراوٹ درج کی گئی ہے، جس کی وجہ سے سردی کا احساس کم ہوا ہے۔ تاہم صبح کے وقت ہلکی دھند چھائی رہتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 29 جنوری کو صبح کے وقت ہلکی دھند اور دوپہر کے وقت دھوپ پڑنے کا امکان ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 سے 25 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہ سکتا ہے۔ آئندہ چند روز میں ہلکی

دھند اور یکم فروری کو ہلکی بارش کا امکان ہے جس سے سردی میں معمولی اضافہ ہوسکتا ہے۔

ماہرین موسمیات کے مطابق اب شدید سردی کا کوئی امکان نہیں ہے اور موسم میں معمولی اتار چڑھاؤ ہی دیکھا جائے گا۔ ویسٹرن ڈسٹربنس کی وجہ سے یکم فروری کو ہلکی بارش کا امکان ہے۔

راجستھان میں سردی کی لہر کا اثر اب بھی برقرار ہے۔ فتح پور میں کم سے کم درجہ حرارت 0.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جب کہ دیگر علاقوں بشمول سیکر، ناگور اور ماؤنٹ ابو میں بھی درجہ حرارت میں کمی دیکھی گئی۔ 29 جنوری سے اتر پردیش کے مغربی حصوں میں مغربی ڈسٹربنس کے سرگرم ہونے کا امکان ہے، جس کی وجہ سے کچھ اضلاع میں بوندا باندی ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ریاست کے 17 اضلاع میں انتہائی گھنی دھند کے لیے اورینج الرٹ اور 15 اضلاع میں گھنی دھند کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔

کشمیر میں دن کے وقت ہلکی گرمی اور رات کو شدید سردی کا سلسلہ جاری ہے۔ سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت -5.5 ڈگری سیلسیس تک گر گیا ہے جبکہ پہلگام اور دیگر علاقوں میں بھی شدید سردی پڑ رہی ہے۔ 29 جنوری سے یہاں بارش اور برف باری کا امکان ہے۔ ہریانہ اور پنجاب میں بھی ٹھنڈی ہواؤں اور گھنی دھند سے نظام زندگی متاثر ہے۔ چندی گڑھ، امرتسر، سرسا اور گروگرام سمیت کئی اضلاع میں گھنی دھند چھائی ہوئی ہے۔ ماہرین موسمیات کے مطابق ویسٹرن ڈسٹربنس کے اثر سے ان علاقوں میں بارش ہوسکتی ہے جس کے باعث سردی مزید بڑھنے کا امکان ہے۔

کمبھ میں وی آئی پی کلچر کو روکنا ضروری: کھڑگے-راہل

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے مہاکمبھ میں بھگدڑ میں ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ کے تئیں تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئندہ اس طرح کے حالات پیدا نہ ہوں اس کے لئے وی آئی پی کلچر کو روکنے کی سخت ضرورت ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، ''مہاکمبھ کے دوران تیرتھراج سنگم کے کنارے بھگدڑ سے کئی لوگوں کی جانیں گئی ہیں اور بہت سے لوگوں کے زخمی ہونے کی خبر انتہائی دل دہلا دینے والی ہے۔ عقیدت مندوں کے اہل خانہ کے ساتھ ہماری گہری تعزیت اور ہم زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ" نامکمل انتظامات، وی آئی پی موومنٹ، انتظامات سے زیادہ خود کی تشہیر پر توجہ دینا اور بدانتظامی اس کے لئے ذمہ دار ہے۔ ہزاروں کروڑ روپے خرچ کرنے کے باوجود ایسا نظام ہونا قابل مذمت ہے۔ ابھی کئی اہم شاہی اسنان باقی ہیں، اس لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو اب بیدار ہونا چاہیے اور انتظامات کو بہتر کرنا چاہیے تاکہ مستقبل میں ایسے ناخوشگوار واقعات رونما نہ ہوں۔ عقیدت مندوں کی رہائش، خوراک، ابتدائی طبی امداد اور نقل وحرکت کے انتظامات کو وسعت دی جائے اور وی آئی پی موومنٹ کو روکا جائے۔ ہمارے سادھو سنت بھی یہی چاہتے ہیں۔'' بھگدڑ کے شکار لوگوں کی مدد کے لیے مسٹر کھڑگے نے کانگریس کارکنوں سے متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی درخواست کی ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا، "پریاگ راج مہاکمبھ میں بھگدڑ کی وجہ سے کئی لوگوں کے ہلاک اور کئی کے زخمی ہونے کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ میں سوگوار خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی امید کرتا ہوں۔ بدانتظامی اور عام عقیدت مندوں کی جگہ وی آئی پی موومنٹ پر انتظامیہ کی خصوصی توجہ اس افسوس ناک واقعہ کے لئے ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا،'' مہاکمبھ میں ابھی کافی وقت باقی ہے، کئی اور مہا اسنان باقی ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ نظام کو بہتر کرے تاکہ آج جیسا افسوسناک واقعہ دوبارہ رونما نہ ہو۔ وی آئی پی کلچر کو روکا جائے اور حکومت عام عقیدت مندوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بہتر انتظامات کرے۔ میں کانگریس کارکنوں اور رہنماؤں سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کرنے کی درخواست کرتا ہوں۔

الیکشن کمیشن نے کیجریوال کے 'جمنا میں زہر' والے بیان پر بھیجا نوٹس

29 جنوری: نئی دہلی: عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال کو جمنا کے پانی میں زہر کے مبینہ دعوے پر الیکشن کمیشن نے نوٹس جاری کیا ہے۔ کیجریوال نے کہا تھا کہ ہریانہ کی بی جے پی حکومت نے دہلی کو فراہم کیے جانے والے جمنا کے پانی میں زہر ملایا اور اگر دہلی جل بورڈ نے بروقت اس زہر کو نہ پکڑا ہوتا تو یہ اجتماعی قتل عام میں تبدیل ہوسکتا تھا۔ الیکشن کمیشن نے انہیں 29 جنوری 2025 کو رات 8 بجے تک اس دعوے کے حق میں شواہد فراہم کرنے کا حکم دیا ہے۔ کمیشن نے اپنے نوٹس میں کہا کہ ایسے الزامات کے علاقائی تنازعات اور قانون وامان کی بگڑتی صورتحال جیسے سنگین نتائج ہو سکتے ہیں۔ قبل ازیں، دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی کو ایل جی ونے کمار سکسینہ نے جمنا میں زہر ملانے کے الزام پر تنبیہ کی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بیانات نہ صرف لوگوں کو بھڑکانے کے مترادف ہیں بلکہ قومی سلامتی کے لیے بھی خطرہ ہیں۔

بی جے پی نے کیجریوال کے اس بیان پر سخت اعتراض کرتے ہوئے الیکشن کمیشن میں شکایت درج کروائی۔ مرکزی وزیر نرملا سیتارمن، بھوپیندر یادو اور ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی سمیت بی جے پی کے وفد نے الیکشن کمیشن سے ملاقات کی اور کیجریوال سے الزامات واپس لینے اور عوام میں خوف پیدا کرنے پر معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ وہیں، دہلی کانگریس کے ایک وفد نے بھی گزشتہ روز چیف الیکشن کمشنر سے ملاقات کر کے کیجریوال کے خلاف شکایت کی ہے۔ وفد نے الیکشن کمیشن کے سامنے کیجریوال کے اس الزام کا ذکر کیا ہے جس میں انہوں نے ہریانہ حکومت پر الزام لگایا ہے کہ 'ہریانہ حکومت نے جمنا کے پانی میں زہر ملا دیا ہے۔' کانگریس کے وفد نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ کیجریوال کے ذریعہ پھیلائی گئی افواہ کی تحقیقات کی جائے۔ اگر افواہ غلط ثابت ہوتی ہے تو کیجریوال کے خلاف انتخاب کے دوران انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر ایف آئی آر درج کی جائے۔ اور اگر کیجریوال کا الزام سچ ثابت ہوتا ہے تو ہریانہ حکومت کے خلاف کارروائی کی جائے۔

دہلی اسمبلی انتخابات: سندھی برادری نے بی جے پی کی حمایت کا اعلان کیا

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) سندھو سماج دہلی نے مرکزی وزیر مسٹر ہردیپ سنگھ پوری اور نئی دہلی سے ممبر پارلیمنٹ محترمہ بانسوری سوراج کی موجودگی میں راجندر نگر اسمبلی حلقہ سے بی جے پی امیدوار مسٹر امنگ بجاج کی حمایت کے لئے ایک مباحثہ کا اہتمام کیا، جس میں سندھی برادری اور دیگر برادریوں کی سینکڑوں نامور شخصیات موجود تھیں۔ سندھی سماج دہلی (رجسٹرڈ) کے مسٹر جگدیش ناگرانی، جنرل سکریٹری مسٹر نریش کمار بیلانی، مسٹر اشوک لالوانی، صدر سندھی کونسل آف انڈیا (نارتھ انڈیا)، مسٹر وجے اسرانی، صدر پروگریسو سندھی سماج، وغیرہ کے کئی سربراہان نے مسٹر امنگ بجاج کو بڑے فرق سے فتح یاب ہونے کا یقین دلایا۔ اس موقع پر سندھو سماج دہلی (رجسٹرڈ) کے جنرل سکریٹری مسٹر نریش بیلانی نے کہا کہ دہلی کے اس اسمبلی الیکشن میں سندھی برادری نے تمام بڑی سیاسی پارٹیوں سے اپیل کی تھی کہ اس بار سندھی برادری سے امیدوار بنائیں لیکن تمام سیاسی جماعتوں نے بے اعتنائی کا مظاہرہ کیا۔ سندھی برادری کی امیدواری کو قبول نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے سندھی برادری کے رہنماؤں نے فیصلہ کیا کہ اس الیکشن میں سندھی برادری 10 سندھی اکثریتی علاقوں سے آزاد امیدوار میدان میں اتارے گی۔ اس فیصلے کے بعد صرف بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنماؤں نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے سندھی برادری کو مستقبل میں ہر جگہ عزت دینے کی یقین دہانی کرائی جس کی وجہ سے اس بار سندھی برادری نے اپنے تمام سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر یہ قدم اٹھایا۔

گزشتہ 5 سالوں میں کریڈٹ کارڈ کی تعداد ہوئی دوگنی، لین دین میں بھی اضافہ: آر بی آئی

29 جنوری: ہندوستان میں کریڈٹ کارڈ کی تعداد گزشتہ 5 سالوں میں دسمبر 2024 تک دوگنی ہوکر 10.80 کروڑ ہوگئی ہے جو دسمبر 2019 میں 5.53 کروڑ تھی۔ اس کے برخلاف ڈیبٹ کارڈ کی تعداد میں معمولی اضافہ ہوا ہے۔ ڈیبٹ کارڈ کی تعداد دسمبر 2019 میں 80.53 کروڑ تھی جو 2024 میں معمولی اضافے کے ساتھ 99.09 کروڑ ہوگئی ہے۔ آر بی آئی کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق 2024 میں کریڈٹ کارڈ سے 447.23 کروڑ کا لین دین ہوا اور اس کی قیمت 20.37 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ وہیں ڈیبٹ کارڈ سے 173.90 کروڑ کا لین دین ہوا اور اس کی قیمت 5.16 لاکھ کروڑ روپے تھی۔

واضح ہو کہ رپورٹ میں اس بات کی بھی جانکاری دی گئی ہے کہ حالیہ سالوں میں ڈیبٹ کارڈ کے استعمال میں کافی کمی آئی ہے۔ جب کہ کریڈٹ کارڈ کے استعمال میں سالانہ بنیادوں پر 15 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ پبلک سیکٹر کے بینکوں (پی ایس بی) کے ذریعہ جاری کی گئی کریڈٹ کارڈ کی تعداد دسمبر 2019 کے اخیر تک 122.6 لاکھ سے بڑھ کر دسمبر 2024 کے اخیر تک 257.6 لاکھ ہوگئی ہے جو 110 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہے۔ وہیں پرائیویٹ سیکٹر کے بینکوں کے ذریعہ دسمبر 2024 کے اخیر تک 766 لاکھ کارڈ جاری کیے جاچکے ہیں۔ غیر ملکی بینکوں کے ذریعہ جاری کیے گئے کریڈٹ کارڈ کی تعداد میں کمی آئی ہے اور دسمبر 2024 تک ان کی تعداد 45.94 لاکھ رہ گئی ہے جو کہ دسمبر 2019 میں 65.79 لاکھ تھی۔ اس دوران مارکیٹ شیئر بھی 11.9 فیصد سے کم ہوکر 4.3 فیصد رہ گیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ آر بی آئی کی ایک اور رپورٹ میں کہا گیا کہ ہندوستان کے ڈیجیٹل پیمنٹ سسٹم میں یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) کی حصہ داری 2024 میں بڑھ کر 83 فیصد ہوگئی ہے جو 2019 میں 34 فیصد تھی۔ بڑے پیمانے پر یو پی آئی لین دین کی والیوم بڑھ کر 2024 میں 17221 کروڑ ہوگئی ہے جو 2018 میں 375 کروڑ تھی۔ اس دوران کل لین دین کی قیمت 5.86 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 246.83 لاکھ کروڑ روپے ہوگئی ہے۔

راہل گاندھی کی دہلی میں والمیکی کالونی کے لوگوں سے ملاقات، مسائل کے حل کا یقین دلایا

نئی دہلی، 29 جنوری: دہلی میں اسمبلی انتخابات کے لیے سیاسی سرگرمیاں زوروں پر ہیں۔ کانگریس کے سینئر رہنما اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے گزشتہ روز منگل کو نئی دہلی اسمبلی حلقے میں واقع مہارشی والمیکی مندر میں درشن کیے اور والمیکی کالونی کے لوگوں سے ملاقات کی۔

کالونی کی رہائشی سنیتا نے ملاقات کے حوالے سے آئی اے این ایس کو بتایا، ''آج راہل گاندھی سے ملاقات ہوئی، جس میں ہم نے انہیں بتایا کہ ہمیں اپنے مکانات ملنے چاہئیں اور بچوں کے لیے ملازمت کا انتظام ہونا چاہیے۔ ہمارے تمام رکے ہوئے کاموں کو پورا کیا جانا چاہیے۔ راہل گاندھی نے ہمیں ان مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی ہے۔''

ایک اور مقامی رہائشی سمن نے کہا، ''ہم نے راہل گاندھی کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران مکانات، ملازمتوں اور دیگر کئی مسائل پر بات کی۔ انہوں نے ہمیں تمام سہولیات فراہم کرنے کا یقین دلایا ہے۔''

رہائشیوں کا کہنا تھا کہ ان کے بچے تعلیم مکمل کرنے کے باوجود بے روزگار ہیں، جو ان کی سب سے بڑی تشویش ہے۔ انہوں نے راہل گاندھی سے درخواست کی کہ ان کے بچوں کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ راہل گاندھی نے اپنی ملاقات کے لمحات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بھی شیئر کیا۔ انہوں نے لکھا، ''آج دہلی میں مہارشی والمیکی مندر میں درشن کیے اور قریب کی بستی میں این ڈی ایم سی ملازمین سے ملاقات کی۔ بی جے پی کی مرکزی حکومت اور 'آپ' کی دہلی حکومت کی نجکاری اور کنٹریکٹ ملازمت کی پالیسی کی وجہ سے ہزاروں لوگ بے روزگار ہیں اور ہزاروں کو مناسب اجرت نہیں مل رہی۔ ہم اس مسئلے کو مسلسل اٹھا رہے ہیں۔ نجکاری اور کنٹریکٹ ملازمت غریبوں اور محروم طبقات کے حقوق چھیننے کے ہتھیار ہیں۔ ہم سب سے پہلے ان کو قابو میں لائیں گے۔''

واضح رہے کہ دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے 5 فروری کو ووٹنگ ہوگی، جبکہ نتائج 8 فروری کو جاری کیے جائیں گے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 30 جنوری کے اہم واقعات اس طرح ہیں:

1530۔ میواڑ کے رانا سنگرام سنگھ کا انتقال ہوا۔

1903۔ لارڈ کرزن نے کلکتہ میں امپیریل لائبریری کا آغاز کیا جس کا 1948 میں نام بدل کر نیشنل لائبریری کر دیا گیا۔

1933۔ جرمن کے صدر پال وان ہنڈنبرگ نے ایڈولف ہٹلر کو چانسلر مقرر کیا۔

1937۔ ہٹلر نے پہلی جنگ عظیم کے بعد ہوئے معاہدے سے جرمنی کے علیحدہ ہونے کا اعلان کیا۔

1948۔ ناتھورام گوڈسے نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کا نئی دہلی کے برلا ہاؤس میں شام پانچ بج کر 10 منٹ پر گولی مار کر قتل کیا، اس کے بعد سے یہ دن ہر برس یوم شہید کے روپ میں منایا جاتا ہے۔

1949۔ نائٹ ایئر میل سروس کا آغاز ہوا۔

1959۔ سب سے محفوظ کہے جانے والے جہاز ایم ایس ہنسہیڈ افٹ اپنے پہلے سفر میں ہی ڈوبگیا جس میں سوار 95 مسافروں کی موت ہوگئی۔

1968۔ ہندی کے مشہور شاعر ماکھن لال چترویدی کا ہوا تھا۔

1971۔ نڈین ایئر لائنس فارفرینڈ شپ کے طیارے کا اغوا کر کے لاہور لے جایا گیا اور یکم فروری کو اسے تباہ کر دیا گیا۔

1985۔ دل بدل کرنے والے سیاستدانوں کے خود بخود نااہل ہوجانے سے متعلق 52 آئینی ترمیمی بل لوک سبھا میں منظور ہوا۔

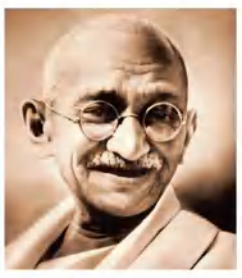

1989۔ افغانستان کے کابل میں امریکی سفارت خانہ بند کیا گیا۔

1997۔ مہاتما گاندھی کی استھیاں الہ آباد کے سنگم میں بہائی گئیں۔

2000۔ کینیا ایئر ویز کا طیارہ بحر اوقیانوس میں تباہ ہونے سے اس میں سوار 169 مسافر مارے گئے۔

2005۔ عراق میں پانچ دہائیوں میں پہلی بار کثیر جماعتی چناؤ میں 80 لاکھ سے زائد لوگوں نے ووٹ دیا۔

فلسطینیوں کے امدادی ادارے پر اسرائیلی پابندی تباہ کن ہوگی: اقوام متحدہ

جنیوا، 29 جنوری: اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں منگل کے روز فلسطینیوں کے لیے امدادی ادارے یو این آر ڈبلیو اے پر اسرائیلی پابندی کے اثرات زیر بحث آئے۔ اسرائیل نے ایک قانون کے تحت 30 جنوری سے اپنی سرزمین پر اس ادارے کی تمام سرگرمیاں ختم کرنے کا اعلان کر رکھا ہے۔ فلسطینیوں کے لیے اقوام متحدہ کے امدادی ادارے منگل کے روز سلامتی کونسل میں کہا کہ اس پر اسرائیل کی جمعرات سے شروع ہونے والی پابندی تباہ کن ہوں گی۔ اکتوبر کے ایک قانون کے تحت 30 جنوری سے اسرائیلی سرزمین پر، جس میں مشرقی یروشلم شامل ہے اور جس سے اسرائیل کے الحاق کو بین الاقوامی طور پر تسلیم نہیں کیا گیا، یو این آر ڈبلیو اے کی تمام کارروائیاں اور اسرائیلی حکام کے ساتھ تعلق ختم ہو جائے گا۔ اقوام متحدہ کے لیے اسرائیلی سفیر ڈینی ڈینن نے سلامتی کونسل میں کہا کہ یو این آر ڈبلیو اے لازمی طور پر اپنی تمام سرگرمیاں منجمد کرے اور یروشلم میں اپنے تمام احاطے خالی کر دے جہاں وہ کام کرتا ہے، جن میں 'معالوت دفنا' اور 'کفر عقب' میں موجود املاک شامل ہیں۔ اسرائیلی سفیر کا کہنا تھا کہ اسرائیل یو این آر ڈبلیو اے یا اس کی طرف سے کام کرنے والے کسی بھی شخص سے تمام تعاون، بات چیت اور رابطے ختم کر دے گا۔ فلسطینیوں کے لیے اقوام متحدہ کے امدادی ادارے، یو این آر ڈبلیو اے، نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی اور مغربی کنارے میں بھی اس کی سرگرمیاں متاثر ہوں گی۔ کیونکہ وہ فلسطینی علاقوں اور پڑوسی عرب ممالک شام، لبنان اور اردن میں لاکھوں افراد کو امداد، صحت اور تعلیم سے متعلق خدمات فراہم کرتا ہے۔ یو این آر ڈبلیو اے کے کمشنر جنرل فلپ لازرینی نے 15 رکنی سلامتی کونسل کو بتایا کہ دونوں میں مقبوضہ فلسطینی سرزمین میں ہماری کارروائیاں رک جائیں گی۔ اس قانون سازی کا مکمل نفاذ تباہ کن ہوگا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس اور سلامتی کونسل کا کہنا ہے کہ یو این آر ڈبلیو اے غزہ میں انسانی امداد کے عمل میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، جسے اسرائیل اور فلسطینی عسکریت پسند گروپ حماس کے درمیان 15 ماہ کی جنگ سے شدید نقصان پہنچا ہے۔ اقوام متحدہ میں قائم مقام امریکی سفیر ڈورتھی شی نے سلامتی کونسل میں بات کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ، نئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت میں، یروشلم میں یو این آر ڈبلیو اے کے دفاتر کو بند کرنے کے اسرائیل کے حق کی حمایت کرتا ہے۔ ٹرمپ کے پیشرو جو بائیڈن کے دور میں امریکہ نے اسرائیل پر زور دیا تھا کہ وہ اس قانون پر عمل درآمد روک دے۔ شی کا کہنا تھا کہ یو این آر ڈبلیو اے کی جانب سے اسرائیلی قانون کے اثرات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا اور یہ کہنا کہ وہ انسانی ہمدردی کے پورے عمل کو روکنے پر مجبور کر دے گا۔ قائم مقام امریکی سفیر نے کہا کہ یو این آر ڈبلیو اے غزہ میں انسانی ہمدردی کی امداد فراہم کرنے کا واحد ذریعہ نہیں ہے اور نہ کبھی رہا ہے۔ غزہ اور مغربی کنارے میں دیگر ایجنسیاں جن میں یونی سیف، ورلڈ فوڈ پروگرام، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن اور یو این ڈیولپمنٹ پروگرام شامل ہیں، کام کرتی ہیں۔ اقوام متحدہ متعدد بار کہہ چکا ہے کہ یو این آر ڈبلیو اے کا کوئی متبادل نہیں ہے اور بصورت دیگر یہ ذمہ داریاں اسرائیل اٹھائے۔ لیکن اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ یو این آر ڈبلیو اے کا خلا بھرنے کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

ٹرمپ کی ایلون مسک سے درخواست، 'سنیتا اور ولمور کی خلا سے واپسی کے لیے مشن شروع کریں'

امریکہ 29 جنوری: گزشتہ سات مہینوں سے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) سے زمین پر واپسی کی راہ دیکھ رہی خلا باز سنیتا ولیمس اور ان کے ساتھی بچ ولمور کے لیے ایک اچھی خبر سامنے آئی ہے۔ امریکہ کے نئے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ان کی واپسی کو لے کر ایکشن لینے کی بات کہی ہے۔ 'اسپیس ایکس' کے مالک اور ٹرمپ کی حکومت میں وزیر کا عہدہ سنبھالنے والے ایلون مسک نے خود اس کی اطلاع دی ہے۔ ایلون مسک نے منگل کو بتایا کہ امریکی صدر ٹرمپ نے ان سے سنیتا ولیمس اور بچ ولمور کی واپسی میں مدد کرنے کو کہا ہے۔ مسک نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا "صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسپیس ایکس سے انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن پر پھنسے دو خلائی مسافروں کو جلد سے جلد گھر لانے کے لیے کہا ہے۔ ہم جلد ہی یہ کریں گے۔" انہوں نے کہا "یہ افسوس کی بات ہے کہ بائیڈن انتظامیہ نے انہیں اتنی لمبی مدت تک وہاں چھوڑ دیا۔" وہیں ٹرمپ نے بھی منگل کو کہا ہے کہ اسپیس ایکس جلد ہی دونوں امریکی خلا بازوں کو واپس لانے کے لیے ایک مشن شروع کرے گا۔ ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ اسوشل پلیٹ فارم پر لکھا، "مسک جلد ہی اس کی شروعات کریں گے۔ امید ہے کہ سبھی محفوظ ہوں گے۔ نیک خواہشات۔ ایلون!!" قابل ذکر ہے کہ سنیتا ولیمس اور بچ ولمور 5 جون 2024 کو بوئنگ اسٹار لائنر پر سوار ہو کر خلا میں پہنچے تھے۔ یہ مشن صرف 7 دنوں کا ہونے والا تھا۔ حالانکہ پرواز کے دوران ہی جہاز میں تکنیکی خرابی آ گئی جس کے بعد سے دونوں اب بھی واپسی کی راہ دیکھ رہے ہیں۔ ان کی صحت کو لے کر ظاہر کی جا رہی فکرمندی کے بعد 'ناسا' نے کئی بار یہ کہا ہے کہ دونوں خ؟ اباز پھنسے نہیں ہیں اور وہ صحت مند ہیں۔ اگست 2024 میں 'ناسا' نے اعلان کیا تھا کہ اب دونوں کی واپسی اسپیس کرو-9 کیپسول کے ذریعہ ہوگی۔ گزشتہ دنوں یہ خبریں بھی آ؟ ئیں تھیں کہ وہ مارچ کے آ؟ خر سے پہلے زمین پر نہیں لوٹ پائیں گے۔

افغانستان: فائرنگ میں 10 شہریوں کی موت

خوست (افغانستان)، 29 جنوری (یو این آئی) افغانستان کے مشرقی صوبے خوست میں منگل کی رات نامعلوم مسلح افراد نے 10 شہریوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ صوبائی حکومت کے ترجمان مستغفر بازنے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ یہ ہولناک واقعہ منگل کی دیر رات ضلع علی شیر میں اس وقت پیش آیا جب نامعلوم مسلح افراد نے ایک گھر میں گھس کر فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں 8 خواتین اور بچوں سمیت 10 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ مسٹر گر بازنے کہا کہ قتل کے پیچھے ملوث افراد کو گرفتار کرنے اور انصاف کے دائرے میں لانے کی کوششیں جاری ہیں۔

سعودی عرب کے شہزادہ محمد بن فہد بن عبدالعزیز وفات پا گئے

ریاض، 29 جنوری: سعودی عرب کے شاہی دربار نے شہزادہ محمد بن فہد بن عبدالعزیز آل سعود کی وفات کا اعلان کیا ہے۔ ان کی نماز جنازہ 7/29/1446 ہجری کو ریاض کی امام ترکی بن عبداللہ مسجد میں ادا کی جائے گی۔ متوفی شہزادہ شاہ فہد بن عبدالعزیز کے دوسرے بیٹے ہیں۔ وہ 1950ء میں ریاض میں پیدا ہوئے اور انہوں نے سعودی عرب کے دارالحکومت میں واقع کیپٹل ماڈل انسٹی ٹیوٹ سے تعلیم حاصل کی تھی۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد انہوں نے یونیورسٹی آف کیلیفورنیا۔ سانتا بیربرا میں شمولیت اختیار کی جہاں انھوں نے اکنامکس اور پولیٹیکل سائنس میں بیچلر کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد سرکاری مصروفیات میں مشغول ہو گئے۔ انہیں مشرقی صوبے کیگورنر کا عہدہ سونپا گیا۔ مرحوم نے معاشرے کے مختلف طبقات کی خدمت کرنے اور سعودی عرب کے اندر اور باہر انسانی ترقی کے پروگرامات میں حصہ ڈالنے کے لیے مختلف اقدامات اور پروگرام شروع کیے۔ ان میں پرنس محمد بن فہد پروگرام برائے ترقی نوجوانان خاص طور پر شامل ہے۔ انہوں نے انسانی خدمت کے اعتراف میں 2002ء میں اقوام متحدہ کا عالمی ایوارڈ جیتا۔ اسی طرح انہوں نے سنہ 2007ء میں شارجہ لیبر ایوارڈ حاصل کیا تھا۔

روس کے فضائی دفاعی نظام نے یوکرین کے 104 ڈرون مار گرائے

ماسکو، 29 جنوری (یو این آئی) روسی فضائی دفاعی نظام نے کل رات کرسک، برانسک، سمولینسک، ٹیور، بیلگوروڈ، نزنی نوگوروڈ، کالوگا، روستوف اور لینن گراڈ کے علاقوں میں یوکرین کے 104 ڈرون کو تباہ کر دیا۔ روسی وزارت دفاع نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ وزارت نے کہا، "گزشتہ رات کے دوران، فضائی دفاعی نظام نے 104 یوکرین کے ڈرون کو روکا اور تباہ کر دیا، کرسک کے علاقے میں 47، برانسک کے علاقے میں 27، سمولینسک کے علاقے میں 11، ٹور کے علاقے میں سات، بیلگوروڈ کے علاقے میں چار، تین ڈرونز نزنی نوگوروڈ کے علاقے میں، تین کالوگا کے علاقے میں، ایک روستووف کے علاقے میں اور ایک لینن گراڈ کے علاقے میں تباہ کیا گیا۔

اسرائیلی فوج کے ہاتھوں غزہ میں ایرانی ریڈیو اور ٹیلی وژن نامہ نگار گرفتار

غزہ، 29 جنوری: ایرانی ریڈیو اور ٹیلی ویژن تنظیم کے سربراہ پیان جبلی نے اسرائیل کے ہاتھوں ایرانی سرکاری ٹیلی ویژن کے نامہ نگار کی گرفتاری کے حوالے سے وضاحت جاری کی ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'اسنا' کو دیئے گئے ایک بیان میں جبلی نے حراست میں لیے گئے رپورٹر کی صورت حال کے بارے میں کہا کہ ہم نے جو فالو اپ کیا اس کے مطابق نامہ نگار کو اسرائیل نے گرفتار کیا اور اب اس کی قید میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ اس کا خاندان اس معاملے کو اٹھانا نہیں چاہتا تھا۔ اس لیے ہمارا تعاقب جاری رہا۔ اسے اب بھی غزہ میں نہیں؛ بلکہ مقبوضہ علاقوں میں رکھا جا رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اسے جلد رہا کر دیا جائے گا۔ ایرانی ریڈیو اور ٹیلی ویژن تنظیم کے سربراہ نے گرفتار رپورٹر کی شناخت ظاہر نہیں کی اور نہ ہی یہ واضح کیا کہ آیا وہ ایرانی ٹیلی ویژن کے لیے کام کرنے والا فلسطینی شہری تھا یا ایرانی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عربی زبان کے العالم چینل سمیت ایرانی ریڈیو اور ٹیلی ویژن تنظیم سے وابستہ چینلوں کے لیے غزہ کی پٹی میں کام کرنے والے تین نامہ نگاروں اسراء الجعیصی نامی نامہ نگار اور دو دیگر نامہ نگار محمد ابوعبید اور احمد صہود کے نام سامنے آئے ہیں تاہم وہ فلسطینی شہری بتائے جاتے ہیں۔

جاپان: عمارت میں آگ لگنے سے دو افراد ہلاک، ایک کی حالت تشویشناک

ٹوکیو، 29 جنوری (یو این آئی) جاپان کے اوساکا میں بدھ کے روز ایک رہائشی عمارت میں آگ لگنے سے دو افراد جھلس کر ہلاک اور ایک کی حالت نازک ہے۔ مقامی میڈیا نے یہ اطلاع دی۔ بدھ کو مقامی وقت کے مطابق صبح 4:20 بجے کے قریب ہیگاشیناری وارڈ کے رہائشی نے ایمرجنسی خدمات کو ایک عمارت سے دھواں نکلنے کی اطلاع دی۔ نشریاتی ادارے این ایچ کے نے بتایا کہ آگ تین منزلہ عمارت کی دوسری منزل پر لگی۔ فائر فائٹرز نے تین افراد کو بچا کر ہسپتال پہنچایا تاہم دو کی موت ہو گئی جبکہ ایک بے ہوش اور تشویشناک حالت میں ہے۔ حکام متاثرین کی شناخت کی تصدیق کے لیے کام کر رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق آگ اوساکا لوپ لائن پر جے آر تمازوکوری اسٹیشن کے شمال مشرق میں تقریباً 500 میٹر کے فاصلے پر ایک گنجان آباد رہائشی علاقے میں لگی۔ آگ کے شعلے پڑوسی گھر میں بھی پھیل گئے اور آگ بجھانے کی کوششیں جاری ہیں۔

کم از کم 3.76 لاکھ فلسطینی غزہ کی پٹی کے شمال میں واپس آ چکے ہیں: اقوام متحدہ

جینوا، 29 جنوری: انسانی امور سے متعلق اقوام متحدہ کے دفتر کا کہنا ہے کہ پیر کی صبح سے لے کر منگل کی دوپہر تک 3.76 لاکھ سے زیادہ فلسطینی غزہ پٹی کے شمال میں واپس آ چکے ہیں۔ دفتر نے واضح کیا کہ ان بے گھر افراد میں پچاس فی صد مرد ہیں جب کہ پچیس فی صد خواتین اور پچیس فی صد بچے ہیں۔ دفتر کے مطابق غزہ پٹی کے مختلف علاقوں میں گنتی کے لیے مقامات مقرر کیے گئے ہیں۔ انسانی امور کے دفتر کا کہنا ہے کہ پیدل واپسی کے ذریعے اس مشکل مرحلے کو طے کرنے والوں میں حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین، عمر رسیدہ، معذور، دیرینہ امراض میں مبتلا اور فوجی طبی نگہداشت کے ضرورت مند افراد شامل ہیں۔ ان کے علاوہ گھر والوں کے بغیر کم عمر بچے بھی اس ہجوم کے کمزور ترین طبقے میں سے ہیں۔ اس سے قبل حماس تنظیم نے بتایا تھا کہ 3 لاکھ بے گھر فلسطینی پیر کے روز غزہ کی پٹی کے شمال میں واپس آئے۔ پیر کی صبح لاکھوں فلسطینیوں نے غزہ کی پٹی کے جنوبی اور وسطی حصے سے غزہ شہر اور شمالی علاقوں کا رخ کیا۔ ان میں پیدل چلنے والے افراد نے ساحلی سڑک شارع الرشید جب کہ سواریوں میں موجود افراد نے شارع صلاح الدین کے راستے سفر کیا۔ سواریوں کو تلاشی کے بعد آگے جانے دیا گیا۔ غزہ فائر بندی معاہدے کے مطابق سمجھوتے کے دوسرے مرحلے کے حوالے سے بالواسطہ مذاکرات فائر بندی کے نفاذ کے 16 ویں روز شروع ہوں گے۔ حماس اور اسرائیل کے درمیان غزہ فائر بندی اور قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ مصر، قطر اور امریکا کی وساطت سے رواں ماہ 19 جنوری کو نافذ العمل ہوا تھا۔ معاہدے کے تحت اب تک 7 اسرائیلی خواتین قیدیوں اور ان کے مقابل 290 فلسطینی اسیروں کو آزاد کیا جا چکا ہے۔ معاہدہ 3 مراحل پر مشتمل ہے اور ہر مرحلہ 42 روز کا ہوگا۔ اس دوران میں دوسرے اور تیسرے مرحلے کے آغاز کے لیے مذاکرات ہوں گے یہاں تک کہ جنگ کے خاتمے تک پہنچا جا سکے۔

لاس اینجلس کے عوام کو آگ کے متعلق فوری معلومات فراہم کرنے والی ایپ تیار

نیویارک، 29 جنوری: حال ہی میں لاس اینجلس میں لگنے والی جنگل کی آگ سے متاثرہ رہائشیوں کو فوری معلومات فراہم کرنے میں ایک ایپ، 'واچ ڈیوٹی' نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ ایپ آگ لگنے کے مقامات، دھویں کی سمت، ہوا کی رفتار کی پیش گوئی اور انخلا کے راستوں کے بارے میں ہر علاقے کے لوگوں کو براہ راست معلومات فراہم کرتی ہے۔ اس وقت ایپ کے 70 لاکھ صارفین ہیں، بہت سوں نے اسے حالیہ ہفتوں میں ڈاؤن لوڈ کیا تھا۔ یہ ایپ امریکہ کی 22 ریاستوں میں مفت دستیاب ہے، جن میں سے زیادہ تر مغربی ریاستیں ہیں، کمپنی کا ارادہ ہے اسے تمام ریاستوں تک پھیلانے کا ہے۔ لاس اینجلس میں لگنے والی جنگل کی آگ سے متاثرہ رہائشیوں کو فوری معلومات فراہم کرنے کے لیے ایک ایپ، 'واچ ڈیوٹی' نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس وقت ایپ کے 70 لاکھ صارفین ہیں جن میں سے بہت سوں نے اسے حالیہ ہفتوں میں ڈاؤن لوڈ کیا تھا۔ یہ ایپ آگ لگنے کے مقامات، دھویں کی سمت، ہوا کی رفتار کی پیش گوئی اور انخلا کے راستوں کے بارے میں ہر علاقے کے لوگوں کو براہ راست معلومات فراہم کرتی ہے۔ یہ ایپ دراصل ایک ورچوئل ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے طور پر کام کرتی ہے۔ یہ معلومات کو اکٹھا کرتی ہے اور ان کی تصدیق کرتی ہے۔ لاس اینجلس میں واچ ڈیوٹی کے آپریشنز سے متعلق اسکینائب صدر نک رسل نے بتایا کہ ان کی کمپنی کی فری ایپ آتشزدگی، اور دوسری قدرتی آفات کا پتہ لگاتی ہے۔ یہ مختلف ذرائع کی مدد سے، مثلاً ریاست بھر میں کیمروں، سینسرز، سرکاری اداروں، فوری مدد کو پہنچنے والے اہلکاروں، رضا کاروں کے ایک گروپ، اور رپورٹروں کی اپنی ٹیم کی مدد سے قدرتی آفات کے بارے میں اپنے صارفین کو براہ راست معلومات فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے شراکت داروں کے بارے میں بات کرتے ہوئے رسل نے کہا کہ، ٹیکنالوجی کمپنی 'واچ ڈیوٹی' کی ایک پارٹنر کمپنی، 'الرٹ کیلی فورنیا' ہے جو، یونیورسٹی آف کیلی فورنیا، سین ڈی ایگو کے تحت کام کرتی ہے۔ اس کمپنی کے ریاست بھر میں دھویں کا سراغ لگانے کے لیے آرٹی فیشیل انٹیلی جنس کی مدد سے کام کرنے والے ایک ہزار سے زیادہ کیمروں کا ایک نیٹ ورک ہے۔ یہ کیمرے اکثر لوگوں کی جانب سے ہنگامی اداروں کو فون کرنے سے پہلے آگ کا سراغ لگا لیتے ہیں۔

دو ریاستی حل ہی مسئلہ فلسطین میں آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے: قطر

دوحہ، 29 جنوری: قطر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے فلسطینیوں کو غزہ سے مصر یا اردن منتقل کرنے کی خواہش کے اعادے کے بعد منگل کو دو ریاستی حل کے لیے اپنی حمایت کی از سر نو تصدیق کی ہے۔ قطر کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے امریکی عہدے داروں کیساتھ گفت وشنید کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں لیکن کہا کہ قطر نے اکثر اپنے اتحادیوں کے ساتھ اتفاق رائے نہیں کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم ان کے ساتھ اس وقت جس قسم کی گفت وشنید کر رہے ہیں، اس کے بارے میں فی الحال میں کوئی تبصرہ نہیں کروں گا، لیکن میں یہ کہوں گا کہ یہ بہت تعمیری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نہ صرف امریکہ بلکہ اپنے تمام اتحادیوں کے ساتھ بہت سی چیزوں کے بارے میں ایک جیسا موقف نہیں رکھتے، لیکن ہم ان کے ساتھ بہت قریبی طریقے سے کام کرتے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ہم مل کر کوئی پالیسی بنائیں۔ جب آپ غزہ کی پٹی کو دیکھتے ہیں، تو یہ اتنے سالوں سے جہنم بنی ہوئی ہے ٹرمپ نے پیر کی شام ایئر فورس ون میں سوار صحافیوں کو بتایا۔ آپ لوگوں کو ان (دوسرے) علاقوں میں رہنے کا موقع فراہم کر سکتے ہیں جو بہت زیادہ محفوظ ا، شاید بہت بہتر اور شاید بہت زیادہ آرام دہ ہوں۔ ٹرمپ کے بیان کے بارے میں پوچھے جانے پر انصاری نے معمول کی میڈیا بریفنگ میں کہا کہ ہمارا موقف فلسطینی عوام کے حقوق حاصل کرنے کی ضرورت کے بارے میں ہمیشہ واضح رہا ہے، اور یہ کہ دو ریاستی حل ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ مجموعی طور پر علاقائی مسائل پر بہت قریبی طور پر کام کرتے رہے ہیں جن میں فلسطینی مسئلہ شامل ہے۔ قطر، امریکہ اور مصر نے غزہ کی جنگ بندی اور یرغمالوں کی رہائی کے معاہدے میں مشترکہ طور پر ثالثی کی تھی جس کے نتیجے میں 15 ماہ سے زیادہ جاری رہنے والی لڑائی روک دی گئی ہے۔ رپورٹوں کے مطابق غزہ میں تباہی اور بربادی کے باوجود تین لاکھ بے گھر فلسطینی وہاں واپس لوٹ چکے ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ جنگ کا آغاز 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حماس کے دہشت گرد حملے کی وجہ سے ہوا تھا۔ اسرائیل اور فلسطینی عسکری تنظیم حماس کے درمیان 15 ماہ تک جاری رہنے والی جنگ کے باعث غزہ کا زیادہ تر علاقہ ملبے اور کھنڈرات میں بدل چکا ہے۔ اور اس وقت فریقین کے درمیان جنگ بندی کے بعد نقل مکانی کرنے والے فلسطینی اپنے گھروں کو واپس لوٹ رہے ہیں۔

فلسطینیوں کی جبری ہجرت پر ٹرمپ مصر، مگر بین الاقوامی قوانین کیا کہتے ہیں؟

دبئی، 29 جنوری: اگرچہ مصر اور اردن فلسطینیوں کی بیرون ملک جبری ہجرت کے منصوبوں کو مسترد کر چکے ہیں تاہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وہ فلسطینیوں کی غزہ کی پٹی سے باہر منتقلی کی تجویز سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ٹرمپ کے مطابق وہ مصری صدر کے ساتھ اس موضوع پر بات کر چکے ہیں۔ دوسری جانب بین الاقوامی قانون کے ماہر اور بین الاقوامی قانون سے متعلق امریکی اور یورپی انجمنوں کے رکن ڈاکٹر محمد محمود مہران کا کہنا ہے کہ جبری ہجرت کی صورت میں فلسطینیوں کی غزہ کی پٹی سے باہر ہمسایہ ممالک منتقلی کے حوالے سے امریکی صدر کا بیان بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی اور جنگی جرائم پر اکسانے کے مترادف ہے۔ ڈاکٹر مہران کا کہنا تھا کہ چوتھا جنیوا کنونشن اپنے آرٹیکل 49 میں مقبوضہ اراضی سے افراد کی انفرادی یا اجتماعی جبری منتقلی کو قطعاً ممنوع قرار دیتا ہے۔ اسی طرح بین الاقوامی فوجداری عدالت کا 'روم اسٹیچو' اپنے آرٹیکل 8 میں جبری ہجرت کو جنگی جرم کا درجہ دیتا ہے جس پر عدالتی کارروائی لازم ہے۔ بین الاقوامی قانون کے ماہر کے مطابق Additonal Protocal کا آرٹیکل 85 شہری آبادی کی جبری منتقلی کو سنگین خلاف ورزی قرار دے کر اس کے خلاف عدالتی کارروائی کو لازم گردانتا ہے۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت اس نوعیت کے جرائم پر قانونی کارروائی کا اختیار رکھتی ہے۔ ڈاکٹر مہران نے واضح کیا کہ عالمی سلامتی کونسل کی 1967 میں منظور شدہ قرارداد 242 باور کراتی ہے کہ کسی سرزمین پر بزور طاقت قبضہ کرنا قانوناً جائز نہیں ہے۔ اقوام متحدہ کے منشور کا آرٹیکل 1 (2) اسی امر کی تصدیق کرتا ہے۔ منشور کے مطابق اقوام اور عوام کو اپنے راستے کے فیصلے کا حق حاصل ہے۔ علاوہ ازیں انسانی حقوق سے متعلق عالمی اعلان کا آرٹیکل 13 ہر فرد کو اپنی ریاست کی حدود کے اندر آمد و رفت اور اپنے قیام کی جگہ منتخب کرنے کا حق دیتا ہے۔ ڈاکٹر مہران نے بتایا کہ شہری اور سیاسی حقوق سے متعلق بین الاقوامی سمجھوتا (ICCPR) اپنے پہلے آرٹیکل میں باور کراتا ہے کہ اقوام کو اپنا راستہ چننے اور اپنے ملک کی قدرتی دولت اور وسائل کے آزادانہ استعمال کا حق حاصل ہے۔ لہذا فلسطینی قوم بھی اپنی قانونی مزاحمت میں اسی موقف پر ڈٹی ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد چھڑنے والی جنگ کے نتیجے میں غزہ کی پٹی کے تقریباً 24 لاکھ افراد بے گھر ہو گئے۔

ترکیہ کا شام اور عراق میں 15 کرد جنگجوؤں کی ہلاکت کا دعویٰ

انقرہ، 29 جنوری: ترکیہ نے کہا ہے کہ اس نے شمالی شام میں 13 اور عراق میں دو کرد جنگجو؟ ں کو ہلاک کیا ہے۔ جب سے گزشتہ ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اقتدار سنبھالا ہے، انقرہ نے عسکریت پسندوں کے خلاف اپنی مہم تیز کر دی ہے۔ ان میں سے کچھ عسکریت پسندوں کا تعلق امریکی اتحادیوں سے ہو سکتا ہے۔ ترکیہ کی وزارت دفاع نے کہا کہ اس نے شام میں جن کرد جنگجوؤں کو ہلاک کیا ہے ان کا تعلق کالعدم کردستان ورکرز پارٹی (PKK) اور مسلح شامی کرد پیپلز پروٹیکشن یونٹس (YPG) سے ہے۔ شامی ڈیموکریٹک فورسز کے ترجمان فرہاد الشامی نے منگل کو 'اے ایف پی' کو بتایا کہ شمالی اور شمال مشرقی شام کے علاقوں پر ترک کی گولہ باری میں دو دنوں میں کم از کم 12 شہری مارے گئے۔ شمالی شام میں ترکیہ اور کرد جنگجوؤں کے درمیان دو ماہ سے مسلسل لڑائی جاری ہے۔ الشامی نے کہا کہ ترک ڈرونز نے منگل کے روز صوبہ حلب کے قصبے سرین میں ایک مشہور بازار پر بمباری کی، جس میں چھ شہری ہلاک اور 22 زخمی ہوئے۔ الشامی نے مزید کہا کہ ترک توپ خانے کی گولہ باری میں منگل کو تین شہری ہلاک اور تین شہری زخمی ہوئے۔ واشنگٹن PKK پر پابندی لگاتا ہے اور اسے ایک دہشت گرد تنظیم قرار دیتا ہے؛ لیکن داعش کے خلاف مہم میں شام میں YPG کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ ترکی نے طویل عرصے سے واشنگٹن سے YPG کی حمایت واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے اور اس نے امید ظاہر کی ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ صدر جو بائیڈن کی سابقہ انتظامیہ سے وراثت میں ملنے والی پالیسی پر نظر ثانی کریں گے۔

شام نے سعودیہ اسمگل کی جانی والی سات ملین نشہ آور گولیاں ناکام بنائی

دمشق، 29 جنوری: شام میں بندرگاہوں کی انتظامیہ نے سکٹ کے پیکجوں میں چھپائی گئی 7 ملین نشہ آور گولیاں اسمگل کرنے کی کوشش کو ناکام بنا دیا جو سعودی عرب جانے والی کھیپ میں چھپائی گئی تھیں۔ نصیب بارڈر کراسنگ پر شام کے کسٹمز ڈپارٹمنٹ نے ایک بڑی کھیپ کو ضبط کرنے کی تصدیق کی ہے جسے سعودی عرب کو برآمد کرنے کے لیے تیار کردہ بسکٹ کی کھیپ کے اندر احتیاط سے چھپایا گیا تھا۔ کھیپ نمبر 1638 میں ضبط کی گئی مقدار 7 ملین نشہ آور گولیوں پر مشتمل تھی۔ زمینی اور سمندری بندرگاہوں کی جنرل اتھارٹی نے جاری ایک بیان میں اس عزم کا اظہار کیا کہ شام کے اندر شہریوں کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے اور علاقائی ماحول کی حفاظت کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی۔

دارفور خانہ جنگی کا جہنم 20 برس بعد دوبارہ بھڑکایا گیا ہے: کریم خان

دی ہیگ، 29 جنوری: بین الاقوامی فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر کریم خان نے کہا ہے کی کہ سوڈانیوں کی ایک نئی نسل دارفور میں ایسے جہنم کا شکار ہے جیسا کہ اس صدی کے اوائل میں خانہ جنگی کے دوران ہوا تھا۔ انہوں نے یہ بیان ایسے وقت میں دیا ہے جب وہ وارنٹ گرفتاری کی درخواست کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ کریم خان، جو ہر چھ ماہ بعد اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سامنے سوڈان کی صورت حال کا جائزہ لیتے ہیں، نے کہا ہے کہ یہ میرے دفتر کے لیے واضح ہے کہ دارفور میں بین الاقوامی جرائم کا ارتکاب کیا جا رہا ہے۔ یہ غیر مصدقہ معلومات پر مبنی تشیش نہیں ہے۔ یہ میرے دفتر کی طرف سے کیا گیا ایک تفصیلی تجزیہ ہے جو جمع اور تصدیق شدہ شواہد اور معلومات پر مبنی ہے۔ اس تناظر میں انہوں نے مزید کہا کہ میں آج تصدیق کر سکتا ہوں کہ میرا دفتر ان جرائم کے سلسلے میں گرفتاری کے وارنٹ جاری کرنے کے لیے درخواستیں جمع کرانے کے لیے ضروری اقدامات کر رہا ہے جن کا ارتکاب ہمارے خیال میں مغربی دارفور میں کیا جا رہا ہے۔ پبلک پراسیکیوٹر نے خطے، بچوں کو نشانہ بنانے اور لڑکیوں اور خواتین کی عصمت دری پر توجہ دیتے ہوئے نشاندہی کی کہ چھ ماہ قبل جاری ہونے والی ان کی آخری رپورٹ کے بعد سے سوڈان میں تکلیف اور مصائب تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مصائب اس بات کی عکاسی کر رہی ہیں جس کی وجہ سے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے 20 سال قبل اس کیس کو عدالت میں بھیجا تھا۔ ویسے ہی مجرم ماڈلز اور ویسے ہی ٹارگٹ گروپس ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایک نئی نسل اسی جہنم میں مبتلا ہے جس کا سامنا دارفور میں نسلیں کر رہی ہیں۔ انہوں نے ماضی اور حال کے درمیان اس المناک اور قابل گریز تعلق پر افسوس کا اظہار کیا۔ 2023 میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے اس خطے میں جنگی جرائم کی ایک نئی تحقیقات کا آغاز کیا۔ یہ جرائم سوڈانی فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان تقریباً دو سال قبل شروع ہونے والے نئے تنازع کے بعد شروع ہوئے۔ 2005 میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے خانہ جنگی کے مسئلے کا حوالہ دیا تھا جس میں بتایا گیا تھا کہ اس صدی کے آغاز میں تقریباً 300,000 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

انڈال میں تجاوزات کے خلاف بلڈوزر اور اہلکاروں کے گرد احتجاج

آسنسول: 29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): غیر قانونی طور پر قائم دکان کو خالی کرانے کی کوشش میں ریلوے کو رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ریلوے اس رکاوٹ کے سامنے پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گیا یہ واقعہ انڈال ریلوے اسٹیشن سے متصل پوسٹ آفس کارنر میں پیش آیا اس پورے معاملے پر علاقے میں سنسنی پھیل گئی ۔اطلاع کے مطابق ایسٹرن ریلوے کے آسنسول ڈویژن انڈال اسٹیشن سے متصل ریلوے اراضی میں تقریباً ساڑھے پانچ سو دکانیں ہیں دکانداروں نے 20/25 سال تک ان دکانوں کو چلا کر اپنی زندگی گزار رہے ہیں چند سال قبل ریلوے حکام نے ان تمام دکانوں کو گرانے میں پہل کی لیکن مقامی رہائشی دکانداروں کی رکاوٹ کے باعث اس وقت کام مکمل نہیں ہو سکا حال ہی میں ریلوے نے خود اس زمین پر ایک بڑا مرکز بنانے کا فیصلہ کیا ہیاس لیے رواں ماہ 20 جنوری کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا جس میں دکانداروں کو ریلوے کی زمین خالی کرنے کا کہا گیا دکانداروں کو 27 جنوری کو اراضی خالی کر کے باہر جانے کی ڈیڈ لائن دی گئی تھی یہ ڈیڈ لائن ختم ہو گئی ریلوے حکام بلڈوزر لے کر ریلوے کی زمین پر قائم دکان کو گرانے پہنچے یہ سب دوکانیں پوسٹ آفس ریلوے لائن کے مخالف سمت میں ہیمقامی لوگوں کو ان کا ساتھ دینا چاہیے۔ ریلوے حکام نے پوسٹ آفس سے ملحقہ علاقے سے بے دخلی کی کارروائی شروع کرنے کی کوشش کی۔ لیکن دوکانداروں نے انہیں بے دخلی کے آغاز میں ہی روک دیا تاجروں نے بلڈوزر سمیت ریلوے حکام کے خلاف احتجاج شروع کر دیا لمحوں میں علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ریلوے حکام نے تاجروں کو سمجھانے کی کوشش کی تو کشیدگی مزید بڑھ گئی تاجروں اور دکانداروں کا احتجاج کافی دیر تک جاری رہا ذرائع کے مطابق اس رکاوٹ کی وجہ سے انخلاء کی کارروائی کو دن بھر کے لیے روک دیا گیا ہے اس علاقے کے تاجروں کی جانب سے دلیپ ماجی نے کہا کہ میں یہاں گزشتہ 20/25 سال سے کاروبار کر رہا ہوں اس دکان کے روزگار سے خاندان کا گزر بسر ہوتا ہے ہمیں کبھی جگہ سے ہٹنے کو نہیں کہا گیا اچانک مجھے جگہ خالی کرنے کے لئے کہا جا رہا ہے۔ اور اپنے خاندان کے ساتھ جانے کو کہا دلی بابو نے کہا کہ لیکن اگر مناسب بحالی کی جائے تو تاجر آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں۔دوسری جانب انڈال اسٹیشن کے اسسٹنٹ انجینئر سنتوش کمار نے بتایا کہ ریلوے کے اعلیٰ حکام کو تجاوزات کرنے والوں کی جانب سے رکاوٹیں کی اطلاع دے دی گئی ہے انہوں نے کہا کہ ان کی طرف سے جو بھی ہدایات آئیں گی مزید اقدامات کیے جائیں گے ریلوے کی جانب سے کہا گیا ہے کہ یہ کام قانون کے مطابق کیا جا رہا ہے۔

گیس کمپنی کے دو ملازمین حادثے میں جاں بحق، 3 شدید زخمی

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): زمین سے میتھین گیس نکالنے والی ایسر آئل کمپنی کے درگاپور میں واقع گڑھے نمبر 242 میں حادثہ پیش آیا جہاں کیمیکل پانی کی زد میں آ کر دو کنٹریکٹ ورکرز کی موت ہو گئی مرنے والوں کی شناخت کوسا گاؤں کے رہنے والے 25 سالہ آکاش بڈکر اور مالدہ کے رہنے والے انوپ سرکار کے طور پر ہوئی ہے دونوں کی ہلاکت کی تصدیق نجی اسپتال نے کر دی اس واقعہ میں مزید تین مزدوروں کے بیمار ہونے کی خبر ہے اور ان کا علاج درگاپور کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں چل رہا ہے واقعے کے بعد پیٹ میں کام کرنے والے مزدوروں کا غصہ گیس کمپنی کے خلاف پھوٹ پڑا اس دوران لوگوں نے کمپنی پر سیکورٹی میں لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے اسپتال کے سامنے ہنگامہ کیا اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور ہنگامہ کرنے والے کارکنوں کو سمجھایا قابل ذکر ہے کہ ایسر آئل پرائیویٹ لمیٹڈ نے درگاپور کے پارولیا گاؤں میں پیٹ نمبر 242 سے گیس نکالنے کی ذمہ داری ایک نجی کمپنی کو سونپی ہے بہت سے کنٹریکٹ ورکرز پرائیویٹ کمپنیوں کے تحت ملازم ہیں پیٹ کی زمین سے میتھین گیس نکالنے کے دوران گیس کے ساتھ زمین سے مختلف قسم کا آلودہ پانی (کیمیکل واٹر) نکلتا ہے جسے زمین کھود کر اور پلاسٹک بچھا کر اکٹھا کیا جاتا ہپانی بھر جانے کے بعد اسے ایک خصوصی ٹینکر میں بھر کر صاف کرنے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔اسی طرح درگاپور کے پارولیا گاؤں میں واقع ایسر آئل پرائیویٹ گیس کمپنی کے گڑھے نمبر 242 میں کام چل رہا تھا اسی دوران پانچ کنٹراکٹ ورکر اچانک آلودہ پانی سے بھرے تالاب میں گر گئے جب دوسرے ساتھیوں نے یہ دیکھا تو انہوں نے خطرے کی گھنٹی بجائی اور مقامی لوگوں کی مدد سے ڈوبنے والے مزدوروں کو بچایا اور شوبھا پور کے قریب ایک پرائیویٹ اسپتال بھیج دیا جہاں ان کی حالت بگڑنے پر انہیں ملٹی سپر اسپیشلٹی اسپتال ریفر کر دیا گیا بیدھان نگر، جہاں ڈاکٹروں نے دونوں کو مردہ قرار دے دیا۔ دیگر تین نوجوان اسپتال میں زیر علاج ہیں واقعے کے بعد مزدور مشتعل ہو گئے اور گیس کمپنی پر تحفظ میں لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے احتجاج شروع کر دیا ساتھی سنتو رائے نے بتایا کہ گیس نکالنے والی کمپنی کی لاپرواہی سے دو مزدور جان سے ہاتھ دھو بیٹھے پیٹ میں مزدوروں کو کوئی تحفظ نہیں دیا جاتا دوسرے گڑھوں میں آئے روز ایسے حادثات ہو رہے ہیں غفلت میں ملوث اہلکاروں کو سزا ملنی چاہئے یہ واقعہ کیوں پیش آیا؟ اس کا جواب کمپنی حکام کو دینا ہوگا اطلاع کے مطابق اس بارے میں کمپنی کی اہلکار مونالیسا بنرجی نے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ گیس نکالنے کے دوران ذخیرہ شدہ پانی میں ڈوبنے سے دو مزدور جاں بحق ہو گئے ہیں۔ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔

ڈپٹی میئر وسیم الحق کی زیر نگرانی انمول ویلفیئر سوسائٹی کے بینر تلے رابندر بھون میں کامیاب حج تربیتی پروگرام

آسنسول: 29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر کی زیر نگرانی اسنسول انمول ویلفیئر سوسائٹی قریشی محلہ کے زیر اہتمام و بینر تلے اسنسول بی این ارموڑ میں واقع رابندر بھون میں اس سال 2025 میں حج بیت اللہ کے مبارک سفر پر جانے والے خوش نصیب عازمین کرام کے لئے حج تربیتی پروگرام کا کامیاب انعقاد کیا گیا پچھم بردوان اور پڑوسی ضلع پرولیا کے عازمین کرام نے حج کی ٹریننگ لی اس مبارک و پرنور پروگرام کے اسٹیج پر ڈپٹی میئر سید وسیم الحق ، الحاج مولانا محمد اسرائیل مظہری مدرسہ عربیہ اسلامیہ برنپور ، مفتی مولانا سعید اسعد ،الحاج محمد قمر الہدی ، ڈاکٹر ذیشان اکہ، الحاج سید مشتاق احمد، الحاج انجینئر خورشید، محمد کمال ، گورنمنٹ رجسٹرڈ کوارڈینیٹر وٹرینر الحاج محمد کوثر ، الحاج محمد ندیم ایڈوا کیٹ ، صدر انمول ویلفیئر سوسائٹی خورشید عالم رونق افروز تھے اس موقعے پر مولانا اسرائیل مظہری نے اپنی تقریر میں کہا کہ جو لوگ سفر حج کے لئے جا رہے ہیں انہیں ارکان حج کی ٹریننگ اشد ضروری ہے انہوں نے کہا کہ جس مقدس جگہے پر اپ جائیں اسکے کئے حج کی تعلیم مسائل ارکان حج کا سیکھنا بہت ضروری ہوتا ہے مولانا موصوف نے کہا کہ بیک ودیگر کا انتظام تو ایک دن میں ہو جائے گا لیکن ارکان حج کی تعلیم کو سیکھنے حاصل سمجھنے کی ضرورت ہے احرام کیسے باندھے گے ، احرام کیسے ٹوٹ جائے گا ،طواف میں کیا کیا ضروری ہے طواف کیسے مکمل ہوگا حج کے مسائل سے واقف ہونے کے لئے حج کی تعلیم حج کی ٹریننگ ضرور حاصل کریں عازمین کرام کو حج کے سفر پر جانے کے اصول طریقے اور مقدس سرزمین پر قدم رکھنے اور عبادات وعملیات کے طور طریقے سے بحسن وخوبی اس ٹریننگ پروگرام کے ٹرینر الحاج محمد کوثر ،الحاج محمد ندیم ایڈوا کیٹ نے روشناش کرائی دونوں ٹریننگ وتعلیم دینے والوں نے حج کے سفر بالخصوص ایئر پورٹ سے مدینے کا سفر ، مکہ معظمہ کا سفر مبارک ,عرفات کے میدان کے قیام صفا مروہ کے ارکان، ریاض الجنتہ، منی مزدلفہ ودیگر تمام جگہوں کے ارکان حج ،عملیات کو پورا کرنے کے طریقے سے واقف کرایا جسے عازمین کرام بہت ہی دلچسپی کے ساتھ سن رہے تھے سیکھ رہے تھے علم کو ذہن نشیں کر رہے تھے اس نورانی مجلس میں مردو خواتین عازم عازمہ کے علاوہ مدعوئین کی بھی ایک بڑی تعداد بزم میں شریک تھی اس ڈائس سے اسنسول انمول ویلفیئر سوسائٹی کے سکریٹری وڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے کہا کہ اللہ کے فضل وکرم سے اپ عازمین کرام کے لئے ٹریننگ پروگرام منعقد کرنے کی توفیق اللہ نے دی اس اسنسول انمول ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے پہلی بار حج تربیتی پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے 2025 سال میں حج بیت اللہ کے مبارک سفر پر جانے والے پچھم بردوان اور پرولیا کے خوش نصیب عازمین کرام کے لئے ٹریننگ کی مجلس سجائی گئی ہے سرکاری ٹریننگ دو بار ہوا کرتی ہے علاوہ ازیں شہر واطراف کی تنظیموں اداروں کی جانب سے بھی حج کی ٹریننگ کا انعقاد ہوا کرتا ہے ہماری سوسائٹی کی جانب سے منعقد ہونے والے اس ٹریننگ پروگرام میں پچھم بردوان اور پرولیا ضلع سے 142 عازمین حج کے لئے ٹریننگ کا اہتمام کیا گیا ہے اس ٹریننگ کے لئے ہمارے ڈاکٹر ذیشان الٰہی ،الحاج قمر الہدہ صاحب نے مشوروں سے نوازہ اراکین کی محنت کوشش ہوئی اور اج یہ کامیاب پروگرام اپلوگوں کے سامنے ہے کوئی کوتاہی یا کمی رہ گئی ہو تو معاف فرمائیں گے اور اپنی نیک مفید مشوروں سے نوازنے کی زحمت کریں عازمین سے خصوصی گزارش ہے کہ ہمارے لئے ہمارے اراکین سوسائٹی اور تمام امت مسلمہ کے لئے اپنی خاص دعاوں میں یاد رکھیں وسیم الحق نے کہا کہ اپ تمام لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اپلوگوں نے اسنسول انمول ویلفیئر سوسائٹی کی دعوت کو قبول کیا اور اس پروگرام کو رونق بخشی اپ کی امد سے ہملوگوں کو حوصلہ بلند ہوا پزیرائی ہوئی دعا کریں کہ اللہ پاک اٹندہ بھی اسطرح کی ٹرینگ کا پروگرام کرنے کی توفیق عطا کرے اور ہملوگ اسمیں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں ہماری کوششوں کو محنت کو اللہ پاک قبول کرے مہمانان کا استقبال گلدستہ پیش کر کہ کیا گیا اس پروگرام میں اسنسول انمول ویلفیئر سوسائٹی کے عہدیداران اراکین و ذمہ داران ہر انے والے عازمین و مہمان کا والہانہ استقبال کر رہے تھے پورے پروگرام میں اراکین جوش وخروش کے ساتھ سرگرم تھے اور پر وقار پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کیا دعا کے بعد پروگرام اختتام ہوا۔

آسنسول کارپوریشن کی جانب سے 28 لاکھ کی لاگت سے یگیہ شالہ کی تعمیر، میئر کے ہاتھوں افتتاح

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 58 کے سی پی ڈھوڈ اعلاقے کے رہائشیوں کے لئے طویل انتظار کی جانے والی یگیہ شالہ کا باقاعدہ افتتاح میئر بیدھان اپادھیائے نے صبح ربن کاٹ کر کیا یگیہ شالہ کے افتتاح کو لے کر مقامی باشندوں میں بے حد خوشی ہے اس موقع پر میئر بیدھان اپادھیائے کے ساتھ ڈپٹی میئر سید وسیم الحق بورو 8 کے چیئرمین روی لال ٹوڈو، کاونسلر سنجے نونیا، سابق کاونسلر روہت، نونیا کاونسلر اوشا راجک، کولیری ایجنٹ آر این تیواری، سابق ایم ائی سی میر ہاشم ودیگر موجود تھے اس سے پہلے افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی میئر بیدھان اپادھیائے اور تمام مہمانوں کا باجا گاجا کے ساتھ پرتپاک استقبال کیا گیا اس کے بعد یگیہ شالہ کمیٹی کی طرف سے تمام مہمانوں کا پھول چڑھا کر استقبال کیا گیا اس یگیہ شالہ کو آسنسول میونسپل کارپوریشن نے 28 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا ہے اس موقع پر میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ یہاں کے مکینوں کی مانگ کو دیکھتے ہوئے انہوں نے اس یگیہ شالہ کی تعمیر کے لیے فنڈ کو منظوری دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن ہمیشہ عوام کے ساتھ کھڑی ہے ان کے مسائل کا ہر ممکن حل فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے سڑک، بجلی، پانی یا سماجی یا مذہبی کام کا مسئلہ ہو آسنسول میونسپل کارپوریشن اپنے سب شہریوں کے ساتھ شانہ بشانہ ساتھ ساتھ چلنے کو تیار ہے انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بھی یہاں کے مسائل کے حل کے لیے ہمیشہ کھڑا رہوں گا انہوں نے کہا کہ اس یگیہ شالہ کی تعمیر سے یہاں کے لوگوں کو مذہبی اور ثقافتی پروگراموں اور رسومات کی انجام دہی میں کافی سہولت رہے گی سماجی کاموں میں بھی اضافہ ہوگا۔ ڈپٹی میئر وسیم الحق نے کہا کہ یہ یگیہ شالہ آسنسول میونسپل کارپوریشن نے 28 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا ہے جس کا آج افتتاح کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ہماری پارٹی کی سپریمو ممتا بنرجی نے ہمیں ہمیشہ عوام کے ساتھ کھڑے رہنا سکھایا ہے ان کے مسائل کی تشخیص کریں اس کے ساتھ آسنسول میونسپل کارپوریشن نے میئر بیدھان اپادھیائے کی قیادت میں ترقی کی لہر لائی ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن اپنے شہریوں کے چھوٹے سے چھوٹے مسائل بھی حل کرتی ہے انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن نہ صرف سڑکیں، بجلی، پانی اور نالوں کی تعمیر کرتی ہے بلکہ سماجی اور مذہبی کاموں میں بھی اپنا حصہ ڈالتی ہے انہوں نے کہا کہ ایک سال کے اندر آسنسول میونسپل کارپوریشن واٹر پروجیکٹ کے تحت ہر گھر تک پانی پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے اس علاقے میں تقریباً 80 فیصد کام ہو چکا ہے باقی کام بھی جلد مکمل کر لیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت ووٹ کے لیے کام نہیں کرتی اس کا ثبوت یہ ہے کہ گنگا ساگر میلے کے دوران ریاستی حکومت کی جانب سے ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا زائرین کے لیے مفت سروس فراہم کی گئی جو لوگ آ رہے تھے وہ دوسری ریاست سے تھا لیکن ممتا بنرجی کی حکومت نے خدمت کے جذبے سے کیمپ کا انعقاد کیا کیونکہ وہ ہمارے ووٹر نہیں تھے جس میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے چار کیمپ بھی لگائے گئے وہیں کونسلر سنجے نونیا نے کہا کہ یہاں کے لوگ عرصہ دراز سے مطالبہ کر رہے تھے کہ یہاں ایک عظیم الشان یگیہ شالہ تعمیر کی جائیاس کے لیے انہوں نے میئر بیدھان اپادھیائے کو درخواست دی میئر نے ان کی درخواست قبول کر لی اور یگیہ شالہ کے لیے فنڈز کی منظوری دی۔ یگیہ شالا کے لیے فنڈ کو قبول اور منظور کرنا کونسلر نے کہا کہ یہ یگی شالا صرف ایک ڈھانچہ نہیں ہے بلکہ ہماری ثقافت اور روایت کو محفوظ رکھنے کی کوشش ہے۔ اس سے ہماری کمیونٹی کو اتحاد کا احساس ملے گا۔ مذہبی اور سماجی عبادات کی انجام دہی میں اضافہ ہوگا۔ اس موقع پر دیوان میموریل کلب کے صدر دھرم ویر نونیا، منوج نونیا، ونود ساہو، خواتین لیڈران انیتا سنگھ، کرن نونیا، سورج نونیا، امرنونیا اور وارڈ نمبر 58 کے مختلف بوتھوں سے سینکڑوں خواتین اور مرد موجود تھے۔

لاکھوں کی مالیت کا کوئلہ غائب کرنے پر ڈرائیور گرفتار

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): تھانہ بدبد پولیس نے کوئلہ سے بھرا ٹرک غائب کرنے کے الزام میں راشد انصاری کو گرفتار کر لیا گرفتار ملزم جھارکھنڈ کے ساریا کے چترا اعلاقے کا رہنے والا ہے ملزم کو درگاپور ڈویژن کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سماعت کے بعد اسے ایک دن کے لیے پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ملزمان کے خلاف گزشتہ سال 8 اگست کو مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ گزشتہ سال اگست کے مہینے میں کوئلے سے لدا ٹرک بدبد میں واقع ایک کمپنی کو بھیجا گیا تھا کوئلہ درمیان میں گم ہونے کے بعد ڈرائیور ٹرک لے کر فرار ہو گیا تھا کمپنی کی جانب سے تھانے میں شکایت درج کرائی گئی شکایت کی بنیاد پر ڈرائیور کو گرفتار کر کے ریمانڈ پر لے لیا گیا ہے ریمانڈ کے دوران غائب ہونے والا کوئلہ برآمد کیا جائے گا۔

شعبان المعظم 1446ھ کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں: مفتی زبیر احمد قاسمی

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ماہ شعبان المعظم آ رہا ہے، آپ کو معلوم ہے چاند کی رویت پر بہت سے دینی معاملات کی بنیاد ہے اس لئے تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ مورخہ 29 رجب المرجب 1446ھ بمطابق 30 جنوری 2025ء، روز جمعرات کو چاند ہونے کا امکان ہے لہٰذا عامہ المسلمین شعبان المعظم کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور جب چاند نظر آ جائے تو دوسروں کو بھی دکھائیں اور بلا تاخیر اسکی شہادت ائمہ مساجد و مقامی علماء کرام اور اگر رویت ہلال کمیٹی ہو تو انکو شہادت دیں اسکے ساتھ ہی اگر ممکن ہو تو دار القضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول میں خود تشریف لا کر اسکی شہادت دیں۔ یا مندرجہ ذیل نمبرات پر رابطہ قائم کریں۔ نمبر مرکزی دفتر (مفتی) زبیر احمد قاسمی 9431804684/06122555351۔ نمبر دفتر آسنسول 9800139709/9333560178۔

جموڑیہ سرکل اسپورٹس میں ننگھا سی آر سی سرکل چمپئن ،سری پور اردو اسکول کے طلبہ نے پھر بازی ماری

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ سرکل 1 کا رنگارنگ سالانہ سرکل اسپورٹس جموڑیہ چھاتا میلہ اسپورٹس گراونڈ میں کامیابی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچا اس سرکل اسپورٹس میں جموڑیہ سرکل 1 کے 8 سی آر سی پر مشتمل اردو، ہندی اور بنگلہ میڈیم اسکولوں کے 256 طلبا وطالبات نے 75 میٹر، 100 میٹر، 200 میٹر فلیٹ ریس، ہائی جمپ، لانگ جمپ، آلو ریس، یوگا، جمناسٹک اور بال تھرو میں حصہ لیا آج ہونے والے اس سرکل اسپورٹس میں تنگھا سی آر سی کے مختلف اسکولوں کے 10 طلبہ نے مختلف ایونٹس میں اول مقام حاصل کر کے نہ صرف سب ڈویژن اسپورٹس میں جگہ بنایا بلکہ سرکل چمپئن ہونے کا خطاب بھی حاصل کر لیا سری پور اردو ایف پی اسکول کے طلبہ نے زونل اسپورٹس کے بعد سرکل اسپورٹس میں بھی ایک مرتبہ پھر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منواتے ہوئے چار ایونٹس میں اول، پانچ میں دوئم اور تین میں سوئم مقام حاصل کر کے کل 12 انعام اپنے اسکول کے نام کیا اس انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر سی آر سی چمپئن ٹرافی سری پور اردو اسکول کی جانب سے محمد مختار عالم، محمد آفتاب عالم، محمد حمید، شبیر احمد اور محمد اختر رضا کو سی آر سی کوآرڈینیٹر اور اسپورٹس پروگرام کے ناظم راجیو چیٹرجی کیا اس طرح اس اسکول کے چار طلبہ نے بھی سب ڈویژن اسپورٹس میں جگہ بنایا ہے سرکل اسپورٹس کا آغاز آسنسول کارپوریشن کے ممبر میئران کونسل برائے شعبہ تعلیمات سبرتو ادھیکاری اور جموڑیہ سرکل ایک کے انسپکٹر آف اسکول ارجیت منڈل کے ہاتھوں مشعل روشن کر کیا ور سرکل کا جھنڈا لہرا کر کیا گیا۔ بعد ازاں اسپورٹس میں حصہ لینے والے تمام طلبہ کو حلف دلانے کے ساتھ مارچ پاسٹ بھی کرایا گیا اسپورٹس کے ایونٹس سے قبل میوزک پر خوبصورت رقص بھی پیش کیا گیا۔

کیبن ماسٹر نے اپنی چوکسی اور جرأت مندانہ عمل سے ممکنہ حادثہ کو روکا، گوربھ منڈل ایوارڈ سے سرفراز

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): محمد نظم الہدیٰ، کیبن ماسٹر، جو اسٹیشن مینیجر آسنسول کے تحت کام کرتے ہیں، نے غیر معمولی چوکسی اور فوری فیصلہ سازی کا مظاہرہ کیا اور 7 دسمبر 2024 کو ٹرین کے ممکنہ حادثے کو ٹال دیا 16-00-24-00 پر اپنی ڈیوٹی مکمل کرنے کے بعد، محمد نظم الہدہ لائن نمبر 06 کے قریب سے گھر واپس آ رہا تھا کہ اس نے ٹرین نمبر 12311 کی روانگی کے دوران ایک غیر معمولی آواز سنی صورتحال کی سنگینی کو محسوس کرتے ہوئے انہوں نے فوری طور پر 58:00 پر جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور 212Km/5/7 پر ریل کے ٹوٹنے کی نشاندہی کی دباؤ میں پرسکون رہتے ہوئے، محمد نظم الہدہ نے فوری طور پر Asansol / PA کو خرابی کے بارے میں مطلع کیا جس نے فوری کارروائی کو یقینی بنایا ٹریک انسپکٹر (PWI)/ آسنسول اور ان کی ٹیم نے خرابی کو دور کیا اور 02-10 بجے ٹریک کو سروس کے لیے موزوں قرار دیا محمد ہدہ نے اپنی چوکسی اور ڈیوٹی سے وابستگی کے ذریعے ممکنہ حادثے کو روکنے مسافروں اور ریلوے کے اثاثوں کی حفاظت میں اہم کردار ادا کیا ان کی مثالی کوششوں کے اعتراف میں، انہیں دسمبر 2024 کے لیے باوقار گوربھ منڈل ایوارڈ سے نوازا گیا یہ جرات مندانہ عمل ٹرین آپریشنز کی حفاظت اور بھروسے کو یقینی بنانے میں ریلوے ملازمین کی لگن اور پیشہ ورانہ مہارت کو نمایاں کرتا ہے۔ محمد نظم الہدیٰ کی غیر معمولی شراکت آسنسول ڈویژن میں ان کے ساتھیوں کے لیے تحریک کا کام کرے گی۔

براکر: سونے کی دکان کے مالک کے اسکوٹر سے سونا چوری

آسنسول:29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کلٹی تھانے کی براکر چوکی کے تحت براکر دیشڑھ گڑھ روڈ پر واقع مہامایا جیولرز کے مالک مالے کرماکر نے آج شام 4.30 بجے کلٹی پولیس اسٹیشن کی براکر چوکی میں تحریری شکایت درج کرائی کہ اس نے دکان بند کر کے رات تقریباً 9.30 بجے براکر اپنے اسکوٹر پر کچھ خریدنے جاتے ہیں اسکوٹر میں ایک بیگ میں تقریباً 200 گرام سونا رکھا تھا پھر اس کے اسکوٹر سے بیگ میں رکھا سونا چوری کر لیا گیا بعد ازاں آج اس چوری کے حوالے سے براکر چوکی میں تحریری شکایت درج کرائی گئی۔

ڈابر OCP میں ای سی ایل سی آئی ایس ایف اور پولس کا چھاپہ، 23 کوئلہ اسمگلروں کی بائک ضبط

آسنسول: 29 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ای سی ایل کی ڈابر کوئلیری میں صبح ای سی ایل سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ، سی آئی ایس ایف نے پہاڑ گوڑہ کیمپ پولیس کی موجودگی میں ایک بڑی چھاپہ ماری کی اور 23 کوئلہ اسمگلروں کی بے نمبر بائک ضبط کر لی تمام اسمگلر موقع سے فرار ہو گئے چھاپے میں تقریباً 7 ٹن کوئلہ ضبط کیا گیا ای سی ایل سیکیورٹی ڈپارٹمنٹ نے چھاپے میں ضبط کی گئی موٹر سائیکل سلان پور پولیس کے حوالے کر دی ہے اور اس معاملے میں 8 افراد اور دیگر کے خلاف شکایت درج کر لی ہے ذرائع کے مطابق سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع ملی تھی کہ ڈابر او سی پی میں 200 سے 300 کوئلہ چور کان میں داخل ہوئے ہیں اور موقع پر تعینات سیکورٹی اہلکاروں کو دھمکیاں دیں جس کے بعد ای سی ایل سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ نے سی آئی ایس ایف اور پولیس کی موجودگی میں چھاپہ مار کارروائی کی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: کمبھ کے میلے میں

میں امرت اشنان کرنے عقیدت مندوں کا ہجوم امڈ پڑا تھا۔ اسی ہجوم میں اچانک سے بھگدڑ مچ گیا لوگ ادھر ادھر بھاگنے لگے اور اسی بھاگ دوڑ میں بے تحاشہ لوگ پیروں تلے کچل کر اپنی جانوں سے گئے تھے۔ لگ بھگ 800 افراد اس بھگدڑ میں کچل کر مارے گئے تھے۔ بھارت کی آزادی کے بعد وہی پہلا کمبھ کا میلہ تھا۔ 1986 کے کمبھ کے پہلے ہری دوار میں لگ بھگ 200 عقیدت مند جان سے گئے تھے۔ اس زمانے میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ بیر بہادر سنگھ تھے وہ بھی ہری دوار کے کمبھ میلے میں آئے تھے۔ ان کے ساتھ کئی ریاستوں کے وزیر اعلیٰ و ممبر پارلیمنٹ بھی تھے۔ ان کی موجودگی کی وجہ سے ندی کے کنارے کافی سیکورٹی کا انتظام بھی تھا۔ جس کی وجہ سے عام لوگوں کے لئے یہ وبال بن گیا۔ عقیدت مندوں کی اس ریل پیل میں ایک بڑا حادثہ رونما ہو گیا۔ جس کے بعد 200 لوگوں کی جانیں گئیں۔ 2003 میں مہاراشٹر کے گوداوری میں ہزاروں ہزار عقیدت مند گئے تھے۔ وہاں بھی بھگدڑ سے 39 افراد مرے تھے اور زخمی کافی لوگ ہوئے۔ 2013 میں الہ آباد کے فوٹ بریج کے ٹوٹتے ہی 41 عقیدت مند ہلاک ہوئے۔ 45 زخمی، اور اب 2025 میں رات 2 بجے پریاگ راج کے مہا کمبھ میلے میں دردناک حادثہ ہو گیا۔ بھگدڑ مچی 10 سے زیادہ لوگ کچل کر مارے گئے۔ لاتعداد لوگ زخمی ہوئے۔ جو ابھی اسپتال میں پڑے ہیں۔ مہا کمبھ کے اس میلے میں بھگدڑ کی روایت وہی رہی انتظامیہ میں کوتاہی کے سبب 10 کے مرنے سے ایک بار پھر سے مہا کمبھ کی روایت پوری ہو گئی۔

بقیہ: وقف بل کی تعمیل

پہلے ہی 14 عدد ترمیمات کے بعد وقف بل کو سبز جھنڈی دکھا دی گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ کمیٹی تشکیل کے بعد وقف بل کو لیکر کل 38 میٹنگیں ہوئی تھیں۔ گزشتہ جمعہ وسنیچر کو آخری میٹنگ ہوئی۔ جہاں اقتدار پارٹی و اپوزیشن کے درمیان گرما گرم بحث بھی وقف بل پر چھڑی۔ آخری لمحے میں کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال نے یہ کہا کہ بی جے پی کی طرف سے وقف بل پر 23 عدد ترمیمات کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ جن میں 14 عدد ترمیمات کو اپنایا گیا۔ لیکن اپوزیشن کی طرف سے 44 عدد ترمیمات وتبدیلی کو پوری طرح سے خارج قرار دیدیا گیا۔ اپوزیشن نے جو تجویز رکھی تھی اس کی حمایت میں کل 10 ووٹ پڑے 14 عدد ترمیمات کو لیکر بدھ کو پھر سے ووٹ ڈالے گئے اور اس کے بعد وقف بل کو بلا تامل منظوری مل گئی۔ ترمیمات کی جانب سے 11-15 کا نتیجہ نکلا۔ جگدمبیکا پال نے کہا کہ اپوزیشن پارٹیوں نے جس اعتراضات کا مدعا اٹھایا تھا ان سارے کو ترمیمات میں جگہ ملی ہے۔ اور یہ بھی کہا کہ وقف بل جیسے ہی عمل میں آئے گا وقف بورڈ کا کام کاج مزید سدھر جائے گا۔ بل پاس ہو جانے کے بعد اپوزیشن نے ی ہی کہا کہ ترمیمات کے بعد بھی یہ وقف بل ہر لحاظ سے غیر دستوری ہی رہے گا۔ اس بل کے تعیلات کے بعد مسلم فرقوں کے مذہبی معاملے میں سرکاری رکاوٹیں زیادہ بڑھیں گی۔

بقیہ: سعودی عرب: جدہ میں

کے تئیں دلی تعزیت پیش کرتے ہیں۔" علاوہ ازیں قونصل خانہ نے کہا کہ "جدہ میں واقع قونصل خانہ مکمل تعاون فراہم کر رہا ہے، افسران اور متاثرہ کنبوں کے رابطے میں ہے۔ ہم زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی دعاء کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید معلومات کے لیے ایک خاص ہیلپ لائن بھی جاری کیا گیا ہے۔"

ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھی اس خوفناک سڑک حادثے پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا۔ پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ "اس حادثے اور جان گنوانے والوں کے بارے میں جان کر افسوس ہوا۔ جدہ میں ہمارے قونصل جنرل سے بات ہوئی جو متاثرین کے کنبوں کے رابطے میں ہیں۔ وہ اس مصیبت کے وقت میں ہر ممکن مدد فراہم کر رہے ہیں۔"

بقیہ: گذشتہ 6 رسالوں میں

کیرل جمعیۃ العلماء اس معاملے میں اہم عرضی دہندہ ہے۔

سماعت کے دوران بنچ نے کہا کہ عرضی دہندہ صرف اس روایت کے جرم ہونے کو چیلنج پیش کر رہا ہے اور وہ اس روایت کا دفاع نہیں کر رہا۔ چیف جسٹس نے اس معاملے میں تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ "مجھے یقین ہے کہ یہاں کوئی بھی وکیل یہ نہیں کہہ ر

علم اخلاق

فطری طور پر لوگ بلند اخلاق والے لوگوں سے محبت کرتے ہیں۔ ہمارے نبی کریم ﷺ کا اخلاق مبارک عظیم تر تھا۔ اس بارے میں صرف رب ذوالجلال کی گواہی ہی کافی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ''میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! آپ نے کبھی بھی مجھے اف تک نہیں کہا، اور نہ ہی کبھی کسی چیز کے متعلق فرمایا، تم نے یہ کیوں کیا اور یہ کیوں نہیں کیا؟''۔ صرف یہ ہی نہیں بلکہ تاج نبوت پہنائے جانے سے پہلے بھی، آنحضرت ﷺ اپنے اخلاق عالیہ کے ساتھ معروف و مشہور تھے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کی زندگی پوری انسانیت کے لیے ایک مکمل اور بہترین مثال ہے۔ قرآن شریف میں اللہ رب العالمین فرماتا ہے کہ ''آپ سب کے لیے رسول ﷺ کی زندگی بہترین مثال ہے''۔ دعوت دینے والے کے لیے ضروری ہے کہ وہ بلند اخلاق، رحیم و شفیق ہو۔ اس لیے اللہ رب العالمین نے حضرت محمد ﷺ کو نہایت ہی رحیم و شفیق بنایا اور اس بات کی گواہی دی کہ حضرت محمد ﷺ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔ اخلاقی لحاظ سے کوئی بھی خوبی ایسی نہ تھی جو ان میں موجود نہ ہو''۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ''اور (اے پیغمبر ﷺ) ہم نے تمہیں (سب) جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے''۔ ذات انسانی کے ساتھ نرمی اور حسن اخلاق کا ذکر اللہ رب العالمین نے ان الفاظ میں کیا ہے: ''پھر اللہ رب العالمین کی رحمت کے سبب تمہیں ان کے لیے نرم دل بنایا گیا ہے۔ اگر تم سخت مزاج اور تنگ دل ہوتے تو یہ لوگ تم سے دور بھاگتے'' (آل عمران)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نرم دلی صرف انسانوں تک ہی محدود نہ تھی بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانوروں کے لیے بھی رحیم و کریم تھے۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے کسی پرندے کے بچے اٹھائے تو وہ شور مچانے لگا۔ تب آپ ﷺ نے پوچھا کہ کس نے اس کے بچوں کو اٹھا کر اسے بے آرام کیا ہے؟ تب وہ صحابیؓ بچے اٹھا کر لایا اور اس پرندے کے سامنے رکھ دیے جس پر اس پرندے کو آرام ملا۔ بچوں کے ساتھ نرم دلی کے حوالے سے ایک روایت ہے کہ آپ ﷺ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو پیار کر رہے تھے تو ایک بدو اقرع بن حابس جو آپ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے۔ کہنے لگے میرے دس بچے ہیں مگر میں نے کبھی ان کو بوسہ نہیں دیا، تو آنحضرت ﷺ نے اس کی جانب دیکھ کر کہا: ''جو انسانوں پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا''۔ دنیا میں اگر ہم سب کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں، جس سے ہماری دنیا بھی آباد رہے اور آخرت بھی سنور جائے تو ہمیں اپنے پیارے نبی پاک ﷺ کے نقش قدم کی پیروی کر کے ان کے اسوہ حسنہ کو اختیار کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔

مساجد کی حفاظت ہماری مشترکہ ذمہ داری

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

ہریانہ (جہاں ۲۰۱۴ء سے بی جے پی کی حکومت ہے اور وہاں آئندہ سال اکتوبر میں اسمبلی الیکشن ہونے والے ہیں) کے سب سے بڑے شہر گروگرام (گڑگاؤں) کی شیتلا کالونی میں واقع مدینہ مسجد کو پولس نے یہ کہہ کر ۱۲ ستمبر کو بند کر دیا تھا کہ اس کالونی کی آبادی غیر قانونی ہے، حالانکہ اسی کالونی میں مندر اور چرچ بھی موجود ہیں جن پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ حقیقت میں لاؤڈ اسپیکر پر اذان کو لے کر کچھ شر پسندوں نے تنازع کھڑا کر دیا تھا، جن کو خوش کرنے کے لیے یہ قابل مذمت قدم اٹھایا گیا۔ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد سے ہندوستان میں مساجد، مکاتب اور مدارس کی قانونی حیثیت ایک انتہائی حساس مسئلہ بن گیا ہے کیونکہ صلاحیت ملک کی ترقی کے بجائے ہندوستانی گنگا جمنا تہذیب کے برخلاف مندر، مسجد اور لاؤڈ اسپیکر پر اذان جیسے غیر ضروری مسائل پر لگ رہی ہے۔ علماء و دانشوران قوم کو چاہئے کہ اپنے علاقے کی مساجد و مکاتب و مدارس کو قانونی اعتبار سے ضرور رجسٹریشن کرائیں تاکہ مستقبل میں کوئی دشواری سامنے نہ آئے خواہ مسجد پرانی ہو یا نئی تعمیر کی جائے۔ کسی طرح کا مسئلہ درپیش آنے یا اختلاف ہونے پر مسجد و مکتب و مدرسہ کے ذمہ داروں کو براہ راست سبقت کر کے علاقائی سطح پر ہی مسئلہ کا حل بات چیت سے کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ بعد میں سیاسی مسئلہ نہ بن جائے۔ ملک کے موجودہ تناظر میں کسی بھی مذہبی مسئلہ کو طولانی دینے میں شر پسندوں کی جیت ہے کیونکہ وہ اس طرح کے مسائل کھڑے کر کے صرف ہندو ووٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ ۲۰۱۹ کے الیکشن میں کسی بھی طرح سے جیت حاصل کر لیں۔ ملک و قوم و ملت کا مفاد اس وقت ہندو و مسلم کشیدگی کو کم کرنے میں ہے۔ نیز ہمیں اپنے قول و عمل سے غیر مسلموں کو یہ بتانا ہوگا کہ مساجد، مکاتب و مدارس سے دہشت گردی نہیں بلکہ امن و سلامتی اور محبت کا پیغام دیا جاتا ہے، اور وہاں دوسروں حتیٰ کہ غیر مسلموں کے حقوق ادا کرنے کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ظاہر ہے اس کے لیے وقت درکار ہے۔ آیئے اس موقع پر اسلام میں مسجد کے مقام اور اس کی اہمیت کو قرآن و حدیث کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کریں۔

زمین کے تمام حصوں میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب مساجد ہیں، یہ آسمان والوں کے لئے ایسے ہی چمکتی ہیں جیسا کہ زمین والوں کے لئے آسمان کے ستارے چمکتے ہیں۔ ان مساجد کو نماز، ذکر و تلاوت، تعلیم و تربیت، دعوت و تبلیغ اور دیگر عبادتوں سے آباد رکھنے کا مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے۔ آج مسلمانوں میں جو دن بدن بگاڑ آتا جا رہا ہے، اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہمارا تعلق مساجد سے کمزور ہو گیا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اللہ کے گھر یعنی مساجد سے اپنا تعلق مضبوط کریں کیونکہ مساجد مسلمانوں کی نہ صرف تربیت گاہیں ہیں بلکہ مساجد مسلم معاشرہ کی عکاسی کرتی ہیں۔ دنیا میں سب سے پہلا گھر بیت اللہ ہے جو مسجد حرام کے وسط میں واقع ہے جس کی طرف رخ کر کے ہم ایمان کے بعد سب سے اہم رکن یعنی نماز کی ادائیگی کرتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ پہنچنے سے تھوڑا قبل قبا بستی میں ''مسجد قبا'' اور مدینہ منورہ پہنچنے کے بعد سب سے پہلے جس مسجد کی بنیاد رکھی وہی بعد میں مسجد نبوی کے نام سے موسوم ہوئی، جو اسلام کے دنیا کے کونے کونے تک پہنچنے کا ذریعہ بنی۔ لہٰذا ہم اپنا تعلق مسجدوں سے جوڑ کر اس بات کی کوشش کریں کہ ہماری مسجدیں آباد ہوں۔ اگر ہمارا تعلق مسجد سے جڑا ہوا ہے تو جہاں اللہ تعالیٰ سے قربت حاصل ہوگی اور کل قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے (رحمت کے) سایہ میں جگہ ملے گی، وہیں ان شاء اللہ دشمنان اسلام کی تمام کوششیں بھی رائیگاں ہوں گی۔ مساجد سے جہاں مسلمانوں کی روحانی تربیت ہوتی ہے، یعنی ہم کس طرح منکرات سے بچ کر اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق نبی اکرم ﷺ کے طریقہ پر زندگی گزاریں، وہیں سماجی زندگی میں بھی رہنمائی ملتی ہے کیونکہ جب مسلمان آپس میں دن میں پانچ وقت ملتا ہے تو ایک دوسرے کے مسائل سے واقفیت ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کو سلام کرتا ہے، جمعہ و عیدین کے موقع پر بڑی تعداد میں لوگوں سے ملاقات ہوتی ہے، اس کی وجہ سے بیمار کی عیادت کرتا ہے، جنازہ میں شرکت کرتا ہے، ایک دوسرے کے کام آتا ہے، محتاج لوگوں کی مدد کرتا ہے اور بندوں کے حقوق کو ادا کرنے کا احساس پیدا ہوتا ہے، یہ سارے امور مسجدوں کا اصلاح معاشرہ میں اہم کردار کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ماہ رمضان میں تو ہماری مسجدیں کسی حد تک آباد نظر آتی ہیں، مگر عید کے بعد نمازیوں کی تعداد دن بدن کم ہوتی جاتی ہے، حالانکہ پانچ وقت کی نماز رمضان المبارک کی طرح پورے سال فرض ہے اور مرد حضرات کو عذر شرعی کے بغیر پانچوں نمازیں مساجد میں ہی ادا کرنی چاہئیں۔

مساجد کو آباد رکھنے والوں کے لئے بے شمار فضیلتیں قرآن و حدیث میں وارد ہوئی ہیں جن میں سے بعض کا تذکرہ یہاں کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں اور نمازوں کے پابند ہوں اور زکاۃ دیتے ہوں اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے ہوں، توقع ہے کہ یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ (سورۃ التوبۃ: ۱۸) اسی طرح فرمان الٰہی ہے: ان گھروں میں جن کے بلند کرنے اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے وہاں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز کے قائم کرنے اور زکاۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی ہے۔ اس دن یعنی قیامت سے ڈرتے ہیں جس دن بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی۔ (سورۃ النور: ۳۶-۳۷) ان گھروں سے مراد مساجد ہیں اور ان کا ادب یہ ہے کہ ان میں ناپاکی کی حالت میں داخل نہ ہوا جائے، کوئی ناپاک چیز داخل نہ کی جائے، شور نہ مچایا جائے، دنیا کے کام اور دنیا کی باتیں نہ کی جائیں، بدبودار چیز کھا کر نہ جایا جائے، حتی الامکان صاف ستھرے لباس پہن کر جایا جائے جیسا کہ فرمان الٰہی ہے: خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ۔

مسجد کی آبادی کی اہمیت کے متعلق دو آیات ذکر کرنے کے بعد مسجد کی آبادی کی فضیلت کے متعلق چند احادیث نبویہ پیش خدمت ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب جگہوں سے زیادہ محبوب مساجد ہیں اور سب سے زیادہ ناپسند جگہیں بازار ہیں۔ (مسلم) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مساجد زمین میں اللہ تعالیٰ کے گھر ہیں، یہ آسمان والوں کے لئے ایسے چمکتے ہیں جیسا کہ زمین والوں کے لئے آسمان کے ستارے چمکتے ہیں۔ (طبرانی) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے کوئی مسجد بنائی جس میں اللہ تعالیٰ کا نام لیا جاتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک محل بنا دیتے ہیں۔ (صحیح ابن حبان) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو لوگ اندھیروں میں بکثرت مسجدوں کو جاتے رہتے ہیں ان کو قیامت کے دن پورے پورے نور کی خوشخبری سنا دیجئے۔ (ابوداود، ترمذی) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح اور شام مسجد جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں مہمان نوازی کا انتظام فرماتے ہیں، جتنی مرتبہ صبح یا شام مسجد جاتا ہے اتنی ہی مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے مہمان نوازی کا انتظام فرماتے ہیں۔ (بخاری و مسلم) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی کو بکثرت مسجد میں آتے جاتے دیکھو تو اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: مسجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات قسم کے آدمی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ اپنے (رحمت کے) سایہ میں ایسے دن جگہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔۔۔ اُن سات لوگوں میں سے ایک وہ شخص بھی ہے جس کا دل مسجد سے اٹکا ہوا ہو (یعنی نمازوں کو وقت پر ادا کرنے کا اہتمام کرتا ہو)۔ (بخاری و مسلم) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مسجد ہر متقی کا گھر ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہے کہ جس کا گھر مسجد ہو (یعنی مسجدوں سے خصوصی تعلق ہو) اسے راحت دوں گا، اس پر خصوصی رحمت نازل کروں گا، پل صراط کا راستہ آسان کر دوں گا، اپنی رضا نصیب کروں گا اور اسے جنت عطا کروں گا۔ (طبرانی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو لوگ کثرت سے مسجدوں میں جمع رہتے ہیں وہ مسجدوں کے کھونٹے ہیں، فرشتے ان کے ساتھ بیٹھتے ہیں۔ اگر وہ مسجدوں میں موجود نہ ہوں تو فرشتے انہیں تلاش کرتے ہیں۔ اگر وہ بیمار ہو جائیں تو فرشتے ان کی عیادت کرتے ہیں۔ اگر وہ کسی ضرورت کے لئے جائیں تو فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: مسجد میں بیٹھنے والا تین فائدوں میں سے ایک فائدہ حاصل کرتا ہے کسی بھائی سے ملاقات ہوتی ہے جس سے یا تو کوئی دینی فائدہ ہو جاتا ہے یا کوئی حکمت کی بات سننے کو مل جاتی ہے یا اللہ تعالیٰ کی رحمت مل جاتی ہے جس کا ہر مسلمان کو انتظار رہتا ہے۔ (مسند احمد)

اللہ تعالیٰ مجھے، آپ سب کو اور پوری امت مسلمہ کو نماز کا اہتمام کرنے والا بنائے، قرآن و حدیث کے مطابق زندگی گزارنے والا بنائے، مساجد سے خصوصی تعلق رکھنے والا بنائے، اللہ تعالیٰ تمام مساجد، مکاتب و مدارس کی حفاظت فرمائے، آمین۔

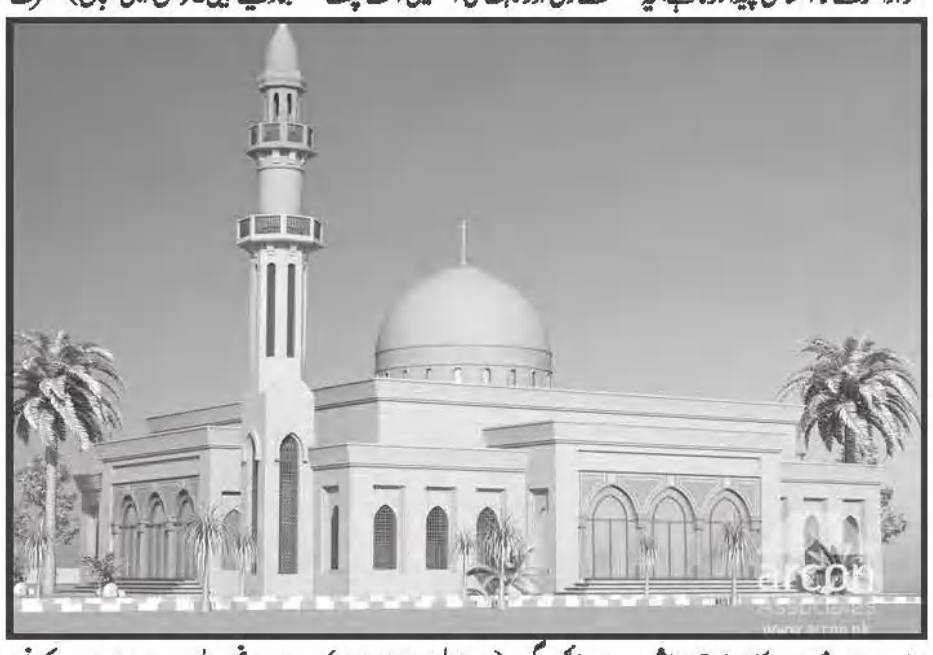

چاہ کن را چاہ درپیش

ایک بدو کسی طرح خلیفہ معتصم باللہ کے دربار میں باریاب ہو گیا۔ خلیفہ کو وہ کچھ ایسا پسند آیا کہ اس نے بدوی کو اپنا مصاحب اور ندیم بنا لیا۔ ہر دم اُسے اپنے پاس رکھتا، اس سے باتیں کرتا، اس کی باتیں سنتا۔ خصوصیت اتنی بڑھ گئی کہ اُسے اجازت مل گئی کہ وہ جب چاہے بغیر کسی پوچھ گچھ کے حرم خلافت میں باریاب ہو سکتا ہے، کسی کی مجال نہیں کہ روک ٹوک کر سکے۔

معتصم کے ایک وزیر نے اس بدو کی یہ سرفرازی جو دیکھی تو دل میں جل گیا اور دل ہی دل میں کہنے لگا: یہ شخص تو بڑے مزے میں رہا، ہینگ لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آیا۔ خلیفہ سے انعام و اکرام کے سلسلے میں بھی کافی رقم اینٹھ لیتا ہے اور منصب کے نام سے بھی، کوئی ایسی ترکیب ہونی چاہیے کہ اس اُجڈ گنوار کا پتا کاٹا جائے اور اُسے خلیفہ کے دربار سے حقیر و ذلیل کر کے بیک بینی و دو گوش نکلوایا جائے۔

یہ سوچ کر اس نے بدو سے رسم و راہ بڑھائی اور یارانہ پیدا کیا۔ وہ اس سے بہت زیادہ لطف اور خلوص کا برتاؤ ظاہر کرنے لگا، تاکہ بدو اُسے اپنا سب سے بڑا مخلص دوست سمجھنے لگے۔ کبھی اس کی دعوتیں کرتا، کبھی اُسے گانا سنواتا، کبھی اُسے اپنے ساتھ سیر و تفریح میں شریک کر لیتا۔ آخر رفتہ رفتہ اس نے بدو کا اعتماد حاصل کر لیا اور وہ اُسے واقعی اپنا مخلص دوست سمجھنے لگا۔

ایک روز وزیر نے بدو کی دعوت کی اور اس کے لیے طرح طرح کے لذیذ اور مرغن کھانے پکوائے، لیکن ان کھانوں میں اس نے باورچی کو تاکید کر کے لہسن بہت زیادہ ڈلوا دیا۔ کھانے کے بعد وزیر نے بدو سے کہا:

''کہو کھانا پسند آیا؟''

''جی ہاں بہت زیادہ''۔ وزیر نے کہا: ''لیکن آج خلیفہ سے دور ہی رہنا ذرا!'' ''یہ کیوں؟''

''اس لیے کہ خلیفہ کو لہسن کی بو سے سخت نفرت ہے اور تمہارے منہ سے لہسن کی بو آ رہی ہے''۔

دعوت ختم ہونے کے بعد بدو چلا گیا اور وزیر سیدھا خلیفہ کے پاس پہنچا۔ اُس وقت بدو خلیفہ کے پاس موجود نہیں تھا، اس ڈر سے کہ کہیں خلیفہ لہسن کی بو نہ سونگھ لے۔ یہ اچھا موقع دیکھ کر وزیر نے خلیفہ سے بدو کی خوب برائیاں کیں اور کہا:

''آج تو وہ آپ کی بہت برائیاں کر رہا تھا!''

خلیفہ معتصم نے حکم دیا: ''بدو کو فوراً حاضر کیا جائے''۔

وزیر اس اثناء میں کھسک گیا، خلیفہ نے بدو سے کہا: ''قریب آؤ!''

وہ قریب آیا، لیکن احتیاطاً اُس نے اپنی آستین منہ پر رکھ لی کہ کہیں لہسن کی بو خلیفہ تک نہ پہنچ جائے۔

خلیفہ نے اپنے دل میں خیال کیا، وزیر نے اس کے بارے میں جو کچھ کہا تھا وہ یقیناً صحیح ہے، ورنہ اس پر اس وقت اتنی دہشت اور گھبراہٹ نہ ہوتی۔

خلیفہ نے اپنے ایک عامل کو خط لکھا: ''حامل ہذا کی فوراً گردن اُڑا دو''۔

وہ خط بدو کو دیا اور کہا: ''جاؤ اس کا جواب لے کر فوراً آؤ!''

بدو خلیفہ سے اپنا پروانۂ موت لے کر اپنی سادہ لوحی کے باعث خوشی خوشی باہر نکلا، وہاں وزیر موجود تھا، اس نے جو بدو کو خوش اور بے فکر پایا تو سمجھ گیا کہ اس گنوار نے پھر خلیفہ کو اپنی باتوں سے رجھا لیا ہے، اُس نے بدو سے دریافت کیا:

''کہاں جا رہے ہو؟''

وہ بولا: ''خلیفہ کا مکتوب لے کر فلاں عامل کے پاس جا رہا ہوں''۔

یہ سن کر وزیر کو خیال ہوا، ضرور آج پھر اس گنوار نے انعام و اکرام حاصل کیا ہے، یہ سوچ کر کہنے لگا:

''تم وہاں جانے کی زحمت کیوں اٹھاتے ہو۔ یہ لو دو ہزار درہم، تم اپنے گھر جاؤ، آرام کرو، میں خلیفہ کا یہ مکتوب لے کر جاتا ہوں، اور جواب لا کر خلیفہ کو دے دوں گا، سچ پوچھو تو میرا یہی کام ہے۔''

بدو رضامند ہو گیا، اور وزیر سے دو ہزار درہم لے کر ہشاش بشاش اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔ اس کے جانے کے بعد وزیر نے وہ خط لیا اور سیدھا خلیفہ کے عامل کے پاس انعام و اکرام کی طلب میں روانہ ہو گیا۔ اس نے جاتے ہی خلیفہ کا نامہ عامل کی خدمت میں بھیج دیا، اور عامل نے وہ نامہ پڑھتے ہی اپنے غلاموں کو حکم دیا کہ جو شخص باہر کھڑا جواب کا انتظار کر رہا ہے اس کی گردن اُڑا دی جائے۔ غلام باہر آئے اور انہوں نے عامل کے حکم کی تعمیل کر دی۔ وزیر چیختا ہی رہ گیا: میری تو سنو، مجھے دیکھو تو میں کون ہوں؟ لیکن وہاں کون سنتا تھا؟ وہ چیختا ہی رہ گیا اور اس کی گردن اُڑا دی گئی۔

اس واقعہ کے کچھ عرصے بعد خلیفہ کو بدو اور وزیر کا خیال آیا، اس نے کہا:

''بدوی کا کیا ہوا؟ اور وزیر کیوں حاضر دربار نہیں ہوتا؟''

جواب دیا گیا:

''بدوی شہر میں مقیم ہے، یا نہیں کیا گیا اس لیے حاضر نہیں ہوا، اور وزیر صاحب نامعلوم کہاں ہیں، پتا نہیں۔''

یہ جواب سن کر معتصم کو بڑی حیرت ہوئی، اُس نے بدو کو بلایا، اس سے ماجرا پوچھا۔ اس نے ساری کہانی از اول تا آخر سنا دی۔ معتصم کو جب اصل واقعہ معلوم ہوا تو وہ وزیر کی ہلاکت سے خوش ہوا اور بدو سے اور زیادہ اچھا برتاؤ کرنے لگا۔

امریکہ کے کلیساؤں میں انبیاء کرام علیہم السلام پر دلچسپ گفتگو

امریکہ کے عیسائیوں سے بات چیت کرنے سے قبل عیسائی مذہب کے بارے میں چند بنیادی اُمور کو جاننا ضروری ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے لئے مبعوث ہوئے اور بنی اسرائیل (یہود) اس وقت موحد تھے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کے پیروکار تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت یہودی مذہب میں نقص کی تلافی اور تدارک کے لئے ہوئی تھی، آپ کوئی نیا دین یا کوئی نئی شریعت لیکر نہیں آئے تھے بلکہ شریعت موسوی کی تکمیل اور نقائص کے ازالہ کے لئے بھیجے گئے تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات میں جامعیت اور شمولیت نہیں ہے بلکہ انہی حصوں پر زور ہے جس کی اصلاح کی یہودی مذہب میں ضرورت تھی۔ عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی انہی جزوی تعلیمات کو مستقل شریعت کا درجہ دیدیا اور ایک نئے دین کی اختراع کر لی۔ جزوی بنیاد پر مستقل دین کی تعمیر کا دعویٰ فرسودہ تاویلات اور مفروضہ توجیہات کا متقاضی تھا یہی وجہ ہے کہ آج تک عیسائی اپنے "Doctrine" کی تشریح میں حیران و سرگرداں ہیں، خود گمراہ ہو گئے اور دوسروں کو گمراہ کئے۔ امریکہ، عیسائی برملا اعتراف کرتے ہیں کہ عیسائی تاحال اپنے عقائد کو سمجھنے میں دشواری کا سامنا کرتے ہیں اور اس میں کوئی دورائے نہیں کہ وہ تاقیامت اپنے عقائد کی تفہیم و توضیح کے لئے جدوجہد کرتے رہیں گے۔ اناجیل کے سرسری مطالعہ سے اس کی ایک وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات میں خدائے ذوالجلال کی وحدانیت، شان الوہیت، شان صمدیت، صفات جلال و جمال، اسماء حسنیٰ، افعال الٰہیہ، اختیارات ذاتیہ، تصرفات مطلقہ، ارادت کاملہ، حساب، کتاب، حشر، نشر، جزا و سزا، جنت و دوزخ، احوال قیامت کی تفصیلات پائی نہیں جاتی حتیٰ کہ کفر و شرک کے باعث تشفی بخش توضیحات نہیں ملتیں۔ اس کے برعکس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت مبارکہ مکہ مکرمہ میں ہوئی جو کہ کفر و شرک کا مرکز تھا ادیان سماویہ سے لاتعلق تھا۔ بناء بریں آپ ﷺ کی تعلیمات میں جامعیت اور شمولیت پائی جاتی ہے۔

آپ ﷺ کی تعلیمات کے دو بنیادی عناصر ہیں (۱) عقیدۂ توحید (۲) تصور آخرت۔ انہی دو عناصر پر تمام ادیان سماویہ کا مدار ہے۔ واضح باد کہ عقیدۂ توحید اور تصور آخرت کا واضح، جامع، مفصل اور مکمل نظریہ صرف اور صرف دین اسلام یعنی نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات میں پایا جاتا ہے۔

میں نے غیرت و حمیت اور عصبیت و نفرت سے بالاتر ہو کر کھلے دل سے امریکہ کے ممالک میں گزار چکے ہیں۔ اس کے باوجود ان کے عقیدۂ توحید کے معیار کو جاننے کے بعد یہ یقین مجھے ہو گیا سورۂ فاتحہ کے آخری جز ''ولا الضالین'' سے جمہور مفسرین کی تفاسیر کے مطابق جن گمراہ لوگوں کے راستے سے محفوظ رہنے کی ایک مسلمان کو دعاء کا حکم ہے ان گمراہ لوگوں سے فی الواقعی عیسائی ہی مراد ہیں جو کہ خدا وحدہٗ کی توحید کے دعویدار ہیں لیکن گمراہی کی گھٹا ٹوپ تاریکیوں میں بھٹک رہے ہیں۔ قضاء و قدر کو سمجھنے سے قاصر ہیں، خیر و شر اچھی اور بری تقدیر کو اللہ کی طرف سے ماننے تیار نہیں۔ خیر کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے مانتے ہیں اور شر کو شیطان کی طرف منسوب کرتے ہیں اور اس کو خدا کے بالمقابل ایک متوازی قوت باور کرتے ہیں۔ عقیدۂ توحید میں ان کے غیر معقول نظریات کو محسوس کرنے کے بعد اہل ایمان کا دل نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں جذبات تشکر سے لبریز ہو جاتا ہے اور بے ساختہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ارشاد سے بے پناہ کیف و سرور نصیب ہوتا ہے۔ ارشاد الٰہی ہے: بے شک اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مومنین پر احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے ایک برگزیدہ رسول کو مبعوث فرمایا جو ان پر ہماری آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور ان کا تزکیہ کرتے ہیں اور ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں جبکہ وہ اس سے قبل کھلی گمراہی میں تھے۔ (سورۂ آل عمران)

تقریباً ایک سال قبل (St.Fransic Episcopal) چرچ کی پادری خاتون Rev.Marcia Merae ایک پروگرام کے سلسلہ میں مجھ سے ملاقات کے لئے آئی۔ شاید امریکہ میں پہلی مرتبہ وہ کسی اسلامک سنٹر کو آئی تھی، اس کے ذہن میں کچھ تحفظات تھے کہ مسلمان اپنی عبادت گاہوں میں کسی خاتون کو آنے کی اجازت دیتے ہیں یا نہیں؟ اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ ہمت جٹا کر اپنی ایک خاتون ساتھی کے ساتھ آئی تھی۔ اس کی توقعات کے برعکس نہایت خوشدلی اور خندہ پیشانی سے اس کا استقبال ہوا۔ اس کے بعد وقفے وقفے سے وہ مجھ سے ملاقات کے لئے آتی رہی، ہماری شخصی ملاقاتوں سے اس کے دل میں چھپے خوف و ہراس اور شکوک و شبہات کے بادل دھیرے دھیرے چھٹتے رہے اور ہمارے درمیان ایک اعتماد کی فضا قائم ہوئی۔ ایک عرصہ سے مجھے ایک ایسے شخص کی تلاش تھی جس کے توسط سے مجھے مقامی گرجہ گھروں میں جانے اور ان سے بات چیت کا موقعہ ہاتھ آئے۔ بہت طویل انتظار کے بعد اس خاتون سے میری ملاقات ہوئی۔ وہ خاتون ستر سال سے متجاوز ضرور ہے تاہم آج بھی سماجی سرگرمیوں میں بہت متحرک ہے۔ باہمی مشاورت سے ہم نے پہلے مرحلے میں چھ موضوعات پر ہر ہفتہ کسی چرچ میں پروگرام منعقد کرنا طئے کیا جس میں ہم نے اتفاق کیا کہ (۱) حضرت آدم و حضرت حوا علیہما السلام (۲) حضرت نوح علیہ السلام (۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام (۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام (۵) حضرت داؤد و حضرت سلیمان علیہما السلام (۶) حضرت بی بی مریم اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام پر بائبل اور قرآن کی روشنی میں گفتگو کی جائیگی۔

پہلی مرتبہ مقامی سطح پر مسلمان اور عیسائی دوستانہ ماحول میں مذہبی موضوعات پر گفتگو کرنے کیلئے جمع ہوئے۔ عیسائی شرکاء میں بیشتر وہ افراد تھے جن کو پہلی دفعہ کسی مسلمان سے دوبدو گفتگو کرنے اور ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقعہ ملا۔ وہ اسلام کی گہرائی اور جامعیت سے حد درجہ متاثر ہوئے۔ اس سے بڑھ کر وہ مختلف ممالک کے مسلمانوں سے ملکر اور انکے اخلاق اور طرز سلوک کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اور جب انھوں نے متعلقہ موضوعات پر عیسائی اسکالرس سے ان کے عقیدۂ توحید کی گہرائی کو جاننے کی کوشش کی ہے، یہ وہ اسکالرس ہیں جن کی نظر نہ صرف عیسائی مذہب کے اصول و فروع پر ہے بلکہ وہ تمام ادیان سماویہ بشمول اسلام پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں وہ عرصہ دراز اسلامی مسلمانوں کو نہایت پروقار، پراعتماد اور پراطمینان حصہ لیتے ہوئے دیکھا تو ان کی تعجب اور حیرت کی کوئی انتہاء نہ رہی اور ان کو محسوس ہوا کہ مسلمان اپنے دین سے کس حد تک قریب ہیں۔

میڈیا نے اسلام اور مسلمان کی شبیہ کو اس درجہ بگاڑ دیا ہے کہ مغرب کے باشندے اسلام، مسلمانوں اور اسلامک سنٹر کے نام سے خوف و دہشت کے شکار ہیں۔ ایسے ماحول میں ان سے دوستانہ تعلقات قائم کرنا اپنے شائستہ طرز و سلوک سے ان کو متاثر کرنا اور خوش اسلوبی سے اسلام کے حقیقی پیغام کو ان تک پہنچا دینا ہی قرین مصلحت ہے۔ بناء بریں میں نے عیسائی عقائد کو کاؤنٹر کرنے یا بائبل کو تحریف و تبدیل سے غیر محفوظ قرار دینے کی کبھی کوشش نہیں کی، بلکہ ہماری اولین ترجیح یہ ہونی چاہئے کہ ہماری قربت سے اسلام اور مسلمان سے متعلق ان کے دلوں پر جو گرد و غبار ہے وہ صاف ہو جائے تاکہ وہ خود اسلام سے متعلق خلوص نیت اور سمجھنے کے ارادے سے مطالعہ شروع کریں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس ضمن میں یہ ایک ادنیٰ سی کوشش تھی اللہ تعالیٰ کی ذات سے قوی اُمید ہے کہ اس راہ میں مزید اقدامات کرنے کی توفیق عطا ہوگی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 30th January, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۳۰ جنوری ۲۰۲۵ء

اسٹیو اسمتھ کے کھاتہ کھولتے ہی ٹیسٹ کرکٹ میں 10 ہزار رنز مکمل

کولمبو، 29 جنوری (آئی این ایس انڈیا) : آسٹریلیا کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور دائیں ہاتھ کے اسٹار بلے باز اسٹیو اسمتھ نے ٹیسٹ کرکٹ میں نیا ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔ اسمتھ نے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنے 10 ہزار رنز مکمل کر لیے ہیں۔ انہوں نے یہ بڑا کارنامہ سری لنکا کے گالے کرکٹ اسٹیڈیم میں انجام دیا ہے جہاں آسٹریلوی ٹیم سری لنکا کے ساتھ دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا پہلا ٹیسٹ میچ کھیل رہی ہے۔ اس میچ میں اسٹیو اسمتھ نے آسٹریلیا کی پہلی اننگز کے 31 ویں اوور کی دوسری گیند اس وقت کی، جب سری لنکن اسپنر پربھات جے سوریا بولنگ کر رہے تھے۔ اس وقت انہوں نے ایک رن لے کر اپنا کھاتہ کھولا اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنے 10 ہزار رنز مکمل کر لیے۔ اسمتھ یہ کارنامہ انجام دینے والے دنیا کے 15 ویں بلے باز بن گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اسمتھ تیز ترین 10,000 ٹیسٹ رنز بنانے والے دنیا کے مشترکہ دوسرے بلے باز بن گئے ہیں۔ برائن لارا نے مختصر ترین 111 اننگز میں یہ ریکارڈ اپنے نام کیا تھا جب کہ سابق سری لنکن وکٹ کیپر بلے باز کمار سنگا کارا نے 115 اننگز میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا اور اب اسٹیو اسمتھ نے 115 اننگز میں یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس کے ساتھ وہ آسٹریلیا کے لیے 10000 ٹیسٹ رنز بنانے والے پانچویں بلے باز بن گئے ہیں۔ اسٹیو اسمتھ نے 2010 میں آسٹریلیا کے لیے ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ اب تک وہ 115 میچوں کی 205 اننگز میں 10001 رنز بنا چکے ہیں۔ اس عرصے کے دوران ان کی اوسط 55.87 رہی ہے، جب کہ ان کا اسٹرائیک ریٹ 35.55 رہا ہے۔ وہ اپنے ٹیسٹ کیریئر میں اب تک 34 سنچریاں اور 41 نصف سنچریاں بنا چکے ہیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے ٹیسٹ میں 1094 چوکے اور 58 چھکے بھی مارے۔ اس میچ میں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے آسٹریلوی ٹیم اب تک 32 اوورز میں 145 کے اسکور پر 2 وکٹیں گنوا چکی ہے۔ میچ کا آغاز کرتے ہوئے ٹریوس ہیڈ نے 57 رنز کی نصف سنچری کھیلی۔ مارنس لبوشگن 20 رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ وہیں عثمان خواجہ نے شاندار سنچری اسکور کی ہے، اسٹیو اسمتھ نے بھی سنچری بنائی ہے۔

اے بی ڈی ویلیئرز کا کرکٹ میں واپسی کا اعلان

کیپ ٹاؤن، 29 جنوری (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے سابق کپتان اے بی ڈی ویلیئرز تقریباً چار سال بعد کرکٹ کے میدان میں واپسی کر رہے ہیں۔

چار سال قبل تمام طرز کی کرکٹ کو خیر باد کہنے والے سابق جنوبی افریقی کپتان اے بی ڈی ویلیئرز نے کرکٹ میں واپسی کا اعلان کر دیا۔

عظیم کرکٹ کھلاڑی نے منگل کو اپنی واپسی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ رواں سال عالمی چیمپئن شپ آف لیجنڈز (ڈبلیو سی ایل) میں جنوبی افریقہ چیمپئنز کی قیادت کریں گے۔ انہوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ رواں سال ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کے دوسرے ایڈیشن میں نہ صرف ساؤتھ افریقا چیمپئنز کی نمائندگی کریں گے بلکہ ٹیم کی کپتانی کی ذمہ داریاں بھی نبھائیں گے۔

منگل کو سابق لیجنڈ کرکٹر اے بی ڈی ویلیئرز نے ایک ویڈیو پیغام میں تصدیق کی کہ شائقین کرکٹ ایک بار پھر انہیں میدان میں کرکٹ کھیلتا دیکھیں گے۔

اے بی ڈی ویلیئرز نے 2018 میں انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لی تھی، تاہم وہ 2021 تک فرنچائز کرکٹ کھیلتے رہے تھے لیکن پھر انہوں نے 2021 میں تمام طرز کی کرکٹ سے مکمل طور پر کنارہ کشی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

کرکٹ میں واپسی کے فیصلے پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈی ویلیئرز نے کہا کہ 4 سال پہلے میں نے تمام طرز کی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی کیونکہ مجھے کھیلنے کی مزید خواہش محسوس نہیں ہوئی لیکن وقت گزر چکا ہے اور میرے بیٹے نے بھی کرکٹ کھیلنا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ایسا لگتا ہے جیسے ایک بار پھر کرکٹ کھیلنے کا شوق پیدا ہو رہا ہے، اس لیے میں دوبارہ جم اور نیٹس میں جا رہا ہوں اور میں جولائی میں ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز میں کھیلنے کے لیے تیار ہو رہا ہوں۔ دوسری جانب ڈی ویلیئرز کی واپسی سے کرکٹ شائقین خوش ہو گئے اور مداح بے صبری سے اس ورسٹائل بیٹر کو دوبارہ ایکشن میں دیکھنے کے منتظر ہیں۔

ساؤتھ افریقہ چیمپئنز کے شریک مالک اور بانی امندیپ سنگھ نے کہا کہ ہمارے لیے یہ اعزاز کی بات ہے کہ ہم ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز میں کرکٹ کے عظیم کھلاڑیوں کی شاندار صلاحیتوں سے ایک بار پھر لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

ساؤتھ افریقا چیمپئنز کے دوسرے شریک مالک ہیری سنگھ نے بھی اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اے بی ڈی ویلیئرز صرف ایک کھلاڑی نہیں بلکہ ایک ایسا آئیکون ہیں جنہوں نے دنیا بھر میں لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے۔ ان کا ہماری ٹیم کی قیادت کرنے کا فیصلہ ان کی کھیل سے محبت کا ثبوت ہے۔ واضح رہے کہ ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز ایک ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ ہے جس میں ریٹائرڈ اور غیر معاہدہ شدہ کرکٹ لیجنڈز حصہ لیتے ہیں۔

ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کا دوسرا ایڈیشن رواں سال جولائی میں منعقد ہوگا۔

Erum and Ali Waris of Kolkata winning gold in Kata at 6th World Meet , World Open Karate Championship 2025, Jakarta Indonesia

آئی سی سی کے سی ای او اپنے عہدے سے دستبردار ہو گئے

لندن، 29 جنوری (آئی این ایس انڈیا) : انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) اپنے عہدے سے دستبردار ہو گئے۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری اعلامیے میں تصدیق کی گئی ہے کہ سی ای و جیف آلڈرائس عہدے سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ جیف آلڈرائس کو پہلی بار 2012 میں آئی سی سی کا جی ایم کرکٹ مقرر کیا گیا تھا۔ نومبر 2021 میں انہیں آئی سی سی کا سی ای او مقرر کیا گیا تھا، اس سے قبل وہ 8 ماہ سے قائم مقام سی ای او کے طور پر کام کر رہے تھے۔ آئی سی سی سے قبل جیف آلڈرائس کرکٹ آسٹریلیا میں کرکٹ آپریشنز منیجر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے جیف آلڈرائس کے مستعفی ہونے پر ان کی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ جے شاہ کا کہنا تھا کہ جیف آلڈرائس نے دنیا بھر میں کرکٹ کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا، اس پر ہم ان کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں اور ان کے مستقبل کے ارادوں کے حوالے سے نیک تمنا رکھتے ہیں۔

چکرورتی کو تباہ کن بولنگ کا ملا انعام دیا، رینکنگ میں 25 درجے کی لگائی چھلانگ

نئی دہلی، 29 جنوری (آئی این ایس انڈیا) : ٹیم انڈیا کے مہلک اسپن بولر ورون چکرورتی کو ان کی بہترین کارکردگی کا صلہ ملا ہے۔ انہوں نے انگلینڈ کیخلاف راج کوٹ ٹی ٹوئنٹی میچ میں پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ اب ورون نے آئی سی سی ٹی 20 رینکنگ میں بڑی چھلانگ لگائی ہے۔ ورون گیند بازوں کی درجہ بندی میں 25 درجے اوپر آ گئے ہیں۔ اب وہ دنیا کے ٹاپ 5 گیند بازوں کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ انگلینڈ کے تیز گیند باز جوفرا آرچر 13 درجے اوپر آ گئے ہیں۔ وہ چھٹے نمبر پر ہے۔ ٹیم انڈیا کے گیند باز اکشر پٹیل کو بھی فائدہ ہوا ہے۔ ورون چکرورتی نے بھارت کی جانب سے بولنگ کرتے ہوئے 4 اوورز میں 24 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ انہوں نے اس سیریز کے تین میچوں میں مجموعی طور پر 10 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ورون کو درجہ بندی میں اس کا فائدہ ہوا ہے۔ وہ ٹی ٹوئینٹی بولرز کی رینکنگ میں پانچویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ ورون نے کل 25 مقامات کی چھلانگ لگائی ہے۔ انگلینڈ کے اسپنر عادل رشید سرفہرست ہیں۔ اسے ایک جگہ کا فائدہ ملا ہے۔ جوفرا آرچر ایک بہترین باؤلر ہے۔ انہوں نے کئی مواقع پر انگلینڈ کے لیے شاندار کارکردگی دکھائی۔ آرچر نے ٹی 20 بولنگ رینکنگ میں 13 درجے کی چھلانگ لگائی ہے۔ آرچر چھٹے نمبر پر آ گئے ہیں۔ اکشر پٹیل کو بھی فائدہ ہوا ہے۔ وہ 11 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ اکشر نے پانچ مقام کی چھلانگ لگائی ہے۔ ٹیم T20 رینکنگ میں ہندوستان بدستور ٹاپ پر ہے۔ آسٹریلیا دوسرے نمبر پر ہے۔ اگر انگلینڈ کی بات کی جائے تو وہ تیسرے نمبر پر ہے۔ جبکہ ویسٹ انڈیز چوتھے نمبر پر ہے۔ اگر ہم نیوزی لینڈ کی بات کریں تو وہ پانچویں نمبر پر ہے۔ پاکستان کرکٹ ٹیم ٹاپ 5 میں شامل نہیں ہے۔ وہ ساتویں نمبر پر ہے۔ جبکہ جنوبی افریقہ چھٹے نمبر پر ہے۔ ICC مردوں کی T20 باؤلنگ رینکنگ : عادل رشید انگلینڈ، عقیل حسین ویسٹ انڈیز، ویندو ہسر نگا - سری لنکا، ایڈم زمپا - آسٹریلیا، ورون چکرورتی - ہندوستان۔

لیجنڈ 90 لیگ نے ٹورنامنٹ کے لیے کیا ٹیموں کا اعلان

رائے پور، 29 جنوری (یو این آئی) سابق کرکٹ لیجنڈ کی لیجنڈ 90 لیگ نے 6 سے 18 فروری تک ہونے والے ٹورنامنٹ کے لیے تمام سات فرنچائز ٹیموں کا اعلان کر دیا ہے۔ اس لیجنڈ 90 لیگ میں سات ٹیمیں حصہ لیں گی جن میں چھتیس گڑھ وارئیرز، ہریانہ گلیڈی ایٹرز، دبئی جائنٹس، گجرات سیمپ آرمی، دہلی رائلز، بگ بوائز اور راجستھان کنگز شامل ہیں جن میں سابق ہندوستانی کرکٹر ہربھجن سنگھ، شیکھر دھون، سریش رینا، نیوزی لینڈ کے سابق بلے باز راس ٹیلر، آسٹریلیائی کپتان ایرون فنچ جیسے سابق کرکٹ لیجنڈز شرکت کریں گے۔

چھتیس گڑھ وارئیرز کے پاس مارٹن گپٹل، سریش رینا اور امباتی رائیڈو جیسے مار کی کھلاڑی ہیں، جب کہ دہلی رائلز کے پاس شیکھر دھون کے ساتھ راس ٹیلر ہیں۔ ہریانہ گلیڈی ایٹرز کی قیادت ہربھجن سنگھ کریں گے جبکہ ویسٹ انڈیز کے سابق آل راؤنڈر ڈوین براوو راجستھان کنگز کی نمائندگی کریں گے۔ اس کے علاوہ بنگلہ دیش کے سابق کپتان شکیب الحسن دبئی جائنٹس کے لیے کھیلیں گے۔

لیگ میں شامل لیجنڈری کھلاڑیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے لیجنڈ 90 لیگ کے ڈائرکٹر، شیوین شرما نے کہا، ''ہم کرکٹ کے کچھ سب سے بڑے لیجنڈز کے ساتھ ایک بار پھر میدان پر اس طرح کے منفرد اور متحرک فارمیٹ کی میزبانی کرنے پر کافی پرجوش ہیں۔ شائقین مہارت، دوستی اور تفریح کے ایک سنسنی خیز نمائش کی توقع کر سکتے ہیں۔

لیگ کی تمام ٹیمیں اس طرح ہیں:-

دبئی جائنٹس: شکیب الحسن، تھیسارا پریرا، کیمر لوئس، کیون اوبرائن، برینڈن ٹیلر، لیام پلنکٹ، ڈوین اسمتھ، ایچ مساکڈزا، رچرڈ لیوی، لیوک فلیچر، راہل یادو، کرسٹوفر ایم، سڈتر ویدی اور ایس پرسنا۔

چھتیس گڑھ وارئیرز: سدھارتھ کول، شیلڈن جیکسن، پون نیگی، کیون کوپر، سریش رینا، وشال کشواہا، مارٹن گپٹل، ابھیشیک سکوجہ، امباتی رائیڈو، امت ورما، گریکرت سنگھ مان، امت مشرا، رشی دھون، کلیم خان انمکت چند، منوج سنگھ، ابھیمنیو متھن اور کولن ڈی گرینڈ ہوم۔

ہریانہ گلیڈی ایٹرز: پون سویل، پروین گپتا، ابونیم، انوریت سنگھ، عمران خان، اسیلا گونارتنے، ایشانک جگی، ہربھجن سنگھ، ناگیندر چودھری، رکی کلارک، پیٹر ٹریگو، چاڈوک والٹن اور منن شرما۔

گجرات سیمپ آرمی: یوسف پٹھان، معین علی، اوبس پینار، سوربھ تیواری، کیسرک ولیمز، جیسل کاریا، میگوئل کمنز، چندر پال ہیمراج، شاپور زدران، محمد اشرفل، ولیم پرکنز، نوین اسٹیورٹ، ابھیشیک، چتورنگا ڈی سلوا اور موصوف خان۔

بگ بوائز اسکواڈ: میٹ پرائر، ایشان ملہوترا، مونو کمار، چراغ گاندھی، تمیم اقبال، تلک رتنے دلشان، ہرشل گبز، اپل تھرنگا، عبدالرزاق، شینن گیبریل، ورون آرون، نیل بروم، کرم ویر سنگھ، رابن بسٹ، نمن شرما، کپل رانا اور ونود چانوریا۔

دہلی رائلز: شیکھر دھون، لینڈل سمنز، دنوشکا گوناتھلکا، اینجلو پریرا، سہرڈ لنبا، پیول شرما، لکھویندر سنگھ، راجویندر سنگھ، ریاد ایمرٹ، راس ٹیلر، جیروم ٹیلر، سمیت نروال اور پرویندر آوانہ۔

راجستھان کنگز: ڈیوین براوو، انکی راجپوت، فل مسٹرڈ، شہباز ندیم، فیض فضل، شاداب جکاتی، جسکرن ملہوترا، عمران طاہر، جے کشن کولسا والا، راجیش بشنوئی، کوری اینڈرسن، پنکج راؤ، سمیع اللہ شنواری، رجت سنگھ، ایشلے نرس، دوکت زدران اور منپریت گونی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804